54,185

A. H. WHEELER & Co.
Rs. 1-12-0
RY. BOOKSTALL
DELHI.

लाक सभा जीफरण ११८४-११८५

MEN AROUND THE KAISER

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

Britain's Great War Novelist
RICHARD DEHAN.

THE MAN OF IRON. Dealing with the Franco-German War of 1870. 6s. (*Shortly.*)

THE DOP DOCTOR. Dealing with the Boer War. 6s.*

BETWEEN TWO THIEVES. Dealing with the Crimean War. 6s. *

* Can also be obtained in Cheap Cloth Edition, price 2s. net.

THE GREAT ILLUSION. A Study of the Relation of Military Power to National Advantage. By NORMAN ANGELL. 2s. 6d. net.

JENA OR SEDAN? French Victory or German? By FRANZ ADAM BEYERLEIN. 2s. net.

THE GREAT FRENCH REVOLUTION (1789-1793). By P. A. KROPOTKIN. 6s. net.

FROM HOWARD TO NELSON. Twelve Sailors. Edited by Sir JOHN KNOX LAUGHTON. 6s.

FROM CROMWELL TO WELLINGTON. Twelve Soldiers. Edited by SPENCER WILKINSON. 6s.

LONDON
WILLIAM HEINEMANN, 21, BEDFORD STREET, W.C.

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

AN APPEAL TO CONSCIENCE AND SINO-INDIAN RELATIONSHIP

2 1
301.2
Si6A

By

Prof. Tan Yun-Shan

Director

Visva-Bharati Cheena-Bhavana

विद्यावाचस्पति
जवाहर नगर
दिल्ली द्वारा
गुरुकुल कांगड़ी पुस्तकालय को
भेंट

THE SINO-INDIAN CULTURAL SOCIETY

CHECKED 1973
Initial

The Sino-Indian Cultural Society Of India

Santiniketan, India.
August, 1950.

Price : -/8/-
(Annas Eight Only)

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

पुस्तक सं० Si 6A
आगत सं० 55,207
तिथि० 20.6.1963
कांगड़ी

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

165 166 167

168

JUL 1981

22.2/2

165

उर्दू संग्रह

पुस्तक का नाम हल तरकीब करीमा

लेखक मुन्शी मो० लाल साहब

प्रकाशन वर्ष 1879

आगत संख्या 165

167;U

165;U

166;U

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

آریہ - اسکا ایسا ارتھہ نہیں ہے - اصل ارتھہ ہم نے لکھدیا ہے - اور اس کے غلط ہونے کی ایک دلیل یہہ بھی ہے - کہ اگر یہہ ارتھہ ہو تو وہ دیوسوت کی اولاد نہ رہے بلکہ گندھرب کی ہوگئی - جو بالکل باطل ہے - حالانکہ یہہ ارتھہ آپکے اور سائین دونوں کے مخالف ہی نہیں - بلکہ ناواقفی کا ثبوت ہے - وید کے اس منتر میں ایسا شبد نہیں ہے -

۶ - پادری - دسویں پد میں یم اُتر دیتا ہے - यदजामय: یعنی ابھی سے سگوترلوگ وہ کرم کریں گے جو گوتر دھرم کا ایوگ ہے -

آریہ - ناظرین ہم نے آج تک यद का ارتھہ ابھی سے کہیں سنا اور نہ کسی پستک میں پڑھا - بلکہ اسکا ارتھہ صاف ہے - جہاں جس جگھ اور جب پس ارتھہ ہوا - کہ جب اور جہاں کل بدہو - برے کاموں کی طرف جھکنے لگیں - تب نیوگ کرنا چاہئیے - پس اس سے پادری صاحب کی لیاقت صاف ظاہر ہوگئی - وہ خواہ مخواہ شہیدوں میں داخل ہونا یا پانچویں سواروں میں شریک ہونے کے خواہشمند ہیں - ورنہ اصل بات یہہ ہے - کہ اُن کے اعتراض پایہ صداقت سے بالکل گرے ہوئے ہیں - وہ تعصب کے سبب حق سے مخالفت کرتے ہیں نہ کہ صداقت سے -

۷ - پادری - دیانند کا یوگ شِشیہ گورودت اپنے سوامی جی کے وشئے میں کہتا ہے - کہ وہ اپنے سمہ کا ایک ہی پنڈت ہے - ورنہ میں اسکو بھی ماننے پر تیار ہوں - ارتھات اس کارن سے کہ دیانند نے وید کا مِتھیا انوواد کرکے اِسپراسید اتیرنت انوچیت سنکشا کا دوش لگایا ہے - وہی دیانند اپنے سمہ میں وید کا سب سے مہان شترو ٹھہرا ہے -

آریہ - ناظرین! مرحوم فاضل پنڈت گورودت ایم آے جنکی سنسکرت کی لیاقت اور ویدوانی کے مخالف و موافق قایل ہیں - جنکی ویدک میگزین اور اپنشد بھاشیں اُنکی تحقیقات حقہ و فضیلت کے شاہد ہیں - وہ تو سوامی جی کو اپنے سمہ کا ایک ہی ویدک پنڈت مانتے ہیں اور اسیطرح مشہور و معروف سنسکرت دان پنڈت ٹھاکردت آچاریہ و پنڈت جوالا پرشاد جی شاستری و پنڈت آریہ منی جی وغیرہ صدہا پنڈت اور نامی گرامی فاضل تو سوامی جی کو

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

کے معنی بھگنی نہیں ہے - بلکہ بیٹی کے ہیں - آپکی علمی لیاقت اِسی سے ظاہر ہے - یمج کا ارتھ

اِس پرکار ہوتا ہے यमाज्ज्ञायत ति यमजः اِسی طرح जलजः یعنی جل سے

اُتپن ہونیوالا کمل ہے - اور وید کے منتروں میں یہہ لفظ نہیں ہے - افسوس بایں لیاقت

سوامی جی پر اعتراض - اب بتلایئے متھیا بولنے کا پاپ کسکو ہے - اور اِسکا بھاگی کون

بنا - سوامی جی یا آپ -

—۴— پادری - نروکت ۱ - ۱۲ - ۱۳ میں پد ۱۴ کا یہہ ورنن کرتا ہے -

यमी यमेचकमेताम् प्रत्याचचक्ष

ارتھات یمی نے یم کے سنگ بھوگ کرنا چاہا - اُسنے سویکار کیا - یہہ ساکشات ہے

اِسمیں نربل پتی کا کہاں ورنن ہے -

آریہ - اس سے بھی آپکی لیاقت ظاہر ہے کسی لالچی پوپ جی سے ایسا ارتھ

کرالیا ہوگا - مگر یہہ ارتھ اِسکا ہرگز نہیں ہے - سُنئے اِسکا اصل ارتھ یہہ ہے رات

یا اوشا نے دن کی اِچھیا کی - دن نے منع کیا - مگر یہاں نربل تو نہیں دُربل لفظ موجود

ہے - دیکھو منتر ۱۳ لیکن ہاں - وہ مضمون منتر ۱۰ تک ختم ہوگیا - ان منتروں میں دوسرا

مضمون ہے - جس سے کوئی کسی کا اعتراض عائد نہیں ہو سکتا - البتہ آپکی لیاقت خوب

ظاہر ہو رہی ہے -

—۵— پادری —دوسرے پد میں یم یمی کو اپنی سلکھشنا کہتا ہے - ارتھات

گُنبھنی -

آریہ - ۱ سے ۵ تک یم یمی کا لفظ نہیں ہے - اور نہ سلکھشنا کا ارتھ رشتہ دار

یا بہن ہے - آپنے سائن کے بھاش کو بھی نہیں سمجھا - یہہ آپکی علمی غلطی ہے -

—۵— پادری - چوتھے پد میں یوں لکھا ہے - گندھرب اور اپسرا اپنی اُسنے

ہم دونوں کی اُتپتی ہوئی ہے - اِس کارن ہم پرم جامی ارتھات سگے ہیں -

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

سے وپچیا کا ارتھ ترنگ ہے - دیکھو (اناوی کوش ۴ - ۲ - ۷۲) اور اسی طرح امر کوش (کانڈا ورگ ۱۰ اشلوک ۵)

ہمکو بڑا افسوس ہے کہ یاسک منی نے تو اپنے نروکت میں اس سکت کے تین منتر نمبر ۱ و ۳ ۱ و ۴ ۱ کی تفسیر کردی - جیساکہ ہم ترجمہ میں درج بھی کر چکے - چونکہ وہ سائنا چاریہ کی بام مارگ والی طبیعت کے سخت مخالف تھے - اسواسطے اُن کو بالکل درج نہیں کیا - اور نہ اُن کا حوالہ دیا - جس سے صاف ظاہر ہے - کہ وہ وید مقدس کا طبعزاد کپول کلپت اٹھارہ پورانوں کی کہانیوں کے ماتحت ارتھ کرنا چاہتے تھے - ورنہ کمبل سوامی جی مہاراج کے ایسے ضروری موقعوں پر نروکت کا ضرور پرمان پیش کرتے - مگر انہوں نے نہیں کیا - پس اُنکی نیت اور اُنکا انصاف اور سچائی سب لوگ اچھی طرح جان سکتے ہیں -

پادری صاحب کی علمی غلطیاں

—۱—۲— پادری) وہ یہہ اپوگ سکشا دیتا ہے کہ نس سنتان پُرش کی استری اپنے پتی کے جیتے جی دوسرے دواہت پُرش کے سنگ بھوگ کرے -

آریہ — یہہ آپکی بڑی بھاری غلطی ہے - سوامی جی نے ایسا نہیں لکھا - بلکہ وہ تو کہتے ہیں کہ جسکی استری وا پُرش مرجاتا ہے - اُنہیں کا نیوگ ہوتا ہے - کمار کماری کا نہیں" (صفحہ ۱۱۴) مطلب کہ نیوگ رانڈ استری اور رنڈوے مرد کا ہوسکتا ہے - استری والے پُرش اور پُرش والی استری کا نہیں - اور وہ بیاہ کی طرح نیم پوربک ہوتا ہے - نہ کہ بائیبل کے حکموں کی طرح صرف خلوت -

—۳— پادری — اپنی یمج (यमज) بھگنی ہی سے سمبھاشن کرتا ہے - مگر دیانند سمجھ بوجھ کر مہتیا بولتا اور پاپ کا بھاگی بنتا ہے -

آریہ — یہہ لفظ آپنے صفحہ ۴ میں تین مرتبہ اور کل میں ۴ مرتبہ لکھا ہے - پریمج لفظ

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

اِس سے کچھ تعلق نہیں۔

اب ہم سائین آچاریہ کی اظہرمن الشمس غلطیوں کو ظاہر کرتے ہیں

اگرچہ خود یورپین فضلا کا بھی خیال ہے۔ کہ سائین نے کہیں کہیں غلطی کی ہے۔ جیساکہ تکذیب براہین احمدیہ صفحہ ۶۸ سے ۷۰ تک مشرح درج ہیں۔ مگر اِس سکت میں خاص خاص موٹی غلطیاں اُن سے واقعہ ہوئی ہیں۔

منتر ۱۔ اِس کے آغاز میں، آپنا چاریہ نے ایک طبعزاد کہانی یم اور یمی کی داخل کی جو اُنکی جان بوجھ کر مغالطہ دہی ہے۔ اور پورانوں کے ردی قصوں کا نتیجہ ورنہ منتر یا سکت سے اسکا کوئی سمبندہ نہیں۔

منتر ۲۔ میں اُس نے اپنی طبعزاد کہانی کے سدہ کرنے کے واسطے سلکھشما کا ارتھہ بالکل غلط کیا ہے۔ یعنی (समानयोनित्वलक्षणा) مگر اُسکا یہہ ارتھہ نہیں ہے اُسکا ارتھہ سمان لکھشن یا اچھی لکشن والی کا ہے۔ اور विषुरूपा کا ارتھہ بھگنی کیا ہے حالانکہ اُسکا ارتھہ خوب صورت ہے۔

منتر ۳۔ میں جب سائین سے کچھہ ارتھہ نہیں بن سکا۔ تو کیول کلپت ایک جھوٹھی کہانی برہما کا بیٹی اور بہن سے بھچار کی کتھا بلا ثبوت گھڑ کر دھر دی۔ جسکا وید منتر سے کوئی اور کسی طرح کا تعلق نہیں۔

منتر ۴۔ میں بھی سائین نے بلا سبب بلا وجہ اور بلا ثبوت پرجاپتی کی کہانی جوڑ دی۔ تاکہ وہ کسی طرح اپنا نامعقول ارتھہ کرسکے۔ اور یم اور یمی کی کہانی کی بنیاد رکھی اور ایسی ہی فضول کوشش منتر ۵ میں بھی کی۔

منتر ۶۔ میں دیچیا लोकया کا ارتھہ نرک کیا ہے جو بالکل غلط ہے۔ اور کہیں بھی اُسکا پرمان نہیں ملتا۔ مگر اُسکو تو اپنا قصہ بنانے سے مطلب تھا۔ نہ کہ وید ارتھہ

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

کو تہیت سمجھا جب کا ترجمہ سنجوگ کرنا ہی - اور اپنے خیال سے اُسکا ارتھ پاپی بنالیا - باقی کا سنسکرت کا ٹکڑہ بھی آپنے بالکل اشُدہ لکھا - وہ اصلمیں یوں ہے -

नेत भ्रा ता सभगे व ष्ठो त त

نہ تے بھراتا سو بھگے وشٹ ئے تت) اسکا ترجمہ بھی آپنے بالکل اشُدہ کیا - کیا اِسی لیاقت پر فاضل اجل سوامی دیانند جی سے ہم پلہ ہونیکا ارادہ کرتے ہیں - اور اسی لیاقت پر وید منتروں کا ارتھ کرنے لگے تھے -

صفحہ ۷ سطر ۱۶ میں آپنے سُت پہتہ کو ست ہپتہ لکھا - کیوں نہ ہو - آپ نام خدا سنسکرت کی لیاقت کی طرح اگنی ہوتری بھی ہیں - اصل بات یہہ ہے کہ آپ حق ونا حق آریہ سماج کی مخالف کے دوست اور آریہ سماج کے دوست کے ذاتی دشمن ہیں - پادری صاحب نے اپنے ٹریکٹ کا نام رکھا نیوگ کھنڈن اور آپنے وہ بالا یا زیادہ اپنی نقل کا نام پنڈت دیانند کا جھوٹھ اور اُنکی گناہ آلودہ تعلیم رکھا - اور ترجمہ میں بھی جہاں مصالحہ کم تھا - وہاں اُدہ نون مرچ اپنے مطبخ سے چھڑکدیا - سعدی نے سچ کہا ہی ؎

توانم آنکہ نیازارم اندرون کسے
حسود را چہ کنم کو ز خود برنج درست

۱۰ — آئندہ ایک خون کے رشتہ دار رحمی آپسمیں وہ برتاؤ کیا کرینگے - کہ جو اُنہیں اِس قسم کی رشتہ داری کے شایان نہیں ہے (بحوالہ منتر ۱۰)

آریہ — اِس منتر میں ایسا ہرگز نہیں ہے - آپکو سنسکرت نہ جاننے کے سبب اور پادری صاحب کو سائن آچارج کے ترجمہ سے دہوکھا ہوا - وہاں صاف یہہ الفاظ پڑے ہوئے ہیں -

उ प ब हं हि बृ ष भा य बा हु मन्य मि छ स्व

स्तु भष गे प तिं म त्

اور ایسا ہی اسکا ترجمہ نروکت کار کے بھی کیا ہے - جو ہم نے منتروں کے ترجمہ میں درج کردیا پس اِس منتر میں نیوگ یا پنر بواہ کا ذکر ہے - جو آپت کال کا دہرم ہے - آپ کے بیہودہ خیال کا

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

زمین شادیانہ بجاوے - قوموں کے درمیان کہو کہ خداوند سلطنت کرتا ہے سمندر اُس سمیت جو اُسمیں بھرا ہے شور مچاوے - میدان بھی اُن سب سمیت جو اُسمیں ہاغ باغ ہو جاوے - تب بن کے سارے درخت خداوند کے حضور گائینگے (۱- تاریخ ۱۶/۳۱-۳۳ اور (زبور ۱۹/۱-۵)

اے پھاٹکو اپنے سر اونچے کرو - اور اے ابدی دروازو اونچے ہو - اسی طرح زبور ۲۴/۷، ۹۸/۸ و ۱۱۴/۴-۶ و ۱۴۸/۳-۱۰ اور یشعیاہ ۵۵/۱۲ و یرمیاہ ۲/۱۲ میں دیکھو بہت سی بیجان چیزیں منادی بنائی گئی ہیں - جو سمجھانیکا ایک طریقہ ہے جس سے مطلب صرف نصیحت یا اچھے کام کی ترغیب یا بدی سے نفرت کرانا ہے - یہی حال یم اور یمی کے مضمون یا دن اور رات کے مضمون سے ہے اور یہی مطلب وِلو - اُسر سنگرام - یا سورج اور بادل کے جنگ سے ہے - پس ہمکو بقول آپکے کہنا پڑا - کہ اگر اس کے بعد بھی کوئی اس استعارہ اور محاورہ کو نہ سمجھ کر یم اور یمی کو بھائی بہن یا حقیقی رشتہ دار سمجھے یا ویدمیں درحقیقت کہانی سمجھے اور آریوں سے جھگڑنے لگے تو اُس کے پرلے درجہ کے بیوقوف ہونے میں کیا شک ہے؟ ہرگز نہیں -

لاہوری پیغمبر مسٹر شیو نرائن کی نقلی غلطیاں اور اُنکی علمیّت کا نمونہ

۱۰ --- ۱۱ --- بارھویں منتر میں یم اُس سے ہم بستری کا تعلق پیدا کرنے سے انکار کرتا ہے کیونکہ جو شخص ہمبستری کی نیّت سے اپنی بہن (سواسرم) کے پاس جاتا ہے - اُسے نچہت (پاپی) کہتے ہیں - اور اِس پد کے اخیر میں وہ کہتا ہے - ای خوبصورت تیرا بھائی نے क्रत' اِس کام کے لائق نہیں - (نلتے بھراتا سبھایا وِشئے تت (नातभ्रा ता सभायावश्येतत्

آریہ - یہہ بالکل غلط ہے اور آپکی علمیّت کی شہادت کیونکہ اِس منتر میں نہ تو نچہت شبد ہے - اور نہ نچہت کا ارتھ پاپی ہے - اور نہ ایسی سنسکرت وید میں موجود ہے - اِس منتر میں لفظ (پاپم) جدا موجود ہے - جسکا ترجمہ پاپی ہے - ہم آپکی سنسکرت فہمی کی مہارت سمجھ گئے - آپنے (چونکہ خود نہیں پڑھ سکتی یا نہیں سمجھ سکتے) لفظ نچہات निगाब्ला त

عابدوں کو جو کہ مکار ہیں۔ اور گیان کو سچے دل سے تحقیق نہیں کرتے ہیں۔ شرمندہ کیا۔ اور ہزار ہا سال سے جو پراچین دھرم بطور معدوم کے ہوگیا تھا۔ اُسکو روشنی میں لاکر ہندوستان کے حوالہ کیا (دیکھو انکی سالانہ رپورٹ) اسی طرح ایک اور یورپین صاحب فرماتے ہیں " پانچ برس سے ایک شخص جسکی علمیت و فضیلت میں ذرا جائے کلام نہیں۔ اس دیش میں ظاہر ہوا ہے وہ شہر بہ شہر پھرتا اور ویدوں کے احکامات کا اوپدیش کرتا ہے جنمیں ایک پرمیشور کی اوپاسنا کی ہدایت ہے۔ اور اوروں کی ممانعت۔ اور صرف یہی نہیں بلکہ اُس نے ثابت کردیا۔ کہ رسم ستی لو بت پرستی و دیگر رسوم قبیحہ جو پورانوں میں درج اور خود غرض پوجاریوں کی ایجاد۔ وید کے منشا کے بالکل خلاف ہیں" (اخبار پائنیر الہ آباد ۳۰۔ دسمبر ۱۸۷۹ء) مفصل دیکھو نسخہ حفظ احمدیہ صفحہ ۲۲۹ و ۲۳۰)

۸۔۔ ۹ و ۱۱۔۔ **پادری**۔ تیرھویں منتر میں یم منادی ہے۔ وہاں لکھا ہے۔ اویم اور چودھویں پد میں یمی بھی منادی ہے۔ یعنی ادیمی۔ یہہ ہردو آخری منتر ہیں۔ تشریح سے صاف ظاہر ہوتا ہے۔ کہ سوائے منادی کے یہاں اور کچھہ نہیں بن سکتا۔ پس یہہ بات چیت کرنے والوں کے صاف نام ہیں ۔۔ ۔۔ ۔۔ اب اگر اس کے بعد کوئی بھی یم اور یمی کے رشتہ دار ہونے کی نسبت شک کرے۔ اور جھگڑنے لگے تو اُس کے بیوقوف ہونے میں کیا شک ہے۔

آریہ۔ ہم نے نہایت واضح دلایل سے اور صحیح پرمانوں سے ثابت کردیا ہے۔ کہ یم نیم کرنے والے پرش کے اور یمی نیم کرنے والی استری کے معنی ہیں۔ اور دن اور رات یا دن اور اوشا کا ان تمام منتروں میں النکار یعنی استعارہ ہے۔ کوئی قصہ کہانی نہیں۔ یہاں پرماتما نے نظایر قدرت سے اوپدیش دیا ہے۔ فارسی زبان میں ایک محاورہ ہے۔ در ترا میگویم دیوار تو گوش کن۔ اور ایسے ہی ایک اور محاورہ ہے۔ فلک گفت احسن ملک گفت زہ + قضا گفت گیر و قدر گفت بہ۔ اور ایسا ہی بائبل میں بھی محاورہ ہے۔ آسمان خوشی کرے اور

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

دو رات اور ایک دن قبر میں رہے۔

تیسرا جھوٹھ۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اُن میں سے جو یہاں کھڑے ہیں بعضے ہیں کہ جبتک ابن آدم کو اپنی بادشاہت میں آتا دیکھ نہ لیں موت کا مزہ نہ چکھیں گے متی ۱۶/۲۸۔

چوتھا جھوٹھ۔ لوقا ۲۳/۴۳ میں اُسی روز بہشت میں جانیکا وعدہ ہے۔ مگر خط اول پطرس ۳/۱۹ کے حوالہ سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ وہ بہشت میں نہیں گیا۔ بلکہ دوزخ میں گیا جیسا کہ کتاب حل الاشکال سنہ ۱۸۹۶ صفحہ ۶۰ سطر ۱۳ میں پادری فانڈر صاحب نے بھی اسکا اقبال کیا ہے پس صاف ظاہر ہے کہ مسیح اُس وقت سے تین رات اور تین روز دوزخ میں رہا۔ اور اعمال ۱/۳ سے ظاھر ہے کہ وہ چالیس روز تک زمین پر رہا۔ پس ۴۳ روز تک مسیح کو بہشت نصیب نہیں اور نہ اُس چور کو یہہ بائبل کے خدا کا ایک بڑا جھوٹ ہے۔

مسیح کا پانچواں جھوٹھ بھی ہم لکھہ دیتے۔ مگر چونکہ انجیلیں چار ہیں۔ اسواسطے ہم بھی چار ہی پر قناعت کرتے ہیں۔ اگر آپ اور دیکھنا چاہیں تو ہماری بنائے ہوئے کرشٹین مت درپن بار اول صفحہ ۴۲ دیکھہ لیں۔ سوامی جی نے تو اپنی الہامی کتاب کی نسبت کوئی جھوٹھہ نہیں بولا۔ مگر متی رسول اور الہامی نے ضرور بولا۔ غور سے دیکھو متی ۱/۲۲ و ۲/۱۵ و ۲/۲۳ و ۲۷/۹۔

۱۲—— **پادری۔** پنڈت دیانند اپنے زمانہ میں ویدوں کے نہائت ہی خوفناک دشمن تھے۔

آریہ۔ جب آپکے اعتراض باطل ہو گئے۔ اور ہم اُنکی تردید کر چکے تو پنڈت دیانند جی اپنے زمانہ کے نہائت ہی خوفناک دشمن نہ رہے۔ بلکہ سب سے زیادہ وید دھرم پرچارک اور ویدارتھ پرکاشک ست مت کے حامی ثابت ہو گئے۔ یہہ صرف ہماری ہی رائے نہیں۔ بلکہ آپکے پادری الیف ایل ہنلڈ صاحب نے بھی ایسا ہی لکھا ہے۔

"سوامی دیانند سورسوتی کے پھرنے اور گفتگو کرنے سے یہہ ہوا کہ اُنہوں نے دینی

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

جناب پادری صاحب ہمنے آپکو صرف مسئلہ بواہ پُنر لواہ یا نیوگ کا جیساکہ ویدوں اور خاصکر اِس سکت میں ہے۔ وہ بتلا دیا۔ اور جیسا سوامی جی مہاراج نے لکھا ہے۔ اُسی طرح آریہ سماج کا بھی اصول ہے۔ ویدست ودیاؤں کا پُستک ہے۔ وید کا پڑہنا پڑہانا اور سننا سنانا سب آریوں کا پرم دہرم ہے" آریہ سماج سوامی جی کو رسول یا نبی یا اوتار یا ابن اللہ نہیں مانتا۔ بلکہ ست دہرم پرچارک اور بیحد اپکار مانتا ہے۔ ویدوں کے انکول انکی باتوں کو جو تمام تر معقول ہیں۔ ہم مانتے ہیں۔

۵ — پادری۔ گویا اِس جگہہ وہ جان بوجہ کر جھوٹھ بولتے ہیں۔ میں پورے دعوی کے ساتھ کہہ سکتا ہوں۔ کہ پنڈت دیانند کو معلوم تھا۔ کہ بات کرنے والا ایم ہے۔ پس یہہ جھوٹھ کسقدر خوفناک ہے۔ کہ جسکی وہ مجرم ٹھہرتے ہیں۔ ہاں خوفناک ہے۔ اِسلئے کہ وہ صاف طور پر ایک ایسی کتاب کے برخلاف جھوٹھ بولتے ہیں۔ کہ جسے وہ الہامی مانتے ہیں۔ اور جسکے الہامی ہونے کی وہ منادی کرتے ہیں۔

آریہ سوامی جی نے جو کچھ لکھا۔ اُنہوں نے اپنے آتماہیں رشیوں کی رائے اور علمیت کے مطابق راست سمجھ کر لکھا۔ جیساکہ اُنہوں نے ستیارتھ پرکاش کے دیباچہ میں بھی بیان کر دیا۔ اُنکی آزادی۔ دلیری مستقل مزاجی۔ اور صداقت پسندی کی شہادتیں ہزاروں موجود ہیں۔ مگر ہم آپکو بتلاتے ہیں۔ کہ آپکے خداوند مسیح صاحب پر یہہ ساری الفاظ عاید ہوتے ہیں۔ نہ کہ سوامی جی پر۔

پہلا جھوٹھ۔ "یسوع نے اُس سے کہا کہ لومڑیوں کے لیئے ماندیں اور ہوا کی پرندوں کے واسطے بسیرے ہیں۔ پر ابن آدم کے لیئے جگہہ نہیں" (متی ۸ : ۲۰) اسکا بطلان یوحنا ۱ : ۳۹ سے ہوتا ہے۔

دوسرا جھوٹھ۔ متی ۱۲ : ۴۰ تین رات تین دن رہنے کا اقبال ہے۔ مرقس ۱۵ : ۴۲ بروز جمعہ شام کے وقت دفن ہوئے۔ متی ۲۸ : ۱ آیتوار۔ علے الصبح قبر سے لاش غائب ہوئی۔ اِس حساب سے

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

اِس کے ساتھ ہی دیکھو (یشعیاہ ۱۳/۱۶،۱۷ و ۴۸/۲۲ واقرمیتون ۵/۲،۳ و ۴/۳)
اب اخیر میں بائبل کے خدا کا ایک اخلاقی حکم بھی درج کرتا ہوں اور اسکا آپ ہی کو منصف بناتا ہوں۔

کتاب استثنا میں موسیٰ کو خدا حکم دیتا ہے " اور جب تو لڑائی کے لئے اپنے دشمنوں پر خروج کرے۔ اور خداوند تیرا خدا انکو تیرے ہاتھوں میں گرفتار کرے۔ اور تو انہیں اسیر کر لائے۔ اور اُن اسیروں میں خوبصورت عورت دیکھے۔ اور تیرا جی اُسے چاہے کہ تو اُسی اپنی جورو بنا دے۔ تو تو اسے اپنے گھر میں لا۔ اُسکا سر منڈوا۔ اور ناخن کتروا۔ تو وہ اپنا اسیری کا لباس اوتارے۔ اور تیرے گھر میں رہے۔ اور ایک مہینہ بھر اپنے باپ اور اپنی ما کے سوگ میں بیٹھے۔ بعد اُس کے تو اُس کے ساتھ خلوت کر اور اُسکا خصم بن۔ اور وہ تیری جورو بنے۔ بعد اسکی اگر تو اُسے خوشوقت نہ ہو۔ تو جہاں وہ چاہے اُسے جانے دے۔ (۲۱/۱۰-۱۴) افسوس صد ہزار افسوس ایسی برہم زن اخلاق اور زنا کاری کے حکم خدا کے ذمہ لگائے گئے۔!!!

---۴---پادری۔ یہہ تعلیم ویدوں کے سر مڑہنے کا یکتا اور لاثانی فخر پنڈت دیانند جی بانی مبانی آریہ سماج نے ہی حاصل کیا ہے۔

آریہ۔ ایسا ہرگز نہیں۔ بلکہ سوامی جی کا تو اعتقاد یہی ہے۔ جیسا کہ اُنہوں نے خود وید بھاشیہ کے اناک ایں لکھا ہے " سب کو وِدِت ہو کہ جو جو باتیں ویدوں کی اور اُنکے انکول ہیں۔ اُنکو میں مانتا ہوں۔ وِرودھ باتوں کو نہیں۔ اِس سے جو جو میرے بنائے ستیارتھ پرکاش وا سنسکار ودھی آدی گرنتھ ہیں یہہ سوتر دمنوسمرتی آدی پُستکوں کے وچن بہت سے لکھے ہیں۔ وے اُن اُن گرنتھوں کے متوں کو جنانے کے لئے لکھے ہیں۔ اُن میں سے ویدارتھ کے انوکول کا ساکشی وت پرمان اور وِرودھ کا اپرمان مانتا ہوں۔ جو جو بات ویدارتھ سے نکلتی ہے۔ اُن سب کو پرمان کرتا ہوں۔ کیونکہ وید ایشور واکیہ (کلام الہیٰ) ہونے سے سروتھا مجھکو مانیہ ہے " ایسا ہی (دیکھو ستیارتھ پرکاش صفحہ ۵۷۸۔ نمبر ۲)

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

مسیح یا سوامی دیانندجی کی طرح جیتی نہیں رہ سکتی - لاکھوں عورتیں اپنے مریض خاوندوں کی خدمت کرنے کو پرم دھرم سمجھتی ہیں - اور ایسے ہی لاکھوں مرد بھی - پس یہہ حکم وید مقدس کا آنکے واسطے نہیں ہے - یہہ تو صرف آپت کال کا دھرم ہے - جب وہ خاوند کی شرم میں نہ رہ سکے یا خاوند ستری کی شرم میں نہ رہ سکے - یعنی جب پتی ستری برت دھرم اور جب ستری پتی برت دھرم کو نہ پالن کر سکے - تب ضرور ہے کہ سب اہل برادری کے سامنے مثل شادی کے دوسرا بیاہ یا نیوگ کرے -

۲ — **پادری** - میرا مطلب ہرگز نہیں ہے - کہ ویدوں میں کوئی بے شرمی کی تعلیم موجود نہیں - بلکہ میں دکھلا سکتا ہوں کہ اُن میں اس قسم کی مثالیں موجود ہیں -

آریہ - جناب من یہہ صرف آپکی بائیبلی تعلیم کا نتیجہ ہے - ورنہ وید مقدس میں معاذ اللہ ہرگز ہرگز کوئی بے شرمی کی تعلیم نہیں ہے - البتہ صدہا بے شرمی اور بد اخلاقی اور بد تہذیبی کی باتیں آپکی ہولی بائبل میں موجود ہیں دیکھو مندرجہ ذیل نبیوں کے حالات مقامات ذیل میں

ابراہیم نبی کا اپنی ہمشیرہ سے شادی کرنا (پیدائش ۱۲/۱۱–۱۹ و ۲۰/۲–۱۲)

داؤد نبی کی زناکاری (۲ سموئیل ۱۱/۱–۵)

داؤد نبی کے بیٹے کا اپنی بہن سے زنا مفصل دیکھو (۲ سموئیل ۱۳/۱۴)

داؤد نبی کے بیٹے ابی سلوم کا اپنے باپ کی عورت سے زنا (۲ سموئیل ۱۶/۲۲)

لوط نبی کا اپنی دو نوجوان بیٹیوں سے زنا اور شراب نوشی (پیدائش ۱۹/۳۰–۳۷)

یعقوب نبی کا فریب سے پیغمبری حاصل کرنا (پیدائش باب ۲۷ کل)

سماۃ تمر کا اپنے سسر یہوداہ سے زنا کروانا (پیدائش ۳۸/۱۲–۳۰)

خدا کا موسیٰ کو فریب سکھلانا (خروج ۱۱/۲)

سلیمان نبی غزل الغزلات میں کہتا ہے " اے میری بوا میری زوجہ تو نے میرا دل غارت کیا - اے میری بہن میری زوجہ تیرا عشق کیا خوب ہے - باب ۴/۹–۱۰

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

अन्यमेव हि त्वं यम्यन्यस्त्वां परिष्वङ्क्ष्यते लिबुजेव वृक्षं तस्य वा त्वं मन इच्छ स वा तव तथानेन मे कुरुष्व संविदं सुभद्रां कल्याणभद्रां यमी यमं चक तां प्रत्याचचक्षे इत्याख्यानम्॥ नि०अ०११ पा०३ खं०१३

جسکا ترجمہ یہہ ہے۔ ہے ایمی تو دوسرے کو پراپت ہو اور تجھہ سے دوسرا ہی سمبندھ کرے جیسی لتا برکھش کو ویسے تو اُس کے من کی اچھیا کر وہی تیری دہارنا سے تیرے گیان کو رکھے وہی تیرے کو سو بھدرا (کلیان والی) کرے۔

یمی یعنی اوشا۔ یم یعنی دن کو پرکاشت کرتے ہوئے اُس اوشا کو وقت کے گزر جانے پر دن منع کرتا ہے۔

اب ہم پادری صاحب کے بقیہ اعتراضوں کا جواب دیتے ہیں

۱۔ پادری۔ ہم جانتے ہیں کہ پنڈت دیانند جی کا نیوگ سے کیا مطلب ہے یعنی جب کسی شوہر اور بیوی کے اولاد نہ ہوتی ہو۔ تو اُن دونوں میں سے جو نربل (ناقابل) نہیں ہے سنتان پیدا کرنے کی نیت سے کسی پرش کے سنگ پرسنگ کرے۔

آریہ۔ سوامی جی کا یہہ مطلب ہرگز نہیں ہے۔ بلکہ وہ لکھتے ہیں "بواہ وا نیوگ سنتانوں کے ہی ارتھہ کئے جاتے ہیں۔ پشووت کام کریڑا کے لئے نہیں (صفحہ ۱۱۹ سطر ۹) اور جیتنے جی نیوگ یا پُنر بواہ جو کہا ہے۔ اُسکا یہہ مطلب ہے "کہ ستری بھی جب روگ آدی دوشوں سے گرست ہو کر سنتان اُتپتی میں اسمرتھ ہووے۔ تب اپنے پتی کو آگیا دیوے کہ ہے سوامی آپ سنتان اُتپتی کی اچھیا سے مجھکو چھوڑ کر کسی دوسری ودھوا استری سے نیوگ کر کے سنتان اُتپتی کیجئے" (صفحہ ۱۱۹ سطر ۲۰) پس یہہ جیتنے جی نیوگ صرف سخت مریض ہو جانے یا مریض کے ساتھ غلطی سے بیاہ ہو جانے کے سبب سے ہے۔ ساری دُنیا

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

دور کرنے کے واسطے میرے شریر سے اپنا شریر سنییکت کر تو بھائی کیا کرے - اسکا جواب اگلے منتر میں ہے) یہہ صرف سوال ہے -

منتر ۱۲ - ہے ! کامنا یکت میں تیرے شریر سے شریر نہ ملاؤنگا - کیونکہ جو پرش ہمشیرہ سے صحبت کرتا ہے - اُسے پاپی کہتے ہیں - اِس کارن میرے بغیر کسی اور گُن کرم انوسار پُرش سے شاستر ریتی سے شادی کر - تیرا بھائی اس پاپ کو نہیں کرنا چاہتا -

منتر ۱۳ - ہے ! نیموں کو پالن کرنے میں سمرتھ پُرش تم بہت دُربل ہو رہے ہو - کیا ہیں تمہارے ہردے کے برتانت کو نہیں جانتی ؟ تم کو اس ستری کے بجائے اور ستری پراپت ہو جیسے لتا برکھش کو پراپت ہوتی ہے -

ایسا ترجمہ اسکا نرکت کار نے بھی کیا ہے - دیکھو نرکت ۶ - ۵ - ۵ - اور مطبوعہ ولایت صفحہ ۱۰۲ -

वतो बलातीतोभवतिद्‌ र्बिलो बताासि यमनैवते

मनो हृदक्षु विजानी मोऽन्या किलत्वां परिष्वङ्क्ष्यते

कक्ष्येव युक्तं लिबुजेव वृक्षं लिबुजा व्रततिर्भवति

लीयते विभजन्तीति व्रततिर्वरणाच्च शयनाच्च

ततनाच्चवाताप्यमुदके भवति वात एतदाप्याययति

पुनानो वाताप्यं विश्वश्चन्द्रमित्यपि निगमोभवति॥

नि० अ० ६ पा० ५ ख० २८

منتر ۱۴ - ہے ! نیموں کے پالن کرنیوالی ستری تو انیہ کسی پرش کو اِس طرح پراپت ہو - جیسے لتا برکھش کو - تم پرش کے ساتھ سندر کلیان کرنیوالی سمتی کرو جس سے پرسپر سکھ کی بڑہی اور دُکھ کا ناش ہو - (اِس منتر کا ایسا ہی اور اِس کے قریب قریب ترجمہ نرکت کار نے کیا ہے - (دیکھو نرکت ادھیا ۱۱ پاد ۳ کھنڈ ۱۳

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

منتر ۹- سمے جو سورج اُدے ہونے سے ہوتا ہے - وہ نیم کرنیوالے پُرش کے لیئے ہو اور رات دن اُس نیم میں ہیں -) جیسے دیولوک اور بھولوک آپسمیں آکرشن رکھتے ہیں- ویسے ہی سنیکت ستری پُرش آپسمیں نیوگ سمبندھ کو دہارن کریں-

منتر ۱۰- ایسے یگ یا زمانہ جب پیش آدیں کہ کُل بدہو کا ماتر وغیرہ خاص آپتوں میں مبتلا ہوکر بہچار کی طرف جہکنے لگیں- اور ایوگ کرم میں مصروف ہوں اُن وقتوں میں یوگ ہے - کہ اُنکو کہا جاوے - کہ ہے سوبہگے تو مجہہ سے انیہ یعنی دوسرے پتی کی اِچھیا کر اور اُسکا پانی گرہن کر-

اِس منتر کا نرکت کارنے بھی یہی ارتھ کیا ہی-

आगमिष्यन्ति तान्युत्तराणि युगानि यत्र जा
मयः करिष्यन्त्यजामि कर्माणि जाम्यतिरेक
नामबालिशस्य वासमान जातीयस्य वोपजनन
उपधेहि वृषभाय बाहु मन्य मिच्छस्व सुभगेप
ति मदिति व्याख्यातम् ॥ निरुक्त नैगमका० ४अ०
४ पा० ३ खं० ४

یامی اور جامی کُل بدہو کیواسطے استعمال ہوتا ہی- اور عموماً انہیں معنوں میں آیا ہے دیکھو منوسمرتی ۹/۵۹ و ۳/۶۵ و ۹/۱۴۳ و ۹/۱۸۵ و ۹/۸۵-

ورگ ۴- بہن بھائی کے بیاہ کی تردید کہ سگوت میں بیاہ نہیں ہو سکتا

منتر ۱۱- جسکی موجودگی میں بہن اناتھ ہووے کیا وہ بھائی ہے-؟ اور جو دُکھ کو بہوگے کیا وہ کسی کی بہن ہے ؟ ارتھات اُسکا کوئی بہائی نہیں- تو یدی بھائی کو بہن کہے کہ میرا دُکھ

اُتپن کرنیوالے پرماتما نے گربھادھان سنتان اُتپتی کا مارگ پیدا کیا ہی۔ اِس لئے پرماتما کے اِن نیموں کو کوئی بھی نہیں توڑسکتا۔ پرتھوی انترکھش۔ سوریہ آدی لوک باوجود جڑ ہونے کے بھی اُسکے انتظام میں چل رہے ہیں۔

ورگ ۷ نیوگ یا پُنرلواہ کی بابت ہدایت اور وقت

منتر ۶۔ انسان کے سابقہ کرم کو وہ پرمیشور جانتا ہے۔ اور سب گپت کرتبیہ یعنی پوشیدہ خیالات کا بھی وہ محرم ہے۔ وہی سب کا ساکھشی ہو گیہ بھوگتری شکتیوں (متر۔ ورن) کا بڑا استھان ہے یعنی دونوں کو اُسی نے اُتپن کیا ہے۔ وُہی انکے ستھان اور جنسم کو جانتا ہے۔ یہہ دونوں پرسپر نسبت رکھتی ہیں۔ کیونکہ ایک کی ہانی میں دوسرے کی ہانی ہے۔ (اس کے ساتھ دیکھو رگوید منڈل ۱۰۔ اسکت ۸ منتر ۲۔ اور نروکت نیگم کانڈ ۴ منتر ۱۵ مطبوعہ ولائیت صفحہ ۵۹)

منتر ۷۔ جس طرح ویدوکت وواہت ستری اپنے پتی کے لئے سروسواارپن کرتی ہی۔ ویسے ہم بھی ایکدوسرے کے ارپن ہوں۔ نیم پوربک کاریہ (نیوگ) کرنے میں اُدیت پرش۔ پتا سنسکار کے نیموں کو پالن کرنیوالی ستری کا طالب ہو۔ دونو سنیکت ہو کر گرہ آشرم کی رتھ کو چلانیوالے ہوں۔

منتر ۸۔ (جو بیاہی ہوا ستری برہم پرچارنی رہنا چاہے وہ ایسا کہی) ہے ستری رہت پُرش مادی سنسار کے گُن وکاری یعنی تغیر و تبدل والے ہیں۔ ایک دم بھر میں قائم نہیں اسی طرح اس زندگی کا کوئی اعتبار نہیں۔ پس میں پُنرلواہ یا نیوگ نہیں کرنا چاہتی۔ تم بواہ کی خواہشمند کیساتھ گرہست روپ چکر کے چلانیوالے ہو (اُپنشد آدکوں سے ظاہر ہے۔ کہ کئی فاضلہ عورتیں پتی مرجانے کے بعد برھچارنی رہ کر ستادیدپرش کرتی ہیں اور ایسے ہی مردبھی)

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

اب ہم مناسب سمجھتے ہیں کہ پادری صاحب کے شکوک دور کرنے کے واسطے اس سکت کے تینوں ورگوں کا ترجمہ نذر ناظرین کریں۔

ورگ ۱۰ کا ترجمہ سوئمبر بیاہ کی بابت ہدایت یا طریقہ

منتر ۱۔ ہے ستری میں تیرا اہتر تیرے سامنے ورتمان اور سمندر کی مانند گمبھیرتا کو پراپت (گرہست آشرمی) ہو کر تیرے ساتھ شادی کرنا چاہتا ہوں۔ تاکہ ہم سے پرتھوی پر نر نتر پرکاشمان سب کے پرکاشک پرماتما پرجاپتی کی کرپا سے سنتان اتپتی ہو۔

منتر ۲۔ (اگر ستری برہمچارنی رہنا چاہے تو یوں کہہ سکتی ہے) اگرچہ میں تل گن والی بھی ہوں۔ تو بھی آپ کے ساتھ سنجوگ سے ہونیوالی سنتان کو نہیں چاہتی پس آپ کسی اور سے جو آپ کے یوگ ہو۔ ایسی خواہش کریں (اپ شبدوں سے ظاہر ہے کہ گارگی آدک صدہا فاضلہ تمام عمر تک برہمچارنی ہیں۔)

منتر ۳۔ ہے ستری جو عالم اور فاضل لوگ ہیں۔ دے ہی ایسے اتم طریقہ کو چاہتے ہیں (پشو آدک نہیں کیونکہ انہیں کلیان کا مارگ نہیں) اس لئے اے اتم شریر والی تیرا من میرے من میں مستقل ہو۔ میں تیرا استنان کرنیوالا پتی ہووں۔ تیرے ساتھ میری شادی نسپھل نہ ہو۔ تو میرے شریر کو پراپت ہو۔

منتر ۴۔ دھرماتما لوگ جو تھیا بیوہار (جھوٹھ وغیرہ) کبھی نہیں کرتے۔ وہ ہم بھی کبھی نہ کریں۔ تیج سروپ شکتی اور پران کو دھارن کرتا ہوا پُرش اور چل آدی کے کومل گنوں کو دھارن کرنیوالی ستری کو (یعنی دونوں کو) پرمیشور نے پیدا کیا ہے اُسی سمبندھ کی طرح ہم دھرم سے گرہست کرم کریں۔

منتر ۵۔ سب شلپ کریا سے بنی ہوئے جگت کے منتظم دصانع حقیقی پر برک ۔

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

یوگ شاستر کے رو سے ایک خاص عبادت اور من روکنے کا ذریعہ بھی ہے۔ (دیکھو یوگ شاستر سوتر ۳۰) اور اُس کے دھارن کرنیوالے کو یمی کہتے ہیں۔ نیائے کاری ہونے سے یم پرمیشور کا بھی نام ہے (دیکھو رگوید منڈل ۱ سکت ۱۶۴ منتر ۴۶۔ اور منوسمرتی ادھیائے ۸ شلوک ۹۲) یاد رہے۔ نیوگ بھی ایک پرکار کا نیم یعنی اقرار ہے۔ پس یہہ معنی یم اور یمی کے ویدک طریقہ سے ہوتے ہیں۔

باقی رہا پورانک محاورہ اُس کے رو سے موت کے دیوتا کا نام بھی یم ہے۔ یمنا ندی کا بھی نام یمی ہے۔ جو پوپ لوگوں نے یم راجا کی بہن بنائی اور کرشن سے بیاہی ہے۔ مگر ہم کو ایسے معنے سویکار نہیں۔ کیونکہ ویدک دھرم کے ماننے والے ہیں۔ نہ کہ پورانوں کے۔

ان مندرجہ بالا ارتھوں کے سوائے لغات میں روکنا بند ہو جانا۔ نتیجہ۔ اُلٹو۔ کوآ سینچر کا ستارہ بھی یم یمی کے معنے میں آئے ہیں۔

رگوید کے اس دسویں منڈل کے دسویں سکت کے کل ۱۴ رچا ہیں جنمیں سے صرف ۱۴ میں یمی اور یم شبد ہے۔ باقی دش میں بالکل نہیں۔ اِس دسویں سکت کے اندر ۶ و ۷ و ۸ ورگ ہیں۔ منتر نمبر ۱ سے ۵ تک ورگ ۶ ہے جسمیں یم یا یمی کا لفظ بھی نہیں ہے۔ منتر ۶ سے ۱۰ تک ورگ ۷ ہے۔

جسمیں صرف منتر ۷۔ ۹ میں یہہ لفظ ہے۔ ورگ ۸ منتر ۱۱ سے ۱۴ تک ہے۔ جسکی ۱۳ و ۱۴ میں یم اور یمی لفظ آیا ہے۔ باقیوں میں نہیں۔ یہاں تک یہہ سکت سماپت ہوا۔

ان تینوں ورگوں میں مندرجہ ذیل مضمون ہیں۔

ورگ ۶ منتر ۱ سے ۵ تک سوئمبر بیاہ کی بابت ہدایت یا طریقہ

ورگ ۷ منتر ۶ سے ۱۰ تک نیوگ یا پنر بواہ کی ہدایت

ورگ ۸ منتر ۱۱ سے ۱۴ تک بہن بھائی کے بیاہ یا سگوت میں بیاہ کا نشیدہ و ممانعت۔

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

کیونکہ یہہ بات تمام رشیوں کی رائے کے خلاف ہے۔

اب کاتیاین اپنی سروانوکرمنکا میں لکھتے ہیں۔

वैवस्वतयोर्यमयम्योः संवादः

یعنی اس سکت میں ویوسوتیہ کے یم اور یمی کا سمواد ہے۔ اب دریافت طلب یہہ بات رہی کہ ویوسوتیہ کون ہے۔ جب کوش یعنی لغات میں دیکھتے ہیں۔ تو دیوسوتھہ کا ارتھہ سورج لکھا ہے۔ دیکھو (امرکوش کانڈ ا ورگ ۳ شلوک ۳۰)

اب ویوسوتیہ کے لڑکے یم اور یمی کون ہیں۔ صاف ظاہر ہے کہ دن اور رات النکار شاستر کے جاننے والے لوگ اس طریقہ کو بخوبی جانتے ہیں۔ خود نروکت کے رشی کا یہی اعتقاد ہے۔

विवस्वतः सूर्यस्य पुत्री। रूपकमेतदाख्यानम्॥

کہ یم اور یمی کا سورج کی اولاد کہنی سے مراد النکار ہے۔ یمیا نام راتری کا ہے (دیکھو نگھنٹو ادھیا ا کھنڈ ۷) اصل میں لفظ یمیا نہیں ہے۔ بلکہ یمی سے پرے دہگتی کو باٹ کا اگم ہوتا ہے۔ اسی سے یمیا پریوگ پڑہا گیا۔ واستو میں یمی شبد ہے۔ اسکا پلنگ یعنی صیغہ مذکر یم ہے۔ پس یم اور یمی رات دن کے نام ہوئے۔

صبح کے وقت کی سرخی (اوشا) کو بھی یمی کہتے ہیں۔ اور شاستر وکت النکاروں میں سورج اور دن اور صبح کی سرخی یعنی اوشا کا بہت ذکر آتا ہے۔ جسکا مطلب صرف یہہ ہے کہ قدرتی نظاروں سے اپدیش فرمانا اتھرووید میں جو اس کے متعلق بہت منتر ہیں۔ وہاں یمی سے مراد اوشا معلوم ہوتی ہے۔ دیکھو اتھرووید کانڈ ۱۸ انوواک ۱ منتر ۲۷ و ۴۸) بلکہ سورج کی کرن اور راتری کا بھی النکار ہے۔ دیکھو نگھنٹو (ادھیا ا کھنڈ ۵) اور ایسا ہی اُرانڈی کوش میں اور نگھنٹو میں یہہ پرتھوی کا نام بھی ہے۔ اسی طرح دیاکرن کے رو سے نیم کرنیوالے ستری پرش کے واسطے عموماً استعمال ہوتا ہے۔ یم وایو کا نام بھی ہے۔ (نگھنٹو ۵ ۴) اور یم

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

ن وغیرہ کا کھنڈن کرتے رہتے تھے بعد کو

بیان کیا کہ میں دکلرادی ... فانونگوے مرحوم و پنڈت گورودت کے پتا پنڈت
میں بیٹھے ہوئے تھے۔ اور امباوت سے مہادیو کی مورتی کی بابت ذکر تھا۔ سوامی جی
پھر اُس کی پوجا سے کیا لابھ۔ سوامی جی کے اصل شبد یہ تھے۔

ताहु स्थापनं कृत्वा धूपं दीपम् नैवेद्यम् इति सामग्री सहि

मूरति ॥

۔ نئی ربڑ آدک سامگریوں سے پوجن کرتے ہیں مگر بعد ازاں اکیلا رہ جلنے کے سبب اُس
۔ سوامی جی نے کہا کہ نندا نہیں یہ بات پرتکش ہے پھر فرمایا **ह्रो वैलाक्षे वर्तते**
سی طرح جائز نہیں غرضیکہ اسی طرح کی باتیں مورتی پوجا کی بابت ہوتی رہیں جس پر وہ
پنڈت ہے ✣

وان پوسنے بیان کیا کہ ۱۸۶۷ء میں جبکہ میں تحصیل انوپ شہر میں لوکل روڈ فنڈ میں
میں اُترے۔ مَیں صرف ایک روز ملا تھا۔ اُس وقت حکیم امباوت اُن کے پاس بیٹھے ہوئے
تھی۔ اتنے میں ایک برہمن تلک لگائے رُدراکھش کی مالا پہنے آئے۔ سوامی جی نے اُس کو کہا
نے کہا کہ یہ برہمن کا کرم ہے۔ سوامی جی نے کہا کہ یہ برہمن ... نہیں۔ تب مَیں ...
ہیں بعضی باتیں مجبوراً کرنی پڑتی ہیں ورنہ اصل میں ...
کہ بیشک گرہست کے دھندوں میں عقل ...
... اور سنچانا اچھا نہیں۔ جانکی جی کی ...

...ed by S3 Foundation USA

سے نام یا تربت پڑھائی کرتے رہے

اور رام لال سے کہا کہ پھر تم ملنا - دونوں ہمار ... امی جی خوبصور

اوس روز اول سوامی جی نے کو بین بہت ... احسان کیا پھر اشنا

ملنے کا ہاتھ سے مجھے اشارہ کیا چونکہ میں ان دنوں ورزش یعنے ویایام کرتا تھا بنا براں

اونگل اون کے بدن میں گاڑی مگر بہت مضبوط پایا اُنگلی نے کچھ بھی اثر نہ کیا +

پھر میرے بھائی رام لعل جی کو سوامی جی فرخ آباد ملے اور سب کا حال پوچھ

بھائی نے وہاں سوامی جی کے ساتھ لوگوں کے مباحثہ بھی دیکھے اور سوامی جی کی نصیحت ...

مورتی پوجا قطعی چھوڑ دی مورتی کسی کو دیدی اور برتن متعلقہ پوجا ابھی تک سب گھر ...

پوجا چھوڑ دی اساڑھ سمت ۱۹۲۷ میں وہ مر گئے +

موضع بیلون کا حال

سوامی جی کرنباس سے ہوتے ہوئے قصبہ بیلون پرگنہ ڈبائی ضلع بلندشہر میں آ

اُترے تھے - صرف لنگوٹ پہنا ہوا باقی برہنہ بدن اور گنگا رج بدن پر لگا لیا کرتے تھے - ۲ -

جی کی بابت پوچھا کہ وہ کیسے تھے سوامی جی نے اُتر دیا کہ پرتاپی راجا تھے اوس نے کہا کہ ا

... س نے کرشن جی کی بابت پوچھا فرمایا کہ وہ بھی ایشر اوتار نہیں تھے صرف راجا تھے

... اور اس سے ایشر نہیں بلکہ ایک سادھارن منش ثابت ہوتے ہیں

... ور شربت بھی زیادہ پیتے تھے - پیپل کے نیچے ایک ...

... تے تھے میں سوامی جی کو خود ہی روٹی ...

CC-0. Gurukul Kangri Un

ن آپ اسی

دن ڈمی آتے تھے۔ جب اُس کے دوسرے

ر یا مہابھارت۔ بالمیکی رامائن۔ منو۔ وید

نوپ شہر کے پنڈت امبادت سے اُن کی

پنڈت کوئی آج کل نہیں نظر آتا اور اُسوقت گوردت امبادت

سیتارام۔ کلّو ویشیوں اور ٹھاکر لچھمن سنگھ وغیرہ راجپوتوں کے کُل تقریباً

ھ پرب اور بھیشم اپدیش کے سوا اور بہت جگہ گپ ہی اور منوسمرتی اور رامائن میں بھی گپ ہے

اس میں گنگا اشنان کو گیا تھا۔ کیونکہ پنڈت بھگوانداس کے ہاں دودھ پیلا

اگست سنہ ۱۸۶۷ء سوامی جی وہاں آئے تھے۔ ہم اُن کے پاس گئے

کہ تمہارا یگیوپویت ہوا ہے میں نے کہا کہ نہیں۔ فرمایا کہ

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation

ہوا کہ سوامی

اچھے برہمن نے حلوائی کی د

چنانچہ ہم دونوں گئے۔ کچھ مٹھائی

بیٹھے ہوئے اور پنڈت ٹیکارام جی چند

رام گھاٹ پھینک دی تھی۔ چنانچہ اس د

دنوں بھی سوامی جی نگن رہتے تھے ٭

رات کے ۱۲ بجے سوامی جی سو رہے اور ۴ بجے صبح جاگے اور

چھوڑ آیا۔ شوچ کر کے سوامی جی گنگا میں ایک طرف اشنان کرنے چلے

واپس آئے۔ ان کے آنے کے بعد صدہا آدمیوں کی آمد شروع ہو گئی۔

جل دینے وہاں آتے تھے اور دس بیس پنڈت بھی موجود تھے۔ سوا

اور فرمایا کہ ارے مورکھو جل میں جل مت ڈالو بلکہ اگر ڈ

بیوقوفو

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

...ت سے خلاف

...نے اس طرح بیان کیا۔"

...۔ پہرہ سرکاری متعلقہ دسہرہ...

...وامی جی کے مارنے کے واسطے بھ...

...یعنی گُٹی ہیں کون...

...ں بھاگ گئے۔ کیتھل سنگھ نے سوامی جی کو کہا کہ...

...ے بھاگا اور اُس نے کرن واس میں آکر ٹھاکروں کی حو...

...یکر ٹھاکر طوطا رام اور آنندی سنگھ برہمن کانگیچ کو ہمراہ لیکر تین...

...کہیں سو کریں۔ سوامی جی نے کہا کہ تمہارا رشتہ دار...

...گھ۔ مدن لال و گھر ملک سنگھ و ایک برہمن کل چار آدمی ان...

...نے آکر کہا کہ تم ہماری سرکار کا نام لیکر کیا کہتے ہو۔ آنندی

...ایک سنیاسی کے اوپر تلوار لیکر آویں اگر وہ مرد کے...

...طرف مشہور ہوگئی۔ دوسرے دن راج گھاٹ...

...پ ہمیں اجازت دیں کہ...

...ersity Haridwar Collection. Digitized by S3 F...

بیتھل سنگھ بھالر

रक्षति महामा

رکھشک (محافظ) نہیں

ں کرن واس ورآم گھاٹ تک

رساکن بلکھنی ضلع بلند شہر بیان کر

سنان کرکے نگن بیٹھے ہوئے تھے۔ لنگوٹی

ں ہم بھاگوت پڑھتے تھے ہم نے دیکھا کہ ایک پرمہنس

ت ہیں پوچھا کہ تم کیا پڑھتے ہو۔ ہم نے کہا کہ بھاگوت

کہا کہ تم کو اشٹا دھیائی پڑھنی اوچت ہے اور دسوا

نے پوچھا کہ بیراگی لوگ جو سنکھ چا

لوسار چپنا۔ اسپر ہم نے

نے کہا کہ بیراگی جتنے ہیں سب دہرم سے بے دہرم ہیں

ایک پنڈت نند رام

ونڈوی متصل شفیع نگر پرگنہ عطار کے ایک پنڈت نند رام

نگر دیشنو بنانے کے واسطے متھرا جی بھیجنا چاہتا ہے

اسطے آپ وہاں چلیں تاکہ لوگوں کے دہرم کی

کے کنارے کنار

سوامی جی گنگا

Kangri University Haridwar Collection. Digitiz

سیون

رتے یہ گپتا اشٹنگ ہے

ھے - وہ اُداسی اُنکی بہت سیوا کرتا تھا سوامی جی

سے پانچ بجے تک سمادھی لگاتے تھے

اں سب کام کر آتے تھے - وہاں ہی لنگوٹ

چلے آتے تھے - میں نے پوچھا کہ

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

جی سینکڑ آ

تھے۔ ٹھاکروں سے

کل دس گیارہ برہمن تھے۔ سوائی

درستی کرواتے جاتے تھے۔ اور کہتے

استری سے بھوگ نہ کرنا۔ چھوٹی جگہ پہ نہ بیٹھ

ہی ہے۔ ورنہ بیگانی سے تو شپن

انگمن لعل شرما اور رام سہائے سر

کی رات کو کنڑ تو اس سے الوپ شہر میں آئے

آج کنڑ تو اس سے الوپ شہر گ

سکان پر ذکر کیا

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

بیوقوف نہیں ہیں جو ایسا

ہو۔ اُس نے بائیں گرتے ہوئے ہاتھ آگے کیا۔

۔ جو آدمی سوامی جی کے پاس آتا اور اُن سے یہ قصہ

وجود ہیں جو رات کو گئے تھے وہ کہتے ہیں کہ اگرچہ ہم

تلوار نہ چلا سکے۔ جب سب ٹھاکروں کو راؤ کرن سنگھ

گئے ہیں اگر بھلا چاہتے ہو تو چلے جاؤ ورنہ جو حال تم رات کو

صبح کو کوچ کر کے چلا گیا۔ اس دفعہ سوامی جی ایک ماہ رہے۔

گئے۔ اس کے چار پانچ روز بعد رہکر سوامی جی مہاراج کاشی کی

نے سوامی جی سے کہا کہ آپ یہاں سے چلکر کسی اور جگہ جا رہیئے۔

دو مجھ کو کوئی نہیں مار سکتا اور فقیر

کھشک ہے ارے گھبرامت۔ اُسی کا شستر

Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digi

...ترق بی پینے لئے اور دو تین

گئے اور نیچھے ٹھاکر گوپال سنگھ جی بھی پہنچ سے

دشنام دہی شروع کی اور کہا کہ اگر بہت بیر اور ا...

تلوار ایک ایک تھپٹر میں چھینتے ہیں یا نہ۔ اور بھی بہ...

پہنچے تو سوامی جی نے ٹھاکر کشن سنگھ سے کہا کہ تم سنتو...

کرودھ شانت نہ ہوا اور پرتگیا کی کہ بشر طارہنے کے ہم ان...

ٹھاکر موہن سنگھ جی نے جو کرن داس کے نواسی ہیں اُنھوں نے اپنے...

اسی وقت چلے جاؤ ورنہ آج یہاں کے چھتری لوگ تمہارے سب ہتھیار چھ...

بگڑ جاوے گی۔ راؤ صاحب فوراً ہی یہاں سے روانہ ہوئے۔ گھر میں جلد...

ایک مقدمہ پچاس ہزار روپے کا ہارے اور...

دُردشا ہوئی ؛؛

اسی بات کو ٹھاکر گوپال سنگ...

...انِ آتشفنی دڑلی راس دھا...

...sity Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundat...

...گنگا نہایا بعد اس کے وہ ہردوار چلے گئے

خلاصہ تحقیقات شری سوامی جی مہاراج

(۱۹) تک سوامی جی نے تحقیقات کرتے ہوئے مندرجہ ذیل بد عادات اور سیانوں کا بخوبی پتہ لیا تھا کہ

...اچاریے ورودوہ ہیں:- (۱) تمام قسم کی مورتی پوجا (۲) بام مارگ (۳) وشنوؤں کے تمام ممبر...

...اوتار (۷) کنٹھی (۸) مالا (۹) تلک (۱۰) چھاپ (۱۱) پوران اور اُن کی ٹیکائیں (۱۲) اپ پوران...

...جلانا (۱۴) اور گنگا آدک تیرتھوں سے نجات (۱۵) کاشی آدی کشیتروں سے مکتی ماننا (۱۶) نام سمرن...

...ان سب کا کھنڈن کرتے تھے۔

...مندرجہ ذیل پستکوں کے پڑھنے پڑھانے کا اوپدیش دیتے تھے:-

...وید - چھ ویدانگ - اپانگ - منوسمرتی - مہابھارت - ہری ونش - بالمیکی را...

...گایتری کی آگیا ...تے تھے - اور دو وقت سندھیا کی ہدایت فرمایا کرتے اور پنچ یگ...

...0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

(۱۱ اگست ۱۹۲۳) تک ہونیوالا تھا - دربار کے
سنسکرت زبان میں بھاگوت کھنڈن پرشری ویشنو
کرائی - پندرہ ہزار کاپی وہاں دربار میں تقسیم کی - اور باقی کئی ہزار کاپی ہردوار کے وا
تھے - ڈنڈی جی مہاراج اپنے نج گورو سے مل کر دو اشرفیاں - ایک تھان ململ بھیـ
دھرم پرچار تھ جاتا ہوں اور وہ پستک بھی دکھلائی - اُنہوں نے بڑی خوشی سے آگیا دی اور صد
قات بھی - بہت سے شلوک رنج کر کے ست شاستروں کی بابت اپنی نئی معلومات عرض کیں -
تاکی - روز کے بعد بارادہ ہردوار میرٹھ روانہ ہوئے - وہاں جاکر پنڈت گنگارام جی رئیس میرٹھ سے
جاری جو کہ آتمارام ریواڑی والے کے رشتہ دار ہیں ساتھ تھے - لباس اس وقت
اور سپھٹک کی مالا پہنے ہوئے تھے - پنڈت گنگارام جی کہتے ہیں کہ اس وقت
ہیں - گورکھشا اور وید کے پڑھانے کے بہت شائق تھے - ہمکو کہا کہ ہم آگرہ وغیرہ کے رئیـ
س بابت میں ہماری سہایتا کرینگے - تم بھی مدد کرو - ہم نے کہا کہ اگر راجوں کی سمتی نج
بھی راضی ہیں - اور خوشی سے شریک ہیں - اس وقت
سے لیا تھا - جس کے ایک بھاول سے بوڑھے کو طاقت جوانی کی ہو
وں نے پورا یا باندھ کر دی - میں دن
۸ روز سے

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

ر تکا لگا کر
ھما ہے۔ اُس وقت
مہاراج ست کیلے
۱۵، نوب شہر چلے گئے
[illegible] اور ا

۱۶۶۵ [illegible]

پھر او
باس لیلہ [illegible] بانی باہر
ی۔ کہا کہ یہ جھوٹھا ہے
راند نول تلسی ڈل کے پتے زیادہ کھائے
اور جل کے کپڑے شوچ کرکے واپس آجا

Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation

ئے ہیں جب

ابھی سوامی

ان کے واسطے لے گئے

سی والے اُن کے ساتھ

وقت رات کو دودھ

س نے سپاہیوں

گاس

کے بعد کہا

پلانیم کر نوا یعنی

اں سے

ے عرض

کا کرم

درتی پوجا وغیرہ جھوٹ ہیں میں ابھی

نہیں رہتی۔ پھر مجھے کہا کہ تم رام لیلا

تصویر بنانا اور گوچہ بکوچہ پھرانا بُرا ہے۔ لوگ

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

دو

ہوں کہ آپ

کیا۔ اور یگوپو

سوال۔ مہا

سوامی جی نے

سنسکار نہیں ہوتا تب تک غس

سوال۔ ایک شخص اُپ نین سنسکار کراوے لیکن شبہ

آدمی کرم میں تت پر ہو۔ منجملہ اُن کے کون سرشٹ۔

سوامی جی نے جواب دیا۔ کہ سرشٹ وہ ہے جو اُتم کرم کرتا ہے

کے خلاف ہے اور جو ویدشاستر کے برعکس کرتا

ناستک ہونے کا لکھشن ہے ۔!

پنڈت بلدیو جی برہمن گوڑ ساکن ڈبائی نے بیان ک

بدی وسمی سمت ۱۹۲۴ مطابق شنبہ کہ ۲۔ اگست ۱۸۶۷ء کو

گیا تھا۔ اور میلہ سے نپٹ کر جب میں گاؤں کی طرف

کہا کہ ایک بڑے وِدوان آئے ہیں جو کرشنا نند سرس

…kul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

پر وہ چُپ

...نہ ۱۲ شکروار)

...ہی سے ملے۔ چونکہ

...ی شیرینی لیکر اُن کی خدمت میں حاضر ہو کر ملتجی

...ہا کہ اس وقت کچھ کُھشدا نہیں۔ دوبارہ کہنے سے

...سیم کردو چنانچہ حسب الاجازت تقسیم کر دیا گیا۔ بعد ازاں مَیں نے

...ج جو سورج گرہن کا پرب ہے۔ اس کا سُوتک کس وقت تک

...وچھا کہ مہاراج بھوجن کس وقت پانا چاہیئے جواب دیا کہ جب

...سے فارغ ہوکر مہاراج کی خدمت میں پہنچا۔ اسوقت ایک برہمن

...ج ہاتھ دھو بھوجن کرنے لگے اور مجھے آگیا دی کہ تم بیٹھے

...ں دریافت کرنا شروع کیا۔ چنانچہ مہاراج ان دنوں

...آپنے پنڈت ٹیکارام کو بُلاکر کہا کہ تم ان کو سمجھاتے

...ر میری اچھی طرح تسلی ہوگئی۔ تب آپ نے فرمایا کہ تم

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Found...

وقت میں اور کنور
کہا کہ تمہارا یگوپو
یگوپویت بھی ہو گیا
اور ان پوپ پنڈ تو
پی پیالہ بار پیالا لگے دم " پس کس طرح دیں لی
دو چار لڑکوں نے تالاب سے کچھ لڑسی (ایک قسم کی گھاس
پیچھے تھی - اب نہیں رہی) - اُس گھاس کو آدھا اوپر اوڑھ لیتے اور
کے واپس آتے - ایک روز پنڈت جگوانداس ساکن قصبہ نے مہاراج کا نیوتہ کیا - کچھ
سے سوامی جی نے تلک کا کھنڈن کیا جس کو پنڈت جی نے بہت بُرا مانا اور کہا یہ
سوامی جی پانچ روز رہے - پھر رام گھاٹ کی طرف چلے گئے ؛

دوسری دفعہ جو مہاراج یہاں پدھارے اُس کا سبب یہ تھا کہ گورو
رفع ہو گئے اور کرنواس آ کر ٹھاکر گوپال سنگھ و ٹھاکر کرشن سنگھ کے گنگا مندر کی پوجا
رگھننِدن سنگھ و چھدرام سنگھ و دہرم سنگھ وغیرہ نے یگوپویت کرایا جو
اس ویدودھی کو منظور کیا - اس دفعہ تخمیناً ایک ماہ رہے ؛

تیسری دفعہ سمت ۱۹۲۸ یعنی ۱۸۷۱ء میں کنور لچھمن سنگھ و پنڈت
بھی کئی آدمیوں کو یگوپویت دیا - اسی دفعہ راؤ کرن سنگھ رئیس
اس دفعہ قریب تین ماہ رہے ؛

kul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

शेषः पाता

पृथिव्यां

रंड़ा मायेंस

لمبی تھی مَیں نے پڑھی

سندن کرنے بہت زور و شور کی چٹھی لکھی اور اُس

سندن کیا۔ یہاں سوامی جی پانچ چھ ماہ رہے۔ دو تین

یل اُنتر پرشن ہوئے تھے۔

घंद्दां मादेन मनम्

کے پرتاپ سے سات ہزار کے مالک ہیں ⁂

एवं یہ اس مورتی نے نہیں دیا پرار بھد سے ہوا ہے ⁂

نہ اس کی کیا خبر ہے ⁂

ں ہوگا وہ سب ہو ہی رہیگا ⁂

میں مَیں بول اٹھا) کہ مہاراج آپ کے واک تو ست ہیں مگر ہم کو

मया ज्ञातं स یعنی مَیں نے جان لیا سب پرشوں

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foun

تم کو بھی مناسب

اور پورہو کنٹ گھنٹہ

بابجے

رج اگر یگو پویٹ نہ

یہاں بہت دنوں قیام

کیا کرتے تھے لیکن

اب دیا - کہ برہم

سے رات کے گیارہ بجے تک

اسی اثناء میں ٹھاکر گوپال سنگھ جی نے اُن کے واسطے ایک

راتری کے دو بجے گنگا کے کنارے اُٹھ جاتے تھے - وہاں پر کنڈ

تھا) اور گھنٹہ بھر دن چڑھے سمادھی سے اُٹھ کر بیایام کر پھر اُس کُٹی

کیونکہ وہ استھان جہاں سوامی جی دھیان کیا کرتے تھے - یہاں سے دور

دیکھتے رہتے تھے - جب سوامی جی آتے - دہرم چرچا - شاستر ارتھ وغیرہ

اُس نے قرآن کی بابت کچھ بات چیت کی - سوامی جی نے بھی قرآن

سوامی جی کے اعتراض کا جواب داروغہ جی سے کچھ بن نہ آیا ؛

اسی عرصہ میں رئیس دہرم پور جو نومسلم ہے وہ سوامی جی

کسی طرح شدہ ہو سکتے ہیں - تب سوامی جی نے کہا کہ تم وید انکو

اسی دورہ میں ایک شاستر ارتھ یہاں بہت معرکے

کی ہر دو سنگتا کنٹھ اگر تھیں اور ویاکرن بھی اچھا جانتے تھے - تت

جمع ہوئے کہ سوامی جی سے شاستر ارتھ مورتی پوجن

kul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

۸

۱۹ ۱۹۰۴ء جنوری

ی سوامی وبانند سرسوتی

اُس وقت ایک

رات کو اُس کے

ہی میں سردی کے

) ہو چکا تھا۔

کوٹھی میں چلّر کرد۔ ۂ کرشنانند وہاں گئے اور

اس دفعہ سوامی جی پہلے دو روز ہمارے ٹال پر۔ پھر لالہ بابو

رت چلے گئے اور جب واپس آئے تو یہاں صرف ایک دو روز رہے

ی پوجا ضرور چھوڑ دی تھی مگر بعد ازاں سوامی جی کے چلے جانے کے بعد وہ برادری

آتے تھے۔ مگر سامنے آن کر اُن کی زبردست مدلّل اور زوردار تقریر کے رو برو

چلتے تھے اور ہم دونوں پنکھا کیا کرتے تھے۔ رگناتھ سہلے پوجاری۔

رق ہو کر ایک برہمن نے اُن کو پان میں زہر دیدیا۔ انہوں نے جان لیا۔

تحصیلدار نے اُس آدمی کو کسی طرح قید کر دیا۔ وہ سوامی جی کے پاس روز

اُس سے بولنا بند کر دیا۔ وہ دل میں خوش تھا کہ میں نے سوامی جی

ر دیا۔ بشکل تمام جب اُس نے سبب پوچھا تو فرمایا کہ میں دُنیا کو قید

کو کیوں ترک کریں۔ چنانچہ تحصیلدار صاحب نے اپیل کرا کر

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foun

ری

ے لاوے

پچھ مُنہ سے

پاس پڑھتے

ں مھینوں رہے

سے

مہینے

ون۔ بدریا

اُن سے

نو پڑھا کر آئے تھے

می جی نے کہا کہ بُدھی ہان

بُدھی سے پڑھاتے

رلیں پھر ہمیں سارا حال

نہ خاص طور پر ملاقات

یں مانتے تھے اور وید ور ودھ

تھ نہ تھا۔ جو کوئی پنڈت

جو بغیر تسلّی کرائے گیا

م بروہات والے شلوک کا

ul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Fou

لوگوں سے
یگوپویت دیا،
اُن کے پاس
عرصے سے مرگیہ

نہ کچھ نشا
مشکل ہے

میں
گئے تھے کہ زندہ کا شرادھ ہمیشہ
نشیدھ کرتے تھے - برہمن
چاشنی میں ایک شخص کہ
کچھ نہیں - ہم نے جنم پتر
پھر فرمایا کہ اگر بدھ مل جاو
لالہ بھولا ناتھ بگ
میں یہاں سے انوپ شہر کو
تھے - کوئی شخص اُن کی بات
جا کر پرشن کیا - سوامی جی نے

ul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Fou

کے وقت سے

نہیں ہوتی۔ اُ

اُن کے آ

چھ آدمیوں نے

جس پر شہر کے

اس وقت ایک آدمی

سید محمد تحصیلدار انوپ شہر نے اُن

پوجا کی نہیں ہے۔ اُتر دیا کہ ایک

ہیں۔ ہماری کچھ چلتی

کلیان سنگھ سنار

اُس نے جاکر میمان چندر

ایک کرشنانند سوا

سوامی جی ڈیڑھ مہینہ رہے

واسطے پیچھے پڑے "

لالہ گوری شنکر کائستھ

تھے۔ دو تین روز بیمار رہے

نہیں کھائینگے۔ آخر ہم نے اصرار کر

ri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation

ھا دیا کرتا تھا۔

یاں دیں کہ

سوامی جی کا

ہیں دیویں پھر

یعنی شرادھی یا

یں مانتے تھے۔

ں مانتے تھے۔ اور اشٹادھیائی اور مہا بھاشن بھی

تھے۔ تیرتھ کو نہیں مانتے تھے۔ جیو برھم کو جدا

لوگ سمجھ لیتے تھے۔ ایک

اور پنڈت چھوٹا لال گوڑ وغیرہ

ساکن سکندر آباد ضلع بلند شہر

جی نے دیکھکر کہا کہ کیا یہ اپنے

میلہ پر اُن کے سروسوتیا گنے

ایک سیر نگ بھٹ متھرا

س پڑھا کرتے تھے۔ سوامی جی

ھشا کرایا۔ اُس وقت اَور لوگ

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Di

سن
گوروودت
پنڈت ہو جاؤ
سنسکاروں
بھی بات اُس
افسوس کہ پھر
سوامی جی
اور سندھیا گائیتری
سنی - تو ہنگام آنے انوپ شہر کے
سو دوسو کی اچیو کا ہے مگر
سوامی جی کے
سوامی جی کو یہ خبر کانپور میں
انوپ شہر آئینگے تب اُسے
جب اس کے بعد انوپ
سات دن تک سوامی جی ٹھیر
فقیروں کے پاس نہیں جا
مگر امبادت نے نہیں جانے
پنڈت چھوٹے لال

l Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Fou

وقت میں

میلا کی بابت منع

رستی کی یہ کیفیت

میں ماہ ساون

ن قطعی بند ہوگئی ۔

نگ کے پار سے

حب صاحب نے کہا کہ آج تو نہیں پھر

کہ کوٹھی میں ہمارے واسطے جگہ

بات ٹھیرے تھے ۔ وقت شام

ی کی تھی ۔ چنانچہ صبح کو وہ ٹل

۔ جو سوامی جی نے کہا وہ سب

کے خلاف ہیں ۔ میں تردید

ی جی وہاں سے راج گھاٹ

جی کرن واس آئے اُس وقت

ورنی پوجا اور کومدی آدک

ul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Fou

Memorandum of Association of the Arya Pratinidhi Sabha, Punjab, i. e. Society of Representatives of the Arya Samajes of the Punjab.

I.—This Society shall be called the Arya Pratinidhi Sabha, Punjab.

II.—The objects of the Sabha (Society) are:—

First.—To establish a Vidyalaya (School) for the teaching of the Vedas and the Ancient Sanskrit Classics and for the preparation of Aryopadeshaks.

Second.—To found a Library of Religious and Scientific books open to the general public.

Third.—To publish tracts and books for the purpose of reviving the teachings of the Vedas.

Fourth,—To arrange for the preaching of the Vedic Dharma in the Punjab and other places.

Fifth.—To devise means and take measures for the propagation of the Vedic Dharma.

III.—The names and addresses and occupations of the present members of the Executive Committee are as follows:—

1. Lala Munshi Ram, Pleader. Jullunder City, *President.*
2. Lala Ram Krishen, Pleader, Chief Court, Jullundur City, *Vice-President.*
3. Lala Khushi Ram, Head Clerk, Post Master General's Office, Lahore, *Vice-President.*
4. Lala Atma Ram, late Teacher, Punjabi High School, Amritsar, Lahore, *Secretary.*
5. Lala Gyan Chand, Secretary, Hindu Mutual Family Relief Fund Society, Lahore, *Treasurer.*
6. Lala Jaya Chandra, Clerk, Government Telegraph Office, Lahore, *Librarian.*

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

7. Pandit Rambhaj Datta, B.A., Mukhtar, Taran Taran.
8. Bhagat Remal Dass, Teacher, D. A. V. School, Lahore.
9. Rai Paira Ram, Personal Assistant to the Director of land Records and Agriculture Punjab, Lahore.
10. Lala Labhu Ram, B.A., Law Student, Jullundur City.
11. Lala Kidar Nath, Thapar, Clerk, Post Master General's Office. Lahore.
12. Lala Parmanand, Surgeon Dentist, Lahore.
13. Lala Shiv Dyal, M.A. Teacher, Normal School, Lahore.
14. Lala Narain Dass, B.A., L.L.B., Pleader, Jullundur.
15. Lala Ralla Ram, Platelayer, Gujarkhan.
16. Lala Tola Ram, Superintendent, Arya Vidyarthi Ashram, Lahore.
17. Lala Duni Chand, M.A., Pleader, Amritsar.
18. Lala Jiwan Dass, Government Pensioner, Lahore.
19. Lala Sawaya Ram, Mukhtar, Jhang-Maghiana.
20. Lala Jawala Sahay, Contractor, Miani.
21. Pandit Kirpa Ram, Sahukar, Jagraon, District Ludhiana.

} *Members.*

IV. A properly certified copy of the Rules of the Sabha (Society) as required by section 2, Act XXI of 1860, is filed with this Memorandum.

(Sd.) MUNSHI RAM, Pleader,
President,
Jullundur City.

Lahore :
December 1895.

(Sd.) LABHU RAMA, B.A.,
Jullundur City, Member.

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

(Sd.) RAM KISHEN, PLEADER,
Jullundur City, Vice-President.

(Sd.) ATMA RAM,
Lahore City, Secretary.

(Sd.) KHUSHI RAM,
Lahore City, Vice-President.

(Sd.) KIDAR NATH THAPUR,
Lahore City, Member.

(Sd.) GYAN CHAND,
Lahore City, Treasurer.

(Sd.) SHIV DYAL M.A.,
Lahore City, Member.

——:o:——

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

RULES

OF

THE ARYA PRATINIDHI SABHA, PUNJAB.

NAME.

I.—There shall continue to be a Society of the Representatives of the Arya Samajes of the Punjab called the "Arya Pratinidhi Sabha, Punjab."

OBJECTS:

II.—The objects of the Sabha (society) are:—

First.—To establish a Vidyalaya (school) for the teaching of the Vedas and the Ancient Sanskrit Classics and of the preparation of Aryopadeshaks.

Second.—To found a Library of Religious and Scientific books open to the general public.

Third.—To publish tracts and books for the purpose of reviving the teachings of the Vedas.

Fourth.—To arrange for the preaching of the Vedic Dharma in the Punjab and other places.

Fifth.—To devise means and take measures generally for the propagation of the Vedic Dharma.

CONSTITUTION.

III.—Every Arya Samaj shall have the right of nominating one Representative (whose age is not less than 25 years) for the first 10, and one for every subsequent 20 *Arya Sabhasads* being borne as Āryas on its register throughout the year preceding the date of nomination, and who have paid their subscription for at least eleven months in the year at the rate

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

specified in the Upaniyams (Rule 4 and note 2) if they are subscription-paying Sabhasads.

IV.—The election of Representatives shall be made by the Arya Sabhasads by majority of votes—Provided that no one shall be accepted as Representative, unless he is a Sabhasad of any of the Arya Samajes affiliated with the Arya Pratindhi Sabha, Punjab.

V.—The following shall be the office-bearers of the Sabha :—(1) President; (2) one or more Vice-Presidents; (3) Secretary; (4) Treasurer; (5) Librarian.

VI.—The general election of members of the Sabha shall take place every three years.

VII.—The following circumstances shall be deemed sufficient to cause a vacancy in the Sabha:—

(1) Death;
(2) Insanity;
(3) Resignation;
(4) Ceasing to be an Arya Sabhasad;
(5) Conviction of an offence which, in the opinion of the Sabha, renders him unfit to serve on the Sabha;
(6) Dismissal by the Arya Samaj appointing him.

In every such case the Arya Samaj which appointed the outgoing member shall have power to appoint a new representative in his place.

VIII.—Every Arya Samaj, which is represented in the Arya Pratinidhi Sabha, Punjab shall send to the Secretary of the Sabha, every year, a list, in the form given below, of the Arya Sabhasads borne on its register throughout the year preceding the month in which the list is sent.

FORM.

(1) Number; (2) Name; (3) Father's name; (4) Occupation; (5) Varna; (6) Age; (7) Monthly or annual rate of subscription; (8) Amount of subscription paid n- the year preceding the date of the list. At the bottom

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

of the list, the President, the Secretary and the Treasurer of the Arya Samaj shall certify that the Arya Sabhasads entered in the list pay to the Samaj subscription at the rate of one per cent, of their income or that prescribed by note 2 to Rule 4 of the *Upaniyams,* and, in the case of Arya Sabhasads who do not pay the prescribed rate of subscription, a separate list should be prepared showing the special reason for which they have been exempted under note 3 to rule 4.

IX.—Every Arya Samaj, desirous of acquiring the right of sending representatives to the Arya Pratinidhi Sabha, Punjab shall apply in writing to the Secretary of the Sabha, sending forthwith the list of Arya Sabhasads, as required by Rule VIII. The application shall be considered by the Executive Committee of the Sabha, and shall be accepted or rejected according as it fulfils, or does not fulfil, the conditions specified in Rule III.

X.—There shall be a fixed locality at which the Sabha shall hold its sittings, but it might, whenever necessary, hold its sittings at some other place. The fixed locality shall be determined by the Sabha itself, and the temporary locality by the Executive Committee in conformity with such rules as may be made by the Sabha on the subject.

XI.—(*a*) Every Arya Samaj shall contribute one-tenth of its monthly subscriptions towards the funds of the Sabha.

(*b*) Any Arya Samaj that fails to pay one-tenth of its monthly subscriptions within 3 months of the date on which it falls due, and, after notice being given to it by the Executive Committee, shows no satisfactory reason for its inability to pay it, shall thenceforth cease to be represented in the Sabha.

MEETINGS.

XII.—The Arya Pratinidhi Sabha, Punjab, shall hold two kinds of meetings :—

(1) Special; (2) General.

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

XIII.—The Sabha shall meet once a year for the following purposes :—

(1) To elect the Office-bearers and Members of the Executive Committee;

(2) To hear the Annual Report of the Sabha ;

(3) To prepare the annual budget for the coming year;

(4) To discuss and decide matters previously notified which the Sabha deems necessary for the carrying out of its object ;

(5) To hear appeals from the decisions of the Executive Committee, when such appeals are tendered by any Arya Samaj.

All business shall be transacted in general meetings, except the amendment of the rules of the Sabha and such other matters as the Executive Committee deems fit for the consideration of a special meeting.

XIV.—All opinions received through correspondence should be regarded merely as opinions.

XV.—All matters shall be decided by majority of votes of the members present in the meeting. In case of equality of votes on both sides, the President shall have the casting vote.

XVI.—The business in all general meetings shall commence when one-third of its members are present, and in all special meetings when one-half are present. All matters shall be decided by majority of votes.

EXECUTIVE COMMITTEE.

XVII.—There shall be an Executive Committee to manage the affairs of the Sabha which shall consist of 21 members, elected every year at the annual general meeting of the Sabha.

XVIII.—The Office-bearers of the Sabha shall *ex-officio* be the office-bearers of the Executive Committee.

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

XIX.—The Executive Committee shall have power to form Sub-Committees from amongst its own members or other able members of the Sabha to consider any special subjects or to carry out a special purpose.

XX.—The Executive Committee shall frame its own rules of procedure, but the Sabha shall have power to amend, alter or rescind any of the rules framed by the Executive Committee.

MISCELLANEOUS.

XXI.—In these rules the expressions "Arya Samaj" and "Arya Sabhasads" shall be deemed to have the same meaning as is attached to them in the *Upaniyams* of the Arya Samaj.

XXII.—There shall be an Arya Pratinidhi Sabha for all the Arya Samajes in the Province.

XXIII.—There shall be a Sarva Deshik Sabha for all the Arya Pratindhi Sabhas in India, the rules for which shall be framed by the different Arya Pratinidhi Sabhas.

XXIV.—The limits of the Arya Pratinidhi Sabha, Punjab, shall be determined from time to time by the Sabha, subject to the sanction of the Sarva Deshik Sabha, when such an assembly comes into existence.

XXV.—The financial control of the Sabha shall rest with the Executive Committee, subject to the general control and sanction of the Sabha.

XXVI.—The Sabha shall, in no case, incur debts.

XXVII.—The Sabha shall make its own rules of business.

XXVIII.—If, through any cause, the election of the office-bearers and members of the Sabha and the Executive Committee cannot take place after its term expires, the existing members and office-bearers shall continue to work until a new election takes place.—

Provided that no such continuance shall extend to a period of more than one year.

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

XXIX.—The Sabha shall have power to amend, alter or rescind these rules—Provided that such power shall only be exercised in meetings in which not less than two-thirds members of the Sabha are present. Provided also that this rule shall not be altered unless by a majority of the votes of the Arya Sabhasads of the Arya Samajes affiliated with the Sabha at the time.

We certify that the above is a correct copy of the Rules of the Arya Pratinidhi Sabha, Punjab.

(Sd.) MUNSHI RAM,
Pleader,
President.

(Sd.) LABHU RAM, B.A.,
Member,

(Sd.) RAMKISHEN,
Pleader,
Vice-President.

IN THE OFFICE OF THE REGISTRAR OF JOINT STOCK COMPANIES, PUNJAB.

I hereby certify that, pursuant to the provisions of Act XXI of 1860, the Memorandum of Association and copy of rules of the Arya Pratinidhi Sabha, Punjab, have this day been filed and that the said society has been duly registered as a society under the provisions of the said Act.

Given under my hand and seal this twenty-fourth day of December, 1895.

Fee, Rs. 50 (Fifty rupess only.)

(Sd.) G. C. WALKER,
Registrar, Joint Stock Companies,
Punjab.

Seal.

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

		Rs.	
Padumawati, Fasc. 1–4 @ 2/	...	8	
Paricista Parvan, (Text) Fasc. 1–5 @ /6/ each...	...	1	14
Prāk ta-Paingalam, Fasc. 1–7 @ /6/ each	...	2	10
Prithivirāj Rāsa, (Text) Part II, Fasc. 1–5 @ /6/ each	...	1	14
Ditto (English) Part II, Fasc. 1	...	0	12
Prāk ta Laksanam, (Text) Fasc. 1	...	1	8
Parācara Smriti, (Text) Vol. I, Fasc. 1–8 Vol. II, Fasc. 1–6; Vol. III, Fasc. 1–6 @ / / each ...	...	7	8
Parācara, Institutes of (English)	...	0	12
Prabandhacintāmani (English) Fasc. 1–3 @ /12/ each	...	2	4
*Sāma Veda Saṁhitā, (Text) Vols. I, Fasc. 5–10; II, 1–6; III, 1–7; IV, 1–6; V, 1-8 @ / / each Fasc....	...	12	6
Sānkhya Sūtra V tti, (Text) Fasc. 1-4 @ /6/	...	1	8
Ditto (English) Fasc. 1-3 @ /12/ each	...	2	4
Shaddarsana-Samucchchaya, Fasc. 1,	...	0	6
Sraddha Kriya Kaumudi, Fasc. 1-6 ...	...	2	4
Sucruta Saṁhitā, (Eng.) Fasc. 1 @ /12/	...	0	12
Suddhi Kaumudi, Fasc. 1-4	...	1	8
*Taittereya Saṁhitā, (Text) Fasc. 22-45 @ / / each	...	9	0
Tāṇdya Brāhmaṇa, (Text) Fasc. 1-19 @ / / each	...	7	2
Tantra Vartika (English) Fasc. 1-6 @ /12/	...	4	8
Tattva Cintāmaṇī, (Text) Vol. I, Fasc. 1-9, Vol. II, Fasc. 2-10, Vol. III, Fasc. 1-2, Vol. IV, Fasc. 1, Vol. V. Fasc. 1-5, Part IV, Vol. II, Fasc. 1-12 @ / / each	...	14	4
Tattvarthadhigama Sutrom, Fasc. 1-3	...	1	2
Trīkāṇda-Maṇdanam, (Text) Fasc. 1-3 @ /6/	...	1	2
Tul'si Satsai (Text) Fasc. 1-5 @ /6/	...	1	14
Upamita-bhava-prapañcha-kathā (Text) Fasc. 1-8 @ /6/ each	...	3	0
Uvāsagadasāo, (Text and English) Fasc. 1-6 @ /12/	...	4	8
Vallala Carita, Fasc. 1	...	0	6
Varsa K yā Kaumudi, Fasc. 1-6 @ / /	...	2	4
*Vāyu Purāṇa, (Text) Vol. I, Fasc. 2-6; Vol. II, Fasc. 1-7, @ /6/ each		4	8
Vidhano Parigata, Fasc. 1-7	...	2	10
Vivādaratnākara, (Text) Fasc. 1-7 @ /6/ each	...	2	10
V hat Sayambhū Purāṇa, Fasc. 1-6	...	2	4

Tibetan Series.

Pag-Sam Thi Śiṅ, Fasc. 1-4 @ 1/ each	...	4	0
Sher-Phyin, Vol. I, Fasc. 2-5; Vol. II, Fasc. 1-3; Vol. III, Fasc. 1-6 @ 1/ each ...	...	14	0
Rtogs *brjod dpag hkhari* Śiṅ (Tib. & Sans.) Vol. I, Fasc. 1-5; Vol. II. Fasc. 1-5 @ 1/ each ...	...	9	0

Arabic and Persian Series.

'Ālamgīrnāmah, with Index, (Text) Fasc. 1-13 @ /6/ each ...	...	4	14
Āl-Muquaddasi (English) Vol. I, Fasc. 1-3 @ /12/	...	2	4
Āin-i-Akbarī, (Text) Fasc. 1-22 @ 1/ each	...	22	0
Ditto (English) Vol. I, Fasc. 1-7, Vol. II, Fasc. 1-5, Vol. III, Fasc. 1-5, @ 1/12/ each	...	29	12
Akbarnāmah, with Index, (Text) Fasc. 1-37 @ 1/ each	...	37	0
Ditto (English) Vol. I, Fasc. 1-8; Vol. II, Fasc. 1-2 @ 1/	...	10	0
Arabic Bibliography, by Dr. A. Sprenger	...	0	6
Bādshāhnāmah, with Index, (Text) Fasc. 1-19 @ /6/ oach ...	...	7	2
Catalogue of Arabic Books and Manuscripts 1-2	...	2	0
Catalogue of the Persian Books and Manuscripts in the Library of the Asiatic Society of Bengal. Fasc. 1-3 @ 1/ each	...	3	0
Dictionary of Arabic Technical Terms, and Appendix, Fasc. 1-21 @ 1/ each ...	...	21	0
Farhang-i-Rashīdī, (Text) Fasc. 1-14 @ 1/ each	...	14	0
Fihrist-i-Ṭūsī, or, Ṭūsy's list of Shy'ah Books, (Text) Fasc. 1 4 @ /12/ each ...	...	3	0
Fu ūh-ush Shām of Wāqidī, (Text) Fasc. 1 9 @ / / each	...	3	6
Ditto of Āzādī, (Text) Fasc. 1-4 @ / / each	...	1	8
Haft Āsmān, History of the Persian Masnawi, (Text) Fasc.	...	0	12
History of the Caliphs, (English) Fasc. 1-6 @ /12/ each	...	4	
Iqbālnāmah-i-Jahāngīrī, (Text) Fasc. 1-3 @ / / each	...		
Isābah, with Supplement, (Text) 51 Fasc. @ /12/ each	...		
Masīr-ul-Umarā, Vol. I, Fasc. 1-9; Vol. II, Fasc. 1-9; Vol. I I. Fasc Index to Vol. I, Fasc. 10-11; Index to Vol. II, Fasc. 10			
M[illegible] of Wāqidī, (Text) Fasc. 1-5 @ /6/ each	...		

[illegible] fasciculi of these works are out of stock, and co[illegible]

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

Muntakhabu-t-Tawārikh, (Text) Fasc. 1-15 @ /[illegible]/ each ...	Rs	5	10
Muntakhabu-t-Tawārikh, (English) Vol. I, Fasc. 1-7 ; Vol. II, Fasc. 1-5 and Indexes ; Vol. III, Fasc. 1 @ /12/ each		12	0
Muntakhabu-l-Lubāb, (Text) Fasc. 1-19 @ / / each		7	2
Ma'āṣir-i-'Ālamgīrī, (Text) Fasc. 1-6 @ / / each		2	[illegible]
Nukhbatu-l-Fikr, (Text) Fasc. 1		0	
Niẓāmī's -Khiradnāmah-i-Iskandari, (Text) Fasc. 1-2 @ /12/ each ...		1	
Riyāẓu-s-Salāṭīn, (Text) Fasc. 1-5 @ / / each		1	
Ditto Ditto (English) Fasc. 1-5		3	
Tabaqāt-i-Nāṣirī, (English) Fasc. 1-14 @ /12/ each		10	
Ditto Index		1	
Tārīkh-i-Fīrūz Shāhi of Ziyāu-d-dīn Barni (Text) Fasc. 1-7 @ / / each ...		2	
Tārīkh-i-Fīrūshāhi, of Shams-i-Sirāj Alif, (Text) Fasc. 1-5 @ / / each ...		2	
Ten Ancient Arabic Poems, Fasc. 1-2 @ 1/8/ each		3	
Tuzuk-i-Jahāngirī, (English) Fasc. 1		0	
Wis o Rāmīn, (Text) Fasc. 1-5 @ / / each		1	
Zafarnāmah, Vol. I, Fasc. 1-9, Vol. II, Fasc. 1-8 @ / / each ...		6	

ASIATIC SOCIETY'S PUBLICATIONS.

1. Asiatic Researches, Vols. XIX and XX @ 10/ each 20
2. Proceedings of the Asiatic Society from 1865 to 1869 (incl.) @ / / per No. ; and from 1870 to date @ /8/ per No.
3. Journal of the Asiatic Society for 1843 (12), 1844 (12), 1845 (12), 1846 (5), 1847 (12), 1848 (12), 1866 (7), 1867 (6), 1868 (6), 1869 (8), 1870 (8), 1871 (7), 1872 (8), 1873 (8), 1874 (8), 1875 (7), 1876 (7), 1877 (8), 1878 (8), 1879 (7), 1880 (8), 1881 (7), 1882 (6), 1883 (5), 1884 (6), 1885 (6), 1886 (8), 1887 (7), 1888 (7), 1889 (10), 1890 (11), 1891 (7), 1892 (8), 1893 (11), 1894 (8), 1895 (7), 1896 (8), 1897 (8), 1898 (8), 1899 (8), 1900 (7) & 1901 (7), 1902 (9), 1903 (8), @ 1/8 per No. to Members and @ 2/ per No. to Non-Members.

N.B.—The figures enclosed in brackets give the number of Nos. in each Volume.

4. Journal and Proceedings, N. S., Vol. 1, No. 1, 1905, @ 1-8 per No. to members and Rs. 2/ per No. to Non-members.
5. Memoirs Vol 1, No 1,4,5 @ 1/8 to non members and to members ... 1
   Ditto No. 2 @ 1/- Ditto Ditto ...
   Ditto No. 3 @ 2/- Ditto Ditto ...
6. Centenary Review of the Researches of the Society from 1784-1883 ... 1
   A sketch of the Turki language as spoken in Eastern Turkistan, by R. B. Shaw (Extra No., *J.A.S.B.*, 1878) 3
   Theobald's Catalogue of Reptiles in the Museum of the Asiatic Society (Extra No., *J.A.S.B.*, 1868) ... ...
   Catalogue of Mammals and Birds of Burmah, by E. Blyth (Extra No., *J.A.S-B.*, 1875) 2
7. Anīs-ul-Musharrahīn 4
8. Catalogue of Fossil Vertebrata 3
9. Catalogue of the Library of the Asiatic Society, Bengal 3
10. Ināyah, a Commentary on the Hidāyah, Vols. II and IV, @ 16/ each ... 3
11. J[illegible]wāmlu-l-'il[illegible] ir-riyyāẓī, 168 pages with 17 plates, 4to. Part 1 ... 32
12. Khizānatu-[illegible] 2
13. Mahābhārata, Vols. III and IV, @ 20/ each 4
14. Moore and Hewitson's Descriptions of New Indian Lepidopters, Parts I—III with 8 colored plates, 4to. @ 6/ each 40
15. Sharaya-ool-Islām 18
16. Tibetan Dictionary, by Csoma de Körös 4
17. Ditto Grammar ,, ,, ... 10
18. Kacmīracal dām .ta, parts I and II @ 1/8/ 8
19. A descriptive catalogue of the paintings, statues, &c., in the rooms of the Asiatic Society of Bengal, by C. R. Wilson... 3
20. Memoir or maps illustrating the Ancient Geography of Kacmīr, by M. A. Stein, Ph. D., Il. Extra No. 2 of 1899 1
21. Persian Translation of Hāji Bābā of Ispāhān, by Hāji Shaikh Ahmad-i-Kirm[illegible] and edited with notes by Major D. C. Phillott. 4 10

[N]otices of Sanskrit Manuscripts, Fasc. 1-29 @ 1/ each 29 0
[Nepa]lese Buddhist Sanskrit Literature, by *Dr.* R. L. Mitra ... 5 0
[N.B.—A]ll Cheques, Money Orders, &c., must be made payable to the "Treasure[r] [...]y," only.

Books are supplied by V.-P.-P.

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

Bahadur will along with his existing force sincerely and loyally co-operate with the English in repelling them in accordance with past practice. He will exert himself, to the utmost of the resources, in providing supplies, grains, etc., and transport according to the requisitions of British Officers.

CLAUSE VII.

Complaints against the Raja Sahib from his subjects, Muafidars, Jagirdars, dependants, brothers and servants, etc., will on no account be listened to by the powerful British Government.

CLAUSE VIII.

With regard to internal management and the affairs of brothers, household and relatives the rules and arrangements made by the Raja Sahib Malwinder Bahadur will always be respected and not interfered with by the powerful British Government.

CLAUSE IX.

On the occasion of the construction and repairs of roads in his territory the Raja Sahib Bahadur will, in accordance with the written communication of the Commissioner Sabib Bahadur, arrange from his own territory, through KARDARS and officials of Parganas, according to former custom for the materials required on payment: and at the time of the construction of a railroad or other roads, the Raja Sahib Bahadur will concede

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

free of charge, land that comes under the roads in the same way as he has done for the Imperial road.

CLAUSE X.

The Raja Sahib Malwinder Bahadur will always pursue the course of obedience and loyalty to the powerful Government who will likewise continue to uphold his honour, respect, rank and dignity in the manner it is done at present.

——o——

LIST OF ANCESTRAL TERRITORIES OF FARZAND-I-ARJUMAND AKIDAT PAIWAND-I-DAULAT-I-INGLISHIA, BARAR-BANS, SIRMUR RAJA BHARPUR SINGH MALWINDER BAHADUR AND OF TERRITORY BESTOWED BY THE POWERFUL GOVERNMENT, ANNEXED TO THE SANAD GRANTED BY HIS EXELLENCY EARL CANNING, GOVERNOR-GENERAL AND VICEROY OF HER MAJESTY THE QUEEN:

Detail of all Parganas, the ancestral property of the Raja Sahib Malwinder Bahadur —

Nabha Khas	Pargana Dhunowla
Pargana Amloh	,, Phool.
,, Bhadsoon	,, Jeytokee.
,, Kapur Garh	,, Lotwadi.

Share of Bhairoopa with right of criminal jurisdiction and right over all subordinate rent-free holders residing therein.

The village belongs to (Nabha) together with the village of Kangar and Muafidars.

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

Share of Patiala, Malpada and Bhaddore is forty-two "Kulbas", a piece of land to cultivate which only a pair of bullocks is required.

Share of Jind is 28 quarters of the above.

Territory granted by the powerful Government without any payment of Nazrana and with all powers and proprietory rights like those for ancestral property.

Pargana Kantee.

" Bawal.

All the administrative and criminal powers and rights of ownerless lands, Zaildars, Jagirdars and Mufidars, etc., enjoyed by the Raja Sahib Malwinder Bahadur, will be enjoyed in perpetuity by the successors of the Raja Sahib:—

THE SIKHS OF SONTHEEWALA.

THE SIKHS OF RAM DAS LOGRANWALA.

LODH KHURIA GOOMTIWALA MUAFIDARS.

No. XCIX.

To Furzund Arjumand Ekeedut Pyebund Daulat-i Englishia Burarbuns Surmour Raja Bhurpore Singh Malvendra Bahadur of Nabha, 1862.

Her Majesty being desirous that the Governments of the several Princes and Chiefs of India

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

who now govern their own territories should be perpetuated, and that the representation and dignity of their Houses should be continued, I hereby, in fulfilment of this desire, repeat to you the assurance which I communicated to you in the Sunnud under my signature, dated 5th May 1860, that on failure of natural heirs, your adoption of an heir from amongst the members of the Phulkian House will be gladly recognised and confirmed; and that if at any time the Raja of Nabha should die without male issue, and without a successor, it will still be open to the Maharaja of Patiala and the Raja of Jind, in concert with the Commissioner or Political Agent of the British Government, to select a successor from among the Phulkian family, but in that case a Nazrana or fine equal to one-third of the gross annual revenue of the Nabha State shall be paid to the British Government.

Be assured that nothing shall disturb the engagements thus made to you so long as your House is loyal to the Crown and faithful to the conditions of the Treaties, Grants or Engagements which record its obligations to the British Government.

Dated 5th March 1862. (Sd) CANNING.

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

270.1 P87H V.1
47,789

गुरुकुल कांगड़ी विश्वविद्यालय, हरिद्वार

पुस्तकालय

गुरुकुल कांगड़ी विश्वविद्यालय, हरिद्वार

पुस्तक-वितरण की तिथि नीचे अंकित है। इस तिथि सहित १५वें दिन तक यह पुस्तक पुस्तकालय में वापिस आ जानी चाहिए। अन्यथा ५ पैसे प्रतिदिन के हिसाब से विलम्ब-दण्ड लगेगा।

47789

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

मिश्रित ।

२८ । सब आर्यसभासदों की सम्मति पत्रद्वारा निम्नलिखित दशाओं में ली जायगी:—

१ । जब अन्तरङ्ग सभा का यह निश्चय हो कि समाज की भलाई के लिये किसी साधारण सभा के सिद्धान्त पर निर्भर न करना चाहिये, वरन सब आर्य्यसभासदों की सम्मति जाननी चाहिये ॥

२ । जब सब आर्य्यसभासदों का बीसवां वा अधिक अंश इस निमित्त मन्त्री के पास पत्र लिख कर भेजे ।

३ । जब बहुत से व्ययसम्बन्धी वा प्रबन्धसम्बन्धी; वा नियम वा व्यवस्थासम्बन्धी कोई मुख्य प्रस्ताव करना हो; अथवा जब अन्तरङ्ग सभा सब आर्य्यसभासदों की सम्मति जाननी चाहे ॥

२९ । जब किसी सभा में वा थोड़े से समय के लिये कोई अधिकारी उपस्थित न हो, तो उस के स्थान में उस समय के लिये किसी योग्य पुरुष को अन्तरङ्ग सभा नियत कर सकती है ॥

३० । किसी अधिकारी के स्थान पर वार्षिक साधारण सभा में कोई पुरुष नियत न किया जावे तो तब तक उस के स्थान पर कोई और नियत न किया जाय वही अधिकारी अपना काम करता रहे गा ॥

३१ । सब सभा और उपसभाओं का वृत्तान्त लिखा जाया करेगा और उस को सब आर्यसभासद् देख सकेंगे ॥

३२ । सब सभाओं का काम तब आरम्भ होगा जब एक तिहाई सभासद् उपस्थित हों ।

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

३३ । सब सभाओं और उपसभाओं के सारे काम बहुपक्षानुसार निश्चित होंगे ॥

३४ । आय का दशांश समुदाय धन में रक्खा जावेगा ॥

३५ । सब आर्य्य, और आर्य्यसभासदों को संस्कृत वा आर्य्यभाषा (हिन्दी) जाननी चाहिये ॥

३६ । सब आर्य्य और आर्य्यसभासदों को उचित है कि लाभ और आनन्दसमय समाज पर भी दृष्टि रक्खें ॥

३७ । सब आर्य्य और आर्य्यसभासदों को उचित है कि शोक और दुःख के समय में परस्पर सहायता करें और आनन्द उत्सव में निमन्त्रण पर सहायक हों और छोटाई बड़ाई न गिनें ॥

३८ । कोई आर्य्य भाई किसी हेतु से अनाथ हो जावे वा किसी की स्त्री विधवा वा सन्तान अनाथ हो जावे अर्थात् उस का किसी प्रकार जीवन न हो सकता हो और यदि आर्य्यसमाज इस को निश्चित जान ले, तो आर्य्यसमाज उस की रक्षा में यथाशक्ति यथोचित प्रबन्ध करे ॥

३९ । यदि आर्य्यसमाज में किसी का आपस में झगड़ा हो तो उन को योग्य होगा कि वे उस को आपस में समझ लें वा आर्य्यसमाज की न्यायउपसभाद्वारा उस का न्याय करा लें ॥

४० । यह उपनियम वर्ष वर्ष पीछे यथोचित विज्ञापन देने पर शोधे वा बढ़ाये घटाये जा सकते हैं ॥

इति ॥

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

१२८

स्व. डा. निगम शर्मा स्मृति संग्रह
पूर्व अध्यक्ष संस्कृत विभाग
गुरुकुल कांगड़ी विश्वविद्यालय, हरिद्वार

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

५५१

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

निर्मित करने के उद्देश्य से उन्होंने कुछ अक्षरों के संबंध में अधिक 'विवेक' नहीं किया[1]। संस्कृत शब्दों को 'भाषा' लिखते समय सभी अनुवादकों ने यथास्थान 'य' का 'ज', 'ऋ' का 'रि', 'श' का 'स', 'ष' का 'ख', 'क्ष' का 'छ', 'ण' का 'न', 'ज्ञ' का 'ग्य' तथा 'व' का 'ब' कर दिया है। इसके अतिरिक्त स्थलविशेष पर आगम और लोप आदि का भी आश्रय लिया गया है। शब्दों के रूप विकृत करने में छंदों के आग्रह ने यथासंभव कार्यशीलता दिखाई है।

अमरकोश के अंतिम तीन वर्गों के अतिरिक्त अन्य वर्गों के अंतर्गत संकलित सभी शब्द प्रायः चारों कोशों में आ गए हैं। यहाँ तक कि कुछ मात्रा में भाषा के नितांत अप्रचलित संस्कृत शब्दों को भी इन कोशकारों ने संकलित कर दिया है। 'कर्णाभरण' के रचयिता ने इस दिशा में अपेक्षाकृत संयमित और उदार दृष्टिकोण अपनाया। संस्कृत अमरकोश के ऐसे शब्दों को, जो हिंदी के लिये उपयुक्त नहीं थे, उन्होंने त्याग दिया और साथ ही अन्य कोशों से भी शब्दसंकलन किया। फिर भी चारों कोशकारों द्वारा अमरकोश से प्रायः सभी शब्द लेने की व्यवस्था को दोषपूर्ण नहीं कहा जा सकता, क्योंकि यह हिंदी का प्रारंभिक युग था जिसमें दृष्टि की यह उदारता वांछनीय थी।

*

१. य ज रि ऋ स श ष ख छ क्ष न ण ग्य ज्ञ ठाग्यो सुक।
भाषा बर्नन बूझि कै, कियौ न एक बिबेक॥
—नामप्रकाश (गुलशन अहमद यंत्रालय, प्रतापगढ़, १८६६ ई०), पृ० २।

भर्तृहरि की दृष्टि में अष्टाध्यायी का 'प्रकार' शब्द

डा॰ कपिलदेव शास्त्री

संस्कृत भाषा का 'प्रकार' शब्द सामान्यतया दो अर्थों में व्यवहृत हुआ है — 'सादृश्य' तथा 'विशेष' जिसका उदाहरण क्रमशः पटुप्रकारो अयं माणवकः तथा 'श्यामः बहुभिः प्रकारैः भुंक्ते इन वाक्यों में देखा जा सकता है। संस्कृत कोषकारों[1] ने भी प्रकार' शब्द के विषय में इन्हीं दो अर्थों का निर्देश किया है।

आचार्य पाणिनि ने अपनी अष्टाध्यायी के चार सूत्रों में 'प्रकार' शब्द का प्रयोग किया है। पर कहीं भी इस प्रकार का कोई संकेत नहीं दिया है कि उन्हें इन सूत्रों में 'सादृश्य' अर्थ अभिप्रेत है या 'विशेष'। इसलिये इन सूत्रों में विद्यमान 'प्रकार' शब्द के अर्थ के विषय में भर्तृहरि ने स्पष्टतः दो मतों की सूचना दी[2] है। प्रथम मत के अनुयायी आचार्य सर्वत्र इन चारों सूत्रों में— प्रकार का अर्थ 'सादृश्य' करते हैं, जबकि दूसरे आचार्य 'विशेष' अर्थ की अभिव्यक्ति के लिये 'प्रकार' शब्द का प्रयोग मानते हैं। भर्तृहरि के वाक्यपदीय के इस पूरे प्रसंग को देखने से यह स्पष्ट हो जाता है कि भर्तृहरि स्वयं प्रथम पक्ष के अनुयायी तथा प्रबल पोषक हैं जिसमें 'प्रकार' का अर्थ सर्वत्र 'सादृश्य' माना जाता है।

अर्थ की दृष्टि से इन दोनों मतों में बहुत अधिक अंतर नहीं है क्योंकि 'सादृश्य' में भिन्नता भी अंतर्निहित रहती ही है। जब कभी यह कहा जायगा कि यह वस्तु उस वस्तु के समान है तो यहाँ यह अर्थ भी अंतर्निहित या सामर्थ्यगम्य होगा ही कि वह वस्तु अन्य वस्तुओं से भिन्न है। उदाहरण के लिये जब यह कहा जाता है कि रामः पण्डित सदृशः वर्तते तो वहाँ यह अर्थ भी छिपा हुआ है कि 'राम मूर्खों से भिन्न है'। इसलिये जब कभी 'सादृश्य' को अभिधेय

१. द्र० अमरकोष (३।३।१६२), शाश्वतकोष (श्लोक सं० ६८१)

२. सादृश्यमेव सर्वत्र प्रकारः कैश्चिदिष्यते।
भेदे पितु प्रकाराख्य कैश्चिद् अभ्युपगम्यते॥
—वाक्यपदीय, प्रकीर्ण कांड (श्लोक सं० ६२१८)

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

अर्जुन मोहवश जिन कर्मों को नहिं करना उचित धरोगे तुम ।
अपने स्वभाव कर्मानुसार, परवश हो उसे करोगे तुम ॥६०॥
सब प्राणिन के हिरदे पट में, अर्जुन ईश्वर ठहराता है ।
माया से यन्तर पर चढ़ सब, जीवों को सदा घुमाता है ॥ ६१ ॥
सब भावों से हे कुन्ती सुत उसकी हि शरण में जावोगे ।
उसके प्रसाद से परम शान्ति, अरु शास्वत पद को पावोगे ॥६२
तुमको यह ज्ञान बताया है, गुणियों से भी बढ़कर प्यारे ।
इसको पूरा पूरा विचार, फिर कर जैसा मन में धारे ॥ ६३ ॥
सब गूढ़ों से जो गूढ़ बड़ा, फिर परम वचन सुन ले मेरा ।
कारण तू मेरा प्यारा है, कहता हूं जिसमें हित तेरा ॥ ६४ ॥
कर भजन मेरा मुझको प्रणाम, भक्ती मुझ में मन लावेगा ।
तेरे हित सत्य प्रतिज्ञा यह, तू प्यारे मुझको पावेगा ॥ ६५ ।
सब धर्मों को परित्यागन कर, केवल मेरी तुम शरण गहो ।
पापों से तुझे छुटाऊंगा, अर्जुन बस अब मत शोक करो ॥ ६६ ॥
तप हीनों और अभक्तों को, यह ज्ञान सुनान नहिं चहिये ।
निन्दक अरु सुनन न चाहत को, यह भेद बताना नहिं चहिये ।६६
यह गूढ़ ज्ञान जो नर मेरे, भक्तों के प्रति सुनावेगा ।
भक्तीयुत मुझ में अनुरागी, सो अवश्य हमको पावेगा ॥ ६८ ॥
पुरुषों में नहिं उससे बढ़कर, मेरा प्रिय करने वारा है ।
मुझको भी पृथ्वी पर कोई, उससे बढ़कर नहिं प्यारा है ॥ ६९ ॥
सम्वाद हमारा धर्म युक्त, इसको जो पढ़े सुने चित्त से ।
उससे मैं ज्ञान यज्ञ द्वारा, पूजित हूंगा निश्चय मत से ॥ ७० ॥

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

Entered in Database
Signature with Date
62829

ईर्षा विहीन श्रद्धायुत हो, जो प्राणी सुने सुनावेगा।
वह मुक्त हुआ सब लोकों में अर्जुन ऊंचा पद पावेगा ॥ ७१ ॥
हे पारथ क्या तैंने सब कुछ दतचित होकर के श्रवण किया।
हे धनंजय अब तो तेरा, अज्ञान भरम क्या दूर भया ॥ ७२ ॥

अर्जुन ने कहा

हे अच्युत भरम मिटे मेरे, तुम कृपा ज्ञान पुनि याद भया।
तेरी आज्ञा को पालूंगा, संदेह दूर दिल शाद भया ॥ ७३ ॥

संजय ने कहा

श्रीकृष्ण धनंजय दोनों का, सम्वाद सुना इस भांती है।
रोमांचित अद्भुत अचरज युत, जो मन को देता शान्ति है ॥७४
श्रीकृष्ण योग के स्वामी से, साक्षात् स्वयं ही सुना हुआ।
मुनिवेद व्यास की कृपा से, यह परम गुह्य मैं ज्ञान कहा ॥ ७५ ॥
श्रीकृष्ण और अर्जुन का यह, संवाद याद में लाता हूँ।
हे राजन् तब तब बार बार, पुलकित हर्षित हो जाता हूँ ॥ ७६ ॥
अद्भुत विराट हरि का स्वरूप, जब जब सुमिरण में लाता हूं।
हे राजन् बहु आश्चर्य मुझे, पुनि पुनि गद गद हो जाता हूँ ॥७७
श्रीकृष्ण प्रभू सम योगेश्वर, अर्जुन धनुधारी जिस ओरी।
लक्ष्मी वृद्धी जय अटल नीति, तिस ठौर विराजत मति मोरी॥७८
वेदान्त सार भगवद्गीता, सब जाति देश में व्याप्त हुई।
सूरज विर्चित सन्यास मोक्ष, अठारहवीं अध्याय समाप्त हुई॥

॥ हरि ॐ तत्सत् ॥

समाप्त

पुस्तकालय
गुरुकुल कांगड़ी
DIGITIZED C-DAC 2005-2006
16 JAN 2006
CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

वर्णाश्रमप्रोक्तं चर धर्म्म मेनं सदा सदाचार-परो भवोच्चैः।
सदा विनोति चरिते हि तेषां धर्म्मो दुरूहोऽपि समूहनीयः॥११२
स सर्व-सन्धारणतो हि धर्म्मः सर्वस्य शास्ता परमेश्वरात्मा।
धर्म्मो न चेद्धारयतीह लोकं भवेदमर्थ्याद मिदं समस्तम्॥११३॥
धर्म्मार्थ मर्थं वृणुयाच्च कामं राग-क्षयायैव न भोग-हेतोः।
धर्म्मस्तदाज्ञा-परिपालनार्थं चरेद्विशुद्धो न च काम-हेतोः॥११४
ज्ञेयं परं वन्ध-विमोक्ष-तत्त्वं सदा जनाना मभयं प्रदेयम्।
अज्ञानमन्तः सुविचार्य्य हेयं ध्येयं सदान्तः परमात्म-तत्त्वम्॥११५॥
कार्य्यं सदार्य्याचरितं विशुद्धं कदाप्यनार्य्याचरितं न कार्य्यम्।
धार्य्यं गुरोर्वाक्य मधार्य्यमन्तः परापवादादि-कुतर्कितञ्च॥११६॥
सदा निवार्य्याः करणादयो हि सदावधार्य्यं परमार्थ-शास्त्रम्।
यच्छ्रेयसे शास्ति तदेव शास्त्रं श्रेयो हि मोक्षान्न परं प्रतीमः॥११७
धर्म्मार्थकामान् पुरुषाः पुमर्थान्मोक्षञ्च तत् तत्त्व-विदोऽन्त्यमेव।
वदन्ति पूर्व्वेषु विलोक्य शश्वदुत्पात-पातादि-भयञ्च दुःखम्॥११८॥
वैद्यो गदाना मिव मूलहन्ता गुरुर्निषेव्यो भव-मूल-हन्ता।
अपथ्य-भोगो कुधियादिरन्तावनर्थरूपो खलु तौ मतो नः॥११९॥
अरेर्जयो नैव न भोगसम्पन्न वाऽणिमाद्याः खलु सिद्धिसंज्ञाः।
इहैव सिद्धिं सुधियः स्मरन्ति यया सुसिद्धेद्धृदये परात्मा॥१२०॥
भक्तः स एकः स सुहृच्च शास्त्रं तत् सा मतिस्तद्धृदयं विशुद्धम्।
यच्चाश्रयं शोक-विमोह-हीनं शिवं परं प्रापयति स्वरूपम्॥१२१॥

अध्यापकाद्दशगुणो हि पिता पितुश्च-
माता ततो गुरुतरो गुरुरेव साक्षात्।

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

वपुषि सं प्रभवन्ति चेत्
वेदान्त-दवत-तत्त्वय एतएव ॥ १२२ ॥

एषां विनानुमतितो ऽतितोऽपि दत्तो
नैव त्रिवर्ग-वरणाय भवेत् स्वतन्त्रः ।
एते त्रिवर्ग-फलदा स्त्रिदिव-प्रदाश्च
संसेविता गुरुरमोक्षपवर्गदोऽपि ॥ १२३ ॥

माता पिता सुहृदयीश्वर एष देवः
शास्ता प्रशस्त-सुख-हेतुरभीष्ट-दाता ।
पाता हरश्च विपदा मपदं भयानां
साक्षाच्छिवो गुरु रसौ धृत-मर्त्य-देहः ॥ १२४ ॥

निन्दां गुरो रथ निशम्य हितं निहन्या-
च्छक्त्यान्वितो यदि न चेच्छ्रवणे पिधाय ।
यो नान्यतो व्रजति,तं प्रसमीक्ष्य नेत्रे
संमीलयेद् रथ रविं प्रसमीक्ष्य मुञ्चेत् ॥ १२५ ॥

आधि-व्याधि निदान-देह जनक स्तात स्तथैव प्रसूः,
भोगांश्चा नपहर्तु मेव हि सुहृद्रूपाः खला बान्धवाः ।
चेतः-स्वास्थ्य-हरी कलाभि रबला सर्वस्व-हारी सुतः,
स्यादेकः परमार्थ-बन्धु रनघः श्रीमान् गुरुर्मोक्षदः ॥१२६॥ ॥१२७॥

एको हि देवः क्रियया सभक्त्या प्रेमार्द्रया ज्ञान-बलेन सेव्यः ।
यतः समस्तं खलु यत् समस्तं यमेव विज्ञाय विमुच्यते हि ॥१२७॥१२८
अन्वेषितव्यं त्वभयं पदं तत् तस्मादृते नास्ति गवेषितव्यम् ।
मोक्षादृते नास्त्यभयं कदापि कामादृते नास्ति भयं जनानाम् ॥१२८

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

सत्सङ्गतोऽसङ्गपदञ्च मेहि न कामि-सङ्गो मनसापि कार्य्यः
सङ्गो हि कामाय स काम एकोऽनर्थाय मोक्षार्थहरोऽतिशत्रु
कामादयोऽमी हृदयाधिवासाः सर्वस्व-नाशाय भवन्ति नान्ये
दुर्गाणि सन्त्यन्य-रिपु-प्रवाधा गुप्तेर न चैषां दिवि भूतलादे
कामादि-शत्रून् करणैः समेतं जित्वा जयी स्यान्न विजित्य शत्रून् ।
बाधन्त एते खलु निर्जितारीन् जितेषु चैतेषु न शत्रू-बाधा॥१३१॥
कामादयः सन्ति च सन्तु देह-धर्म्मा इमे नैभि रकार्य्य मल्पम् ।
कुर्वन् जनो याति गतिं यतीनां जितेन्द्रियोऽसौ विजितेन्द्रियाणाम्॥२
भोगांश्च कीर्तिं त्रिदिवाधिवासं कामादकामान्मनसो विशुद्धिम् ।
मोक्षाय कर्म्मैव ददात्यकर्म्म विकर्म्मणो रोग-भयादि कृत्स्नम्॥१३३॥
कामाय कामाय भवेद्विमुक्त्यै भवेद्विमुक्त्यै विहितं हि कर्म्म ।
कृच्छ्राय कृच्छ्राय तथैव कृतस्तं कृतं फलं यच्छति नान्यथा स्यात्॥३४
तस्मात् स्वकर्मात्र भजेति चोक्तो पुनः कुमारो मुनि सूचतु स्तम् ।
वर्णाश्रमाचार-विधिं वदेति ततः प्रहृष्टो मुनि राह भूयः ॥१३५॥
वर्णाश्च चत्वार इह प्रसिद्धा स्तत्र्ण-साङ्कर्य भवाः परे च ।
म्लेच्छाः पुनर्द्धर्म्म-बहिष्कृता ये व्रात्या असंस्कारा-वशाद्भवन्ति॥१३६
चत्वार एवाश्रम-नामधेया ज्येष्ठे क्रमादक्रमतोप्यरागात् ।
द्वयोस्त्रय श्चाद्य चतुर्थ एको गृहाधिवासो विपिने निदेशात्॥१३७॥
भर्तुर्वनेऽग्रज-सेवयव सिद्धि न चान्यो विधिरस्ति तेषु ।
स्याद्ब्रह्मचारी गुरु-वास-निष्ठो गृहाभिलाषो द्विविधो द्वितीयः॥३८
पत्न्याद्वितीयोऽष्टपड्ब्दतोन्त्यो कुलेर्ध्वं वरोद्वाहति वा द्वितीयः ।
पत्न्या व्रजेद्वा विपिनं तपस्वो हित्वा व्रजेत्ता मयवा यतिस्तु ॥१३९

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

कौ वाथ बहूदकौ वा हंसो भवेद्वा परमादि-हंसः ।
जपाग्निहोत्रातिसंस्कृतः सन् मैत्रोऽथ जैत्रो जन-पालनेन॥१४०॥
ोऽपरो धर्म्म-धनार्जनेन शूद्रादिरेषां परिचर्य्ययैव ।
स्विकर्म्माण इमे हि कर्म्मक्षत्र कर्म्मकृच्छ्रौत विधानतः स्यात्॥४१
ति-वृत्ति राद्योऽथ षडंश-वृत्ति र्भवेज्जनानां परिपालकोऽपि ।
कृषिं कुसीदं पशुमेव जीवेद्वैश्योऽवशेष-प्रभु-शेष-वृत्तिः ॥ १४२ ॥
शिलादि-वृत्त्योत्तमयैव जीवेत्प्रतिग्रहं नातिधनाय कुर्य्यात् ।
शक्तोऽपि-विद्या-तपसेतरस्तु दात्रा समं नश्यति हन्त ! विप्रः ॥१४३
द्वितीयतार्त्तीयिकताश्च जीवे दादौ विपद्यन्त्य रजः प्रजाभ्यः ।
भवेच्चतुर्थांश-हरोऽपि सर्वं गृह्णन्ति नश्यत्सु जनेषु शस्त्रम् ॥१४४॥
वाणिज्य-शिल्पादिभि रप्यजीवन् जीवेन्न मद्यामिष-चर्म्म-लोहैः ।
रङ्गावतारी न च रूप-जीवी भवेदपूर्वो विपदि त्रिपूर्वः ॥१४५॥
पतेद्द्विज-स्त्री-गमनाद् विवर्ण-सिद्धान्न-कन्या-ग्रहणेन शूद्रः ।
श्रुति-प्रवोच्चारणतो द्विजाना मवज्ञया कापिल-दुग्ध-पानात्॥४६
विधि र्न येषां विहितो विधात्रा स्वाध्याय-यज्ञादिषु नो निषेधः ।
श्राद्धादि-यज्ञेष्वथ पौष्टिके च निर्म्मलके संविहिते पुराणैः ॥१४७॥
ब्रह्मावित्ता ब्राह्मणानां न चान्यो वित्तावेत्ता धर्म्मतश्चोरुजानाम् ।
स्त्री-शूद्राणां पति-सेवैव नान्यो राज्ञां धर्म्मः सर्व-धर्म्माद्यवेक्षा॥१४८
विद्यार्थी स्यान्नित्य माचार्य्य-सेवी गेहस्थः स्यात्संविभाग्यातिथेयः ।
एवं वन्यै स्तापसः स्यात्सवन्यै रात्मा ह्येको ज्ञान-सेव्यो यतीनाम्॥४९
गेहस्थो वारणकौ ब्रह्मचारी स्वं स्वं धर्म्मं संस्थितो भिक्षुवद्यः ।
सोऽचाकाङ्क्षो ह्याचरन् ज्ञान-यज्ञं मोक्षं गच्छेत् काम्य-धर्म्मान्निवृत्तः॥

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

तस्मात् सद्भिः श्चाविगीतात्मवृत्त्या यत्तोजीवे न्नाप्यसिद्धानुलप्येत्॥६७

आर्त्तानां हृतमतिभीतिरुक्षुदाद्यै
नित्यं स्यादवनपरो दयाभिरुच्चैः।
आर्तिघ्नो भवति कदापि नार्तियुक्तः
प्राणैः स्वैरपि शरणार्थिनो हि पायात्॥ १६८॥

गौर्गङ्गागिरितनयारमागुरूणां ब्रह्मेशाच्युतमहसां परात्मनश्च।
बुद्धः स्या न्नियत मभेदभावशुद्धो ह्यभेदं व्रजति हृदान्न भेदभावैः॥

आरब्धं न हि परिहरेत्सुरादिभक्तिं नित्यत्वात्तदकरणेन पातकी स्यात्
यो देवं स्वमिह विहायवान्यदेवं मूढत्वादति यजते च्युतो द्वयोः स्यात्॥

पाखण्डादपि च शुभागमाऽविरुद्धं
गृह्णीयान्मणिवदमेध्य-मध्यतोपि।
नादद्याच्छ्रुतिनिलयाभिवारमुख्यान्
क्षीराब्धेरहह हलाहलं च वविद्वान्॥ १७१॥

मौन्यन्तःकरणजयी स्वभावशुद्धः
सौम्यः स्यात्सततमनःप्रसादयुक्तः।
स्वाध्यायप्रियहितसत्यवाक् च भूया
द्योद्वेगप्रदमपरस्य तात! वाक्यम्॥ १७२॥

एतत्ते हृदयवचःकृतन्तपः स्या
च्छारीरं द्विजगुरुदेवधीमदर्चा।
शौचञ्चार्जवमविहिंसनं जनाना
मुत्पीडं तपइह नात्मनो परस्य॥१७३॥

निर्व्याजं द्विजगुरुदेवतातिथीनां
सेवी स्यात स्वविभवतस्तदात्मबुद्ध्या।

...kul Kangri University Haridwar Col... ...d by S3 Foundation USA

स्वे र्भोगैरपि च यदृच्छयोपलब्धै
रात्मानं तमथ यजेत्सएक आत्मा ॥ १७४ ॥

भावं कुर्य्यात् सर्व्वभूतेषु साम्यं पूजां कुर्य्यात्तारतम्या द्विधानैः।
आज्ञां धातुः पालयन् पालयंश्च साम्यं साम्यं सोम्य ! योगं स्मरन्ति॥

सत्त्वस्थोव्रजति दिवं नरोरजस्थस्तिर्य्यक्त्वं तमसि मृतस्तथा चलत्वम्।
विज्ञानासुखपरिमोहयोनयोऽमी तद्भ्रयात् सततविशुद्धसत्त्वसंस्थः॥

एतेषां गतिमवलोकयन्नुदासो
निःसङ्गो भवति यति गुँणैरतीतः।
निष्पन्दो व्यपगतहर्षदुःखमोहो
नैष्कर्म्यां व्रजति गतिं भवेन्न भूयः॥ १७७ ॥

नित्यं चित्तं वासयेत्तत्स्वभावैः
श्रद्धाभक्तिज्ञानयोगांश्च युञ्ज्यात्।
निसङ्गः स्यात् सर्वदा कर्तृभावैः
कृत्यञ्चतत् कृत्यमन्यद्भयाय॥ १७८ ॥

यच्चित्तः स्यात्पुरुष स्तन्मयःस्या
द्गुह्यं चैतत् तेन भूयात् सुचित्तः।
यो यच्छ्रद्ध स्तन्मयश्चापि भूयात्
श्रद्धातव्यं तेन सच्छास्त्रदृष्ट्या॥ १७९ ॥

वाचोदद्याच्चक्षुषो चापि दद्यात्
श्रोत्रे दद्यान्मानसञ्चापि दद्यात्।
जाप्ये रूपे कीर्तने तत्स्वरूपे
दुःसंस्कारस्यावकाशं न दद्यात्॥ १८० ॥

CC-0. Gurukul Kangri Uni... ...ar Collection. Digitized by S3 Foun...

द्रव्येसूना मर्यदो द्रव्य-यागो नास्ति द्रव्ये कश्चिदर्थो मुमुक्षोः।
नित्य-ज्ञान-ध्यान-शान्त्यादि-यज्ञै र्यज्ञैरिष्ट्वा ते गतिं सम्प्रयान्ति ॥१५१

नैवास्त्यन्य-ज्ञान-योगात्पवित्रं पापादिभ्यः पावनं वा जनानाम्।
मोक्षे साक्षात्साधनं नान्यदस्मात्तस्मात् ज्ञानं सर्वदा सर्व-सेव्यम्॥१५२

यथा भक्ति र्ज्ञान मित्युक्तमस्ति ज्ञानं-योगः स्थापणं सत्तपश्च।
ज्ञानी भूयो नो पतेत् क्लेश-मध्ये चक्षुष्मन्तो नैव कूपे पतन्ति॥१५३॥

दृष्ट्वाऽऽदत्ते निधि मस्मिन् सचक्षु र्यद्वत् तद्वत् ज्ञान-चक्षुर्विलोक्य।
शुद्धात्मानं निधि मादत्तएव यं लब्ध्वान्यन्नैव लब्धव्य मस्ति ॥१५४॥

वेदै र्बोध्या ब्राह्मणाः सन्निवृत्ता अन्येऽपि स्युस्तारतम्या द्विजाद्याः।
शूद्रं स्मृतया बोधयेद्भाषयान्यान् ते मुच्येरन्विक्रमाद्वा क्रमाद्वा ॥१५५

जेष्ठाज् ज्ञानं प्राप्नुयात् ज्ञान-निष्ठा द्वेदान्तोक्तं ब्राह्मणाद्ब्रह्म शिक्षेत्।
ज्ञानजेष्ठान्म्लेच्छतोऽप्यात्मलाभः किं शितघ्नो न श्मशानस्थितोऽग्निः॥

अविक्रियं निष्क्रिय मात्मतत्वं विदन् कथं विन्दतु कर्मसङ्गम्।
सकर्मणो जन्म-सुखासुखे च मुक्तास्ततस्तत्व-विदः स्वभावात्॥१५७

मोक्षो हि यज्ञादिभि रप्यवाप्यः परम्परा ज्ञान-बलेन साक्षात्।
तज् ज्ञान मेकं सदुपाय-जाते रवाप्यते सद्गुरु-सेवनेन ॥ १५८ ॥

प्रहीन-कामोह्यलसः क्रियासु तथाह्यधर्मात्म-रतोऽल्पवित्तः।
अकार्य्य-कर्त्तान्तरनर्थ-लोलुपो विमूढ़वद्गूढ़-चरो हि विद्वान्॥१५९॥

प्रणाम-संप्रश्न-निसेवनाद्यै स्तं शुद्ध-मुदैव चिरप्रसाद्य।
ज्ञातव्य मेतत् स-रहस्य मात्म-ज्ञानं स-विज्ञान मपास्त-दोषैः॥१६०

वदन्ति धर्मं बहु-शाख मन्ये नाना फलं चैक-फलन्तु शुद्धाः।
शुद्धं स्वधर्मं परमेश्वरार्पण-क्रिया-परा नित्य मिहाचरन्ति ॥१६१॥

…ul Kangri University Haridwar Colle… by S3 Found…

सर्वेषामेव स्वकुलागत-सदाचार-पालन-गुरु-परिजनानुगत-दीनादि-संविभाग-सत्य-शौच-सदाचार-सन्तोष-तितिक्षा-ऽतिथि-पूजन-श्राद्धकर्म्म-ब्रह्मचर्य्या-ऽहिंसाऽनसूयाऽक्रोधाऽप्रमादाऽनृशंस्य-सत्तीर्थानुसरण-सर्वेन्द्रिय-निग्रह-सर्व्वभूतदया-दयाकृतदान-देव-ब्राह्मणनृपादिसाधुसम्मान-सत्संगजनितविवेक-आत्मज्ञाननिष्ठा-योगाभ्यास-विषयानभ्यास-सततान्तरन्तराग्र-चालन-परमाभिमत-प्राप्ति-कारण-परमेश्वर-कीर्त्ति-कीर्त्तन-श्रवण-स्मरण-सेवन-दास्य-वन्दन-यथासम्भवार्च्चन-सख्य-स्वार्पणादि-रूपो भक्ति-योगो भवति परमेश्वरे सर्वज्ञे सर्वशक्तिमति परमात्मनि परम-श्रेयसीति ॥

सर्वैरेव स चाराध्यः सु-स्व-कर्म्म-समर्पणैः ।
प्रायश्चित्तै रपि यथा शक्त्या पातित्य-दूषितैः ॥१६२॥

ये ये धर्म्माः पापिनां पाप-शुद्ध्यै ते ते सद्भिर्लङ्घनीया न जातु।
एतेनैवाराध्यते कर्म्मणेश स्तस्मादेषां पालयेद्धि स्व-शक्त्या ॥१६३॥

जातं पापं परिषदि वदेत्तन्निदेशाद्विशुद्ध्यै-
च्छुद्धे शुद्धा प्रसरति मति स्तद्गति श्चेतरे तु ।
पापा बुद्धि र्गति रपि तथा पापत स्तेन शुद्धिं
कुर्य्याद्यत्ने र्हृदयवपुषो; स्तत्र नोदापितव्यम् ॥ १६४ ॥

धर्म्मार्थं भवति यद्यत्नः स्वशक्त्या दैवाच्चेन्न स घटते तथापि तस्य।
तद्धर्म्मो भवति हि तेन यत्नवान्स्याद्धर्म्मार्थी न पुनरघाय चेतसि ॥१६५

नो वर्णाश्रमविहितेतरोत्तरोभूयाच्छ्रेयोर्थी न खलु विनाश्रमेणभूयात्
अक्लेशाच्यलविहिताश्रमश्चभूयात् नो जात्याश्रमविमुखस्य तुष्यतीशः॥
सर्वारम्भादोपरमाविता[?]हि ते संव्याप्ताः सिद्धासिद्धा च भुयः ।

Gurukul Kangri U... ...war Collection. Digitized by S3 Foun...

...दुष्टः ॥ १८३ ॥
...वा ज्ञात्वा वाग्भि रुच्चै र्गुरूणाम्
...क्त्वा भुक्त्वा कालकूटं कुभोगम् ।
भूयो भूयो ये प्रवृत्ताः स्वनाशे
किन्ते सङ्गान्नापरान्नाशयन्तु ॥ १८४ ॥
हेयादेयत्वेन वा यस्य सर्वम्
यस्मात् प्रेयान्नापरः स्वन्तमन्तः ।
हित्वा येऽस्मिन् साधयन्तीन्द्रियार्थान्
स्वप्नाभां स्ते किं प्रमाणं ह्यसन्तः ॥ १८५ ॥
यज्ञं दानञ्च तपोऽनशनं यद् वेद-संविहितम् ।
तद्द्वयमनियमावपि वच्मि साधारणं मुमुक्षूणाम् ॥१८६ ॥
CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA
...प्राप्तो द्रव्यादि-सम्पत्ति-बलं यदि स्यात ।
यजेद् विशुद्धै विधिवद् विशुद्धैर्हिंस्रोन च स्यातपशवत्य...

अर्थार्थिया[illegible] हतोऽत्र विज्ञैर्दं य [illegible]

स्वर्ग्यं विधिवद्दत्तं धर्म्यं। धर्म्याद् विभागतो दत्तम्

अर्घाय तदर्थफलं शुक्लं धर्म्यं दयामात्रात् ॥ १८४ ॥

धनत्यजाथाऽधनसत्सुखाय प्राणानपि स्वान् त्यज सत्सुखा

सर्वेन्द्रियैरेव सहेन्द्रियार्थै रज्ञान मेकं त्यज सत्सुखाय ॥१८

हितमितं पूततमं समश्नन्ननाशकः स्यान्म्रियते ह्यनश्नन् ॥१

स्याद्ब्रह्मचारी ललनाविवर्ज्जनात् सर्वात्मनार्त्तौ तु गृही स्त्रियं स

गच्छन्नदुष्येद्धृदि लुप्तकामोऽगच्छंश्च दुष्येदिति संस्मरन्ति ॥१८

द्वेषादभीष्टप्रमदाभिलाषात् पर्वप्रवासव्रतरोगहीनः ।

प्रतीक्ष्य बन्ध्यार्त्तववज्जनेन ऋत्वाङ्कितः गृह्णाति ऋतुकारी ॥१८८॥

कायेन वाचा मनसा धिया स्त्रियां हित्वा रतिं ब्रह्मगतिं प्रयाति

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

दैवीं गतिं याति मतिच्युतश्चेद् जन्म[illegible]

[illegible] तानमानादिभिरेव तज्ज्ञः ।

[illegible]ढ़ाविष्टैः संशयात्मैः कुतर्कैः
सम्पर्की स्यान्न क्षणं भावदुष्टैः।
अस्पृश्यः स्यात् स्पर्शमात्रात्सुरायाः
खीकृतयास्याः प्रपतेद्बिन्दुमात्रम् ॥ १८२ ॥
दुर्गन्धिः स्याद्वस्तु दुर्गन्धयोगा-
दल्पेनाल्पं भूयसा तन्मयत्वम्।
सद्गन्धस्याप्येवमेवेति मत्वा
[illegible] स्यान्नैव दुःसङ्ग[illegible]

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

दत्तं यन्न परेभ्यस्तत्तु परेभ्यः प्रदत्तमेव जानीहि।
भुक्तं यन्न स सद्भिर्भुक्तं दुःखं त्वदर्ज्जनैः पूर्वम् ॥ १९० ॥
भुक्तानामर्थानां फलमत्रैव क्षयस्तदुत्थ सुखभोगैः।
दत्तानां सत्पात्रे परत्र सुखफलमनन्तगुणलाभैः ॥ १९१ ॥
संगृह्याऽसाधुभ्यः साधुभ्यो यः प्रयच्छतीहार्थम्।
धर्म्मार्थं कृत्स्नमसौ वेदोच्चैर्वेदसम्मतम् ॥ १९२ ॥
CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA
धर्म्मायाश्चाऽधर्म्महेतोश्च साधुप्रीत्यप्रीत्योः कीर्त्त्यकीर्त्त्योस्तथैव।
न... ...ं देयं देयमेवाभवाय ॥

पात्राय सर्वस्वमपि प्रदद्याद्दद्यादपात्राय कपर्द्दिकां न।
पात्रेनदत्वाऽन्यतरे च दत्वा कृच्छ्रीभवेत् दुःकर एष धर्मः॥१८८॥
पात्रं दरिद्रोऽथ कुटुम्बशाली विद्वान् सुवृत्तोऽपतितश्च रुद्रः ययौ।
दद्यादमुष्मै त्रिधिवद्दयाभिर्दीनाय दैन्योद्धरणार्थमेव ॥ १८९॥

४ च

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

मिथ्यां वदेत् क्वापि सतां हिताय सतां हितं तथ्यमिति स्मरन्ति॥२००
प्राणत्राणे यस्य वाचा परेषा मेवं सर्वत्रापचयापात् ।
स्त्रीसन्तुष्ट्यै नर्म्मयोगे विवाहे मिथ्यापि स्यात्सत्यमित्युक्तमस्ति॥२०१
स्तेयं न कुर्य्यात् किमपीह तद्वत् प्रतिग्रही स्यान्न धनस्य लोभात् ।

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

पुनरपि कुमारावूचतुः।

स्मरणं ह्यनुभूतार्थामोषो न कदापि दृष्टरूपस्य।
तदनुभवे का वार्त्ताऽमूर्त्ते परमात्मनीश्वरेऽचिन्त्ये ॥ २७२
अवयववतः पुरारेरवयवचिन्ता फलकरी भवति।
निरवयवे चानंशे कथमपि नैवांशचिन्तापि ॥ २७३

मुनिरुवाच।

मूर्त्तेरवयवचिन्ता विष्णादेः फलकरी तदुद्देशात्।
न हि मर्त्यावयवानां चिन्ता कुत्रापि फलकरी भवति ॥ २७४
एवममूर्त्तस्य हरेरुद्देशात् किमपि चिन्तयन् योगी।
अज्ञो वा स्तब्धो वा निःसन्दिग्धं फलं लभते ॥ २७५
शब्दानुमानतः स्यात् सादृश्यात् किञ्चिदुपमानात्।
ज्ञानं सूक्ष्मधियां परमनुभूतिः स्यात् तदभ्यासात् ॥ २७६
किञ्चिज्ज्ञमल्पशक्तिं दृष्ट्वा सर्व्वज्ञं सर्व्वशक्तीशम्।
काष्ठाप्तं ह्यनुमीयाच्चित्राद्यालोकनाद्यथारूपम् ॥ २७७
श्रुतितः स्मृतितो यच्छ्रुतमर्थं सं स्मरन्ति तत् स्मरणम्।
तस्माच्छृणोति स यथा तथैव तं स्मर्त्तुमीशतेऽज्ञोऽपि ॥ [illegible]
विज्ञातारं के वा ज्ञातुं शक्ता हृदादयो ज्ञेयाः।
यन्नेति नेति शिष्टं विज्ञानं तद्धि [illegible]ज्ञानम् ॥ [illegible]
भूतात्मा स्यात् कर्त्ता चेतज्ञः साक्षितां धत्ते। [illegible]
स महात्मा भूतपतिः चेतज्ञोऽसौ समस्तान[illegible]
येनारचितं विश्वं स्वमायया येन भाति [illegible]
यदृतेऽस्ति नेह किञ्चिद्यस्य न किञ्चित् [illegible]
जातं जगत् स्वभावात् स्वभावतोऽन्[illegible]
शरणं स्वभावतोऽतः स्वभाव ए[illegible]

CC-0. Gurukul Kangri U[illegible]

यान्तः स्वीयं रूपं न भाति सूत्रस्य ।
वत्दृष्टौ स्वरूपज्ञो दृश्यते नात्मा ॥ २८३
वत् प्रयत्नयोगात् स्वविचारज्ञारयोगेन ।
सम्यक् गुणरागगणोऽपहृते भवति स्वयं व्यक्तः ॥ २८४
आत्ममतिरात्मभक्त्यात्मज्ञान्यात्मयाजीति ।
श्रवणा देष ज्ञानी भक्तो यज्वा च योगी च ॥ २८५
योगी वा खलु भोगी रोगी वा भवतु संस्कृतिवियोगी ।
परमेष्ठि दत्तमति र्गतिं प्रयात्येव नास्ति सन्देहः ॥ २८६
स्त्रीशूद्रश्वपचादे रप्युपकारप्रदा त्रिधा भक्तिः ।
अपि चेत् सुदुराचारो भजते चेत्यादिसम्मती रूढ़ा ॥ २८७
वैदिक-योग-सदागम-पशुपतिमत-पाञ्चरात्र-सारतरा ।
परमेष्ठि परमात्मनि रतिरिव परा न चापरा सिद्धिः ॥ २८८
आरम्भो न हि नश्यति तद्रूपा सा ज्ञानकर्म्मयोगादौ ।
सतो गतिलाभावधि तदल्पमपि हन्ति संसृतिभीतिम् ॥ २८९
शोधनफलं यदकामकृतं तदर्थं वा ।
ोको जन्यो योऽन्तो भविता च निश्चलो लोकः ॥ २९०
ाग्योऽस्तीत्याद्युक्तिर्हरिः श्रुतश्चात्र ।
ा जातः प्रश्नैः प्रसादो वृथा भवति ॥ २९१
तस्त्रिवर्गं समर्थेरोऽर्थये यत्नात् ।
वति भूतेश्वरे भक्तिम् ॥ २९२
तार्थान्तरौ कुमारौ तौ ।
ज्ञया भूयः—॥ २९३
ग्भावाच्च
पना कथम् ।

by S3 Foundation USA

रा॥मात्मानं च नित्यम् ;तत्प्राप्त्युपायभूतं युद्धादिकं धर्मं च । इदं च युद्धं फलाभिसन्धिरहितमात्मयाथात्म्यावाप्त्युपायभूतम्।आत्मा हि न जन्माधीनसद्भावो न मरणाधीनविनाशश्च,तस्य जन्ममरणयोरभावात् ।अतः स न शोकस्थानम्। देहस्त्वचेतनः परिणामस्वभावः;तस्योत्पत्तिविनाशयोगः स्वाभाविक इति सोऽपि न शोकस्थानमित्यभिप्रायः॥११॥

ता॥देहातिरिक्तो नित्यश्च, कथं च अनयोरशोच्यत्वम्, कथं वा घोरं युद्धादिकमात्मप्राप्त्युपायभूतम्, इत्याशङ्क्य तदज्ञानविषयतयोक्तं त्रयं १बुद्धिस्थक्रमेण विवृणोति—इदं चेत्यादिना । इदमेव युद्धं बुद्धिविशेषसंस्कृतत्वादात्मयाथात्म्यप्रापकमित्यर्थः । उपायभूतमित्यत्र च्विप्रत्ययाप्रयोगादयमेवास्य स्वभावः; फलान्तराभिसंधिना तु स प्रतिबद्ध्यत इति भावः । आत्मा हीति हिशब्देन २'न जायते' इत्यादिश्रुतिप्रसिद्धिं द्योतयति । आत्मनो देहसंयोगवियोगलक्षणजन्ममरणसद्भावेऽपि ३नोत्पत्तिविनाशरूपे जन्ममरणे इत्यभिप्रायेणाह—तस्येति। देहस्त्विति तुशब्द आत्मापेक्षया वैलक्षण्यं प्रत्यक्षादिसिद्धं द्योतयति । ४देहत्वेनोपचयात्मकत्वादचेतनत्वाच्च घटादिवत्परिणामस्वभाव इत्यर्थः ॥ ११ ॥

प्र-पा॥ १. बुद्धिक्रमेण. ख. घ. पा ॥

२. कठोपनिषदि. द्वितीयवल्ल्याम्. १८. †प्रथमं तावत्प्रत्यगात्मस्वरूपमाह नजायतेम्रियतेवेत्यादिना ॥ न जायते म्रियते वा विपश्चित् विपश्चित्त्वाहोऽयमिदानीमपि जननमरणशून्यइत्यर्थः । नायं कुतश्चित् उत्पादकशून्यः । न बभूव कश्चित् पूर्वमपि मनुष्यादिरूपेण जननशून्यः । नजायतइत्यत्र हेतुमाह अजइति । नम्रियतइत्यत्र हेतुमाह नित्यइति । न कुतश्चिदित्यत्र हेतुमाह शाश्वतइति । पूर्वं न बभूवेत्यत्र हेतुमाह पुराणइति । ननु कथमस्य नित्यत्वम्, शरीरान्तर्वर्तिनः शरीरविनाशानुविनाशित्वावश्यम्भावादित्यतआह नहन्यतेहन्यमानेशरीरइति ॥

३. न ह्युत्पत्ति. क. ख. ग. ङ. च. पा. देहस्य ह्युत्पत्ति. घ छ. पा ॥

*४. देहत्वेनोपचयात्मकत्वात्-'दिह उपचये' इति उपचयार्थकधातुनिष्पन्नदेहशब्दवाच्यत्वेन उपचयस्वभावत्वात्. 'अचेतनः' इति हेतुगर्भविशेषणमित्यभिप्रेत्य 'अचेतनत्वाच्च घटादिवत्परिणामस्वभावः' इति ॥

शं॥बुद्धिमतां वादांश्च वचनानि च भाषसे। तदेतन्मौढ्यं पाण्डित्यं च विरुद्धमात्मनि दर्शयस्युन्मत्त इवेत्यभिप्रायः।यस्माद्गतासून् गतप्राणान्मृतान् अगतासूनगतप्राणान् जीवतश्च नानुशोचन्ति पण्डिता आत्मज्ञाः । *ते हि पण्डिताः, 'पाण्डित्यं निर्विद्य' इति श्रुतेः । परमार्थतस्तु तान्नित्यानशोच्याननुशोचसि, अतो मूढोऽसीत्यभिप्रायः ॥ ११ ॥

आ॥ स्वमनीषोत्थवचनानि । कथमशोच्याः—गतासून् ॥

ज॥ उत्थितानि,न तु शास्त्राचार्योपदेशप्राप्तानि। कथमेतल्लभ्यते, उच्यते—प्रज्ञायाः वादाः प्रज्ञावादाः । कार्यकारणभावे षष्ठी। न हि स वादोऽस्ति, यः प्रज्ञापूर्वो न भवतीति । सामर्थ्यात्स्वेति लभ्यते । सावधारणं चैतत् अब्भक्ष इति यथा, अन्यथा पुनर्वैयर्थ्यादिति । कथमशोच्या इत्यत आहेति शेषः । गतासूनित्यतः परम् इतिशब्दः ॥

आसन्नविनाशाः कथमशोच्या इत्यर्थः।ननु प्रागशोच्यत्वानुवादेनान्वशोच इत्येवोक्तम्,न त्वशोच्यत्वम्; तत्कथमेवमाक्षेपः । मैवम्; न हि यथाश्रुतैवाऽत्र वाक्यवृत्तिः, असिद्धस्यानुवादः, सिद्धस्य बोधनमित्यापत्तेः । किन्तु यानन्वशोचस्त्वं तेऽशोच्यास्तस्मात्तान् प्रति न शोकः कार्यः । यांश्च भाषसे ते प्रज्ञावादाः अतो न भाषणीया इति । तथाचाशोच्याः कुतोऽवगन्तव्या इति प्रश्नो वा आक्षेपो वा युज्यत एव ॥ ११ ॥

पा ॥ * पण्डा आत्मविषया बुद्धिर्येषां ते हि. पा.

7

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

रा-अ ॥ **प्रथमं तावदात्मनां स्वभावं शृणु**—

न त्वेवाहं जातु नासं न त्वं नेमे जनाधिपाः ।
न चैव न भविष्यामः सर्वे वयमतः परम् ॥ १२

रा ॥ **अहं सर्वेश्वरस्तावत् , अतो वर्तमानात्पूर्वस्मिन् अनादौ काले,*न नासम्—अपि त्वासम् । त्वन्मुखाश्चैते ईशितव्याः क्षेत्रज्ञाः न नासन्—अपि त्वासन् । अहं च यूयं च सर्वे वयम् , अतः परम् अस्मादनन्तरे काले, न चैव न भविष्यामः—**

ता॥एवमुपायोपेयनिवर्त्यस्वभावानभिज्ञं प्रति त्रितयोपदेशाय बुभुत्सोत्पादिता । अथ पारलौकिकफलोपायानुष्ठानाधिकारित्वाय देहातिरिक्तत्वेनावश्यं ज्ञातव्यं पुरुषार्थतयोपेयमात्मानं तत्प्राप्तीच्छामुखेन तदुपायेच्छाजननाय प्रथममेवोपदिशतीत्यभिप्रायेणाह—**प्रथममिति**। **शृण्वि**त्यनेन १प्रकृतश्लोकस्य प्रतिवादिवाक्यवदुपालम्भमात्रार्थताव्युदासाय २अवधानापादनार्थत्वं व्यञ्जितम् । जीवेश्वररूपेष्वात्मसु नित्यत्वे शीघ्रसंप्रतिपत्तियोग्यांशं प्रथममाहेत्यभिप्रायेणाह—**अहमिति** । ईश्वरस्याहंग्रहः सर्वनियन्तृत्वगर्भ इति तद्व्यपदेशफलितमाह—**सर्वेश्वर** इति । **ताव**दिति संप्रतिपत्तिसूचनम् । 'अतः परम्' इत्यत्र अतः-शब्दार्थम् , तस्य पूर्ववाक्येऽपि यथार्हमनुषङ्गम् , जातुशब्दाभिप्रेतं च, आह—**अत इत्यादिना** । ३अनभिमतपक्षनिषेधाय व्यतिरेकरूपेऽपि वाक्ये तुशब्दद्योतितमन्वयमाह—**अपि त्वासमिति** । 'न त्वं नेमे' इति भेदनिर्देशेऽपि ४क्षेत्रज्ञत्वाकारेण समुदायीकुर्वन् , ईश्वरापेक्षया युष्मदिदंशब्दार्थतया फलितमीशितव्यत्वाकारं च साधारणं दर्शयन् , संनिहितनिदर्शनपराया एकदेशोक्तेस्तात्पर्यतो ब्रह्मादिसकलक्षेत्रज्ञविषयत्वं चाह—**त्वन्मुखा इति** । तुशब्दानुषङ्गं ५क्रियापदे विभक्तिविपरिणामं च दर्शयति—**अपि त्वासन्निति** । 'न त्वं नेमे जनाधिपाः' इत्यत्र न त्वेवेत्येतदनुषज्य, न त्वं नासीः, नेमे जनाधिपा नासन् इत्यन्वयः । 'सर्वे वयम्' इत्यस्य पूर्वोक्तजीवेश्वरसमुदाये संप्रतिपत्तव्यांशं विविनक्ति—**अहं चेति** । ६'त्यदादीनां मिथोयोगे यः परः स शिष्यते' इति युष्मदस्मदोरत्वैकशेषः ।

प्र-पा॥**'न नासम्' इत्यनेन भूतकालीनसत्त्वाभावाभावस्य तादृशसत्तारूपस्य नञ्द्वयेनात्मनि प्रतिपादनेऽपि भूतसकलकालीनसत्ताया आत्मनोऽनवगमान्न नित्यत्वसिद्धिरित्यनन्तरवाक्यस्थस्य 'अतः' इत्यस्य पूर्ववाक्येऽप्यनुषङ्गं 'पूर्वस्मिन् , अनादौ, काले' इति पदत्रयाध्याहारं च अभिप्रेत्य भाष्ये 'अतः पूर्वस्मिन्ननादौ काले'इत्युक्तम्.तथाच उद्देश्यतावच्छेदकावच्छेदेन विधेयान्वयमहिम्ना भूतसत्ताया आत्मनो वर्तमानकालप्राक्कालव्यापकत्वभावेनोद्देश्यसिद्धिः. 'अनादौ' इति पदाध्याहारोऽपि उद्देश्यतावच्छेदकावच्छेदेन विधेयान्वयं द्योतयतीति तत्सार्थक्यम्. अन्यथा काले अनादित्वविशेषणं व्यर्थमेव स्यात्.जातुशब्दोऽपि तमेवान्वयं द्योतयतीति तस्यापि सार्थक्यम्. स्पष्टमिदं चन्द्रिकायां 'जातुशब्दाभिप्रेतम्' इत्यत्र ॥

१. प्रथमश्लो. पा ॥

२. अवधानापादनक्षमत्वं. क. ग. ङ. पा ॥

* ३. अनभिमतपक्षनिषेधाय- आत्मनोऽसद्विलक्षणत्वमिदं वाक्यं बोधयतीति पक्षव्युदासायेत्यर्थः॥

४. क्षेत्रज्ञाकारेण. ख. ग. घ, ङ. च. पा॥

५. क्रियापदविभक्ति. घ. ङ. च. छ. पा ॥

६. 'त्यदादीनि सर्वैः' इति सू. वार्तिकम् ॥

शं॥**कुतस्ते अशोच्याः?यतो नित्याः, कथं?—न त्वेव जातु कदाचित् अहं नासम् , किं त्वासमेव।अतीतेषु देहोत्पत्तिविनाशेषु नित्य एवाहमासमित्यभिप्रायः।तथा न त्वं नासीः,**

आ ॥ **किमिति ।**

ज॥ किमिति कस्मात्कारणात्पण्डिता अप्यगतासूनिव गतासूनासन्नविनाशान्नानुशोचन्तीति शेषः ।

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

विद्वज्जनसपर्याप्तपर्याप्तस्वजनोत्सवः ।
कथासारसुधासारं क्षेमेन्द्रस्तत्सुतो व्यधात् ॥ ५ ॥
मुक्तात्मना रणत्तारहारनूपुरमेखला ।
विलासलासिका यस्य वदनं भाति भारती ॥ ६ ॥
लोभाभिमानमलिनानि धनानि नित्यं
कान्ताकटाक्षचटुलानि च जीवितानि ।
ज्ञात्वेति चन्द्रधवलानि यशांसि येन
काव्यैः स्थिराणि भुवनेषु निवेशितानि ॥ ७ ॥
आमोदयन्ति सरसान्यतिकोमलानि
विप्रेण रामयशसा प्रणयार्थितानि ।
येनानिशं प्रणयभूषणतां जनस्य
नीतानि काव्यकुसुमान्यसितानि तानि ॥ ८ ॥
गुणागुणतया भान्ति येषु वस्तेषु[1] विस्मयः ।
निर्गुणेषु गुणानेव ये वदन्ति जयन्ति ते ॥ ९ ॥

इति क्षेमेन्द्रविरचिता रामायणमञ्जरी समाप्ता ।

४२,५३०

१. 'कस्तेषु' स्यात्.

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

८.१०
८१

पुस्तकालय

गुरुकुल कांगड़ी विश्वविद्यालय, हरिद्वार

पुस्तक-वितरण की तिथि नीचे अंकित है। इस तिथि सहित १५ वें दिन तक यह पुस्तक पुस्तकालय में वापिस आ जानी चाहिए। अन्यथा ५ पैसे प्रतिदिन के हिसाब से विलम्ब दण्ड लगेगा।

५२,५३०

Entered in Database

Signature with Date

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

यह पुस्तक वितरित न की जाय
NOT TO BE ISSUED

GURUKULA LIBRARY

810,24
45480H

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

नीतिर्गौरी शम्भुर्नय इच्छा शैलजा हरः कामः ॥ १२
एवं शिवयो र्भेदाभेदः संपद्यते पुराणादौ।
एकार्थशब्दवाच्यावितौ तस्मान्न चानयोर्भेदः ॥ १३
यद्यद्भावं शिव इह धत्ते धत्ते तथैव शिवा।
एकात्मनोस्तयोः स्त्री-पुंभेदो लिङ्ग-भेदतो वाच्यौ ॥ १४
न स्त्री पुमान्न षण्डो नात्मायन्तात! सिद्धोऽस्ति।
प्रणवस्यार्थविचारे नादान्तवासयो रनयोः ॥ १५
एका वास सुमाया उमापति श्चापि जानीमः।
शिवशक्त्यात्मक मखिलं सत्यं प्रत्येमि मूर्त्तिमद्भावम् ॥ १६
सूक्ष्मस्थूलसुरासुरनरतिर्य्यक्स्थावरं तथा न शिवौ।
एतौ समस्तजगतां सारौ पूर्णैककारणाकरौ ॥ १७
देवाकारौ जयतः भजदीक्षणभाषणाधारौ।
त्रिविधध्याने साम्यान्नामनि धामन्यपोह साम्याच्च ॥ १८
सर्व्वज्ञतादि शक्तेरति साम्यादीशलिङ्गमुभयोश्च।
तदधिष्ठानावस्थारूपानुष्ठानतात्मसाम्याच्च ॥ १९
नाम्नोऽपि ज्ञाः षड्विध मनुसन्धानन्तयोर्भजन्त्यन्तः।
श्रुतिभिः स्मृतिभि स्तन्त्रै रभेद एवोच्यते शिवयोः ॥ २०
स कुमारः स कुमारीत्याद्याभिः श्रुतिभि रीश-वाचकाभिश्च ॥ २१
लैङ्गेऽपि स्मृतमित्थं यथा शिवोयं नयेद देवीति।
योऽसौ विश्वेश्वर इह विश्वं व्याप्यास्ति सैव विश्वेशो ॥ २२
मोक्षाय देहभाजां धत्ते भगवान् चतूरूपम्।
हर इति हरिरित्यम्बेत्यादित्यइति शिवागमः स्मरति ॥ २३
अन्यच्च—एकं ब्रह्म सदासीच्छक्त्या स-जलः श्रुतः पश्चात्।
ईक्षणतोऽभूद्बहुधा तत्त्वाकारस्ततोऽक्षवद्वितनुः ॥ २४

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

स्त्रीपुम्भेदादुभयोन्यूनाधिक्यं विलोक्यते सत्यम्।
लीलयेश्वरसत्वे पुंस्त्वं वा नैव नारीत्वम्॥ २५

तत्तदुपासनभेदान्मतिभेदादुपासकानाञ्च।
फलभेदोऽभेदफलन्त्वभेदसम्भाविनां सत्यम्॥ २६

चिच्छक्ति राद्या जगतां भवाया भजद्दशां प्रीतिकृते सदैका।
ब्रह्मेशनारायणगौर्गिरीन्द्रसुता पयोराशिसुतेति भाति॥ २७

ब्रह्मविष्णुशिवमुख्यविग्रहं विग्रहं गिरिभुवः श्रियो गिरः।
लीलयाश्रयति सर्व्वशक्तिमानेक एव नटवन्महेश्वरः॥ २८

ब्रह्मेशनारायणकारणं यद्
अव्यक्तमव्याकृत मात्मसत्वम्।
तद्वैष्णवा विष्णुमिति स्मरन्ति
शैवाः शिवं शक्तिमितीह केचित्॥ २९

न स्त्री पुमान्न न नपुम्प्रकृतिस्तदात्मा
एकः स सेव्यत इहान्तरशेषभावैः।
ओमित्यमेति शिव इत्यथ वा शिवेति
ब्रह्मेति विष्णुरिति सूर्य्यइतीष्टभेदात्॥ ३०

तमखिलैर्जपयोगतपोध्वरैः स्वकृतभोगसुखैरपि चार्पितैः।
अखिलभावपरं परिभावयन् निखिलभावसमाश्रयमाश्रयेत्॥ ३१

तत्कृते विहितमल्पमप्यहो! न च्चयं व्रजति मोचतः पुरा।
तद्बलादपि विधाय योगिनं योगिनं नयति मोक्षमक्षयम्॥ ३२

यच्छ्रुति तत्प्रतिफलातिदायिनी यन्नति स्त्रिजगदुन्नतिप्रदा।
कीर्त्तनं निखिलपापकृन्तनं यस्य तं शृणु नमस्व कीर्त्तय॥ ३३

संस्मृति र्निखिलमोहविस्मृतिं तत्पदं पदनिषेवनं परम्।
पूजनं सकलपूज्यपूज्यतां यस्य यच्छति तमिच्छ सेवितुम॥ ३४

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

ऋते ज्ञानान्न मुक्तिः

२१२/६

५६,१४०

गुरुकुल ग्रन्थालय काँगड़ी

CC-0. Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

ऐतरेयालोचनम् ।

(अर्थात्)

॥ ऐतरेयब्राह्मणस्योपोद्घातरूपम् ॥

वङ्गदेशीयास्आयितिकसमितेरनुमत्या व्ययेन च,

आचार्यश्रीसत्यव्रतशर्म्मसामश्रमिणा

प्रणीतम् ।

॥ द्वितीयसंस्करणम् ॥

(परिवर्त्तितं परिवर्द्धितञ्च)

COMPILED

कलिकाता—सत्ययन्त्रे

१९६३–संवत्सरायां मुद्रितम् ॥

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

ओ३म्

ब्रह्मर्षि-देश

के

आर्यसमाजों के नियम और उपनियम

सह नाववतु सह नौ भुनक्तु। सह वीर्यं

करवावहै। तेजस्वि नावधीतमस्तु।

मा विद्विषावहै। तैत्तिरीय

आरण्यके नवमप्रपाठके

प्रथमानुवाके ॥

—:॥:—

सब आर्यसमाज तथा लोकहितार्थ प्रकाशित हुए

आर्य्यवत्सर १९६०८५२९९३

संवत् १९५० सन् १८९३ ई०

वैदिकयन्त्रालय

अजमेर में मुद्रित हुए।

चतुर्थावृत्ति १०००० छपे

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

ओ३म् ॥

आर्य्यसमाज के नियम ॥

१ । सब सत्यविद्या और जो पदार्थ विद्या से जाने जाते हैं, उन सब का आदिमूल परमेश्वर है ॥

२ । ईश्वर सच्चिदानन्दस्वरूप, निराकार, सर्वशक्तिमान्, न्यायकारी, दयालु, अजन्मा, अनन्त, निर्विकार, अनादि, अनुपम, सर्वाधार, सर्वेश्वर, सर्वव्यापक, सर्वान्तर्यामी, अजर, अमर, अभय, नित्य, पवित्र, और सृष्टिकर्त्ता है । उसी की उपासना करनी योग्य है ॥

३ । वेद सब सत्यविद्याओं का पुस्तक है। वेदका पढ़ना पढ़ाना और सुनना सुनाना सब आर्य्यों का परम धर्म है॥

४ । सत्य ग्रहण करने और असत्य को छोड़ने में सर्वदा उद्यत रहना चाहिये ॥

५ । सब काम धर्मानुसार, अर्थात् सत्य और असत्य को विचार करके, करने चाहिये ॥

६ । संसारका उपकार करना इस समाजका मुख्य उद्देश्य है अर्थात् शारीरिक आत्मिक और सामाजिक उन्नतिकरना॥

७ । सब से प्रीतिपूर्वक, धर्मानुसार, यथायोग्य वर्त्तना चाहिये ॥

८। अविद्याका नाश और विद्याकी वृद्धिकरनी चाहिये॥

९ । प्रत्येक को अपनी ही उन्नति से सन्तुष्ट न रहना चाहिये, किन्तु सबकी उन्नतिमें अपनी उन्नति समझनीचाहिये॥

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

१० । सब मनुष्यों को सामाजिक सर्वहितकारी नियम पालने में परतन्त्र रहना चाहिये, और प्रत्येक हितकारी नियम में सब स्वतन्त्र रहैं ॥

आर्यसमाज के उपनियम ।

नाम ।

१ । इस समाज का नाम आर्यसमाज होगा ॥

उद्देश्य ।

२ । इस समाज के उद्देश्य वही हैं जो इस के नियमों में वर्णन किये गये हैं ॥

आर्य ।

३ । जो लोग आर्यसमाज में नाम लिखाना चाहैं और समाज के उद्देश्य के अनुकूल आचरण स्वीकार करें वे आर्यसमाज में प्रविष्ट हो सकते* हैं परन्तु उन की अठारह वर्ष से न्यून आयु न हो ॥

जो लोग आर्यसमाज में प्रविष्ट हों वे आर्य कहलावें गे ॥

आर्यसभासद् ॥

४ क । जिन का नाम आर्यसमाज में सदाचार से एक

---

* आर्यसमाज में नाम लिखाने के लिये मन्त्री के पास इस प्रकार का पत्र लिखना चाहिये कि—"मैं प्रसन्नतापूर्वक आर्यसमाज के उद्देश्यों के (जैसा कि नियमों में वर्णन किये गये हैं) अनुकूल आचरण स्वीकार करता हूं मेरा नाम आर्यसमाज में लिखलें" ॥

परन्तु अन्तरङ्गसभा को अधिकार रहैगा कि किसी विशेष हेतु से उन का नाम आर्यसमाज में लिखना स्वीकार न करे ।

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

वर्ष (१) रहा हो और वे अपने आय का शतांश (२) वा अधिक, मासिक वा वार्षिक आर्यसमाज को दें (३) आर्यसभासद् हो सकते हैं ॥

ख । सम्मति देने का अधिकार केवल आर्यसभासदों को होगा (४)

५ । जो आर्यसमाज के उद्देश्य के विरुद्ध काम करेगा वह न तो आर्य और न आर्यसभासद् गिना जावे गा ॥

६ । आर्यसभासद् दो प्रकार के होंगे एक साधारण आर्यसभासद् और दूसरे माननीय आर्यसभासद् ॥

माननीय आर्यसभासद् वे होंगे जो शतांश दश रुपये मासिक वा इस्से अधिक दें वा एक बेर २५०) रुपये दें वा जिन को अन्तरङ्ग सभा विद्यादि श्रेष्ठ गुणों से माननीय समझे ॥

(१) आर्यसभासद बनने के लिये आर्यसमाज में वर्ष भर नाम रहने का नियम किसी व्यक्ति के लिये अन्तरङ्ग सभा शिथिल भी कर सकती है ॥

(आर्यसमाज में वर्ष भर रह के आर्यसभासद बनने का नियम आर्यसमाज के दूसरे वर्ष से काम में आवेगा)

(२) राजा, सरदार वा बड़े बड़े साहूकार आदि को आर्यसभासद बनने के लिये शतांश ही देना आवश्यक नहीं, वे एक बारगी, वा मासिक वा वार्षिक अपने उत्साह के अनुसार दे सकते हैं ॥

(३) अन्तरङ्ग सभा किसी विशेष हेतु से चन्दा न देने वाले आर्य को भी आर्यसभासद बना सकती है ॥

(४) नीचे लिखी गई विशेष दशाओं में उन आर्यों को भी जो आर्यसभासद नहीं सम्मति ली जायगी ॥

(१) जब नियमों का न्यूनाधिक वा शोधन करना हो ॥

(२) जब किसी विशेष अवस्था में अन्तरङ्ग सभा उन की सम्मति लेनी योग्य और आवश्यक समझे ॥

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

साधारण सभा ॥

७ । साधारण सभा तीन प्रकार की होगी:—

१ । साप्ताहिक ।
२ । वार्षिक ।
३ । नैमित्तिक ।

साप्ताहिक साधारण सभा ॥

८ क । यह सभा प्रत्येक सप्ताह में एक बेर हुआ करेगी।

ख । उस में वेदमन्त्रों का पाठ उपासना, भजन, कीर्त्तन और व्याख्यान हुआ करेंगे ॥

ग । जो कोई समाजसम्बन्धी मुख्य बात सभा के जानने योग्य हो वह भी उस सभा में कही जायगी ॥

वार्षिक साधारण सभा ॥

९ क । यह सभा प्रतिवर्ष एक बेर नीचे लिखे प्रयोजनों के लिये हुआ करे गी:—

१ । समाज के वार्षिक उत्सव करने के लिये ॥
२ । अन्तरङ्ग सभा के प्रतिष्ठित सभासद् और अधिकारियों के नियुक्त करने के लिये ॥
३ । समाज के पिछले वर्ष का वृत्तान्त सुनने के लिये.

ख । इस सभा के होने के समय आदि का विज्ञापन एक महीना पहिले दिया जावे गा ॥

नैमित्तिक साधारण सभा ॥

१० क । यह सभा जब कभी आवश्यकता हो किसी विशेष काम के लिये नीचे लिखी हुई दशाओं में की जायगी ॥

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

१ । जब प्रधान और मन्त्री चाहें ॥
२ । जब अन्तरङ्ग सभा चाहे ॥
३ । जब आर्यसभासदों का बीसवां अंश इस निमित्त मन्त्री के पास लिख कर पत्र भेजे ॥

ख । इस सभा के होने के समय आदि का विज्ञापन समयानुकूल पहिले दिया जावेगा ॥

अन्तरङ्ग सभा ॥

११ । समाज के सब कार्य्यों के प्रबन्ध के लिये एक अन्तरङ्ग सभा नियुक्त की जावेगी; और इस में तीन प्रकार के सभासद् हों गे अर्थात् (१) प्रतिनिधि (२) प्रतिष्ठित और (३) अधिकारी ॥

१२ । प्रतिनिधि सभासद् अपने अपने समुदायों के प्रतिनिधि होंगे और उन्हें उन के समुदाय नियत करें गे । कोई समुदाय जब चाहे अपने प्रतिनिधि को बदल सकता है ॥

१३ । सभासदों के विशेष काम ये होंगे:—

क । अपने अपने समुदायों की सम्मति से अपने को विज्ञ रखना ॥

ख । अपने अपने समुदायों को अन्तरङ्ग सभा के काम जो कि प्रकट करने योग्य हों बतलाना ॥

ग । अपने अपने समुदायों से चन्दा इकट्ठा करके कोशाध्यक्ष को देना ॥

१४ । प्रतिष्ठित–सभासद् विशेष गुणों के कारण प्रायः वार्षिक वा नैमित्तिक साधारण सभा में नियत किये जावेंगे प्रतिष्ठित सभासद् अन्तरङ्ग—सभा में एक तिहाई से अधिक न होंगे ॥

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

१५। वर्ष वर्ष के पीछे अन्तरङ्ग सभा के प्रतिष्ठित सभासद् और अधिकारी वार्षिक साधारण सभा में फिर से नियत किये जांय गे। और कोई पुराना प्रतिष्ठित सभासद् और अधिकारी पुनर्वार नियत हो सकेगा ॥

१६। जब वर्षकेपहिले किसी प्रतिष्ठित सभासद् वा अधिकारी का स्थान रिक्त(खाली) हो तो अन्तरङ्गसभा आपही उसके स्थानपर किसी और योग्यपुरुषको नियतकर सकेगी॥

१७। अन्तरङ्गसभा कार्य के प्रबन्ध निमित्त उचित व्यवस्था बना सकती है परन्तु वे आर्यसमाज के नियमों और उपनियमों से विरुद्ध न हों ॥

१८।अन्तरङ्गसभा किसी विशेषकामके करने और सोचने के लिये अपने में से सभासदों और विशेष गुण रखने वाले और सभासदों को मिला कर उपसभा नियत कर सकती है॥

१९। अन्तरङ्गसभा का कोई सभासद् मन्त्री को एक सप्ताह पहिले विज्ञापन दे सकता है कि कोई विषय सभा में निवेदन किया जावे और वह(विषय) प्रधान की आज्ञानुसार निवेदन किया जावेगा। परन्तु जिस विषय के निवेदन करने में अन्तरङ्ग सभा के पांच सभासद् सम्मति दें वह अवश्य निवेदन करना ही पड़ेगा ॥

२०। दो सप्ताह के पीछे अन्तरङ्ग सभा एक बेर अवश्य हुआ करेगी, और मन्त्री और प्रधान की आज्ञा से, वा जब अन्तरङ्ग सभा के पांच सभासद् मन्त्री को पत्र लिखें तो भी हो सकती है ॥

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

अधिकारी ॥

२१ । अधिकारी पांच प्रकार के होंगे:—

(१) प्रधान, (२) उपप्रधान, (३) मन्त्री,
(४) कोशाध्यक्ष, (५) पुस्तकाध्यक्ष ॥

२२ ।मन्त्री,कोशाध्यक्ष,और पुस्तकाध्यक्ष इन के अधिकारों पर आवश्यकता होने से एक से अधिक पुरुष भी नियत हो सकते हैं, और जब किसी अधिकार पर एक से अधिक पुरुष नियत हों तो अन्तरङ्ग सभा उन्हें काम बांट देगी॥

प्रधान ।

२३ । प्रधान के, नीचे लिखे अधिकार, और काम होंगे:—

१ । प्रधान अन्तरङ्गसभा और समाज का और सब सभाओं का सभापति समझा जावेगा ॥

२ । सदा समाज के सब कामों के यथावत् प्रबन्ध करने में और सर्वथा समाज की उन्नति और रक्षा में तत्पर रहेगा, समाज के प्रत्येक कामों को देखे गा कि वे नियमानुसार किये जाते हैं वा नहीं और स्वयं नियमानुसार चले गा ॥

३ । यदि कोई विषय कठिन और आवश्यक प्रतीत हो तो उस का यथोचित प्रबन्ध उसी समय करे। और उस के बिगड़ने में उत्तरदाता वही होगा ॥

४ । प्रधान अपने प्रधानत्व के कारण सब उपसभाओं का जिन्हें कि अन्तरङ्ग सभा संस्थापन करे सभासद् होगा ॥

उपप्रधान ।

२४ । उपप्रधान प्रधान के अनुपस्थित होने पर उस का प्रतिनिधि होगा । यदि दो वा अधिक उपप्रधान हों तो

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

सभा की सम्मति अनुसार उन में से कोई एक प्रतिनिधि किया जायगा ॥

परन्तु समाज के सब कामों में प्रधान को सहायता देनी उस का मुख्य काम होगा ॥

मन्त्री ।

२५ । मन्त्री के नीचे लिखे गये अधिकार और काम होंगे:-

१ । अन्तरङ्ग सभा की आज्ञानुसार समाज की ओर से सब के साथ पत्रव्यवहार रखना; और समाजसम्बन्धी चिट्ठी और सब प्रकार के विशिष्ट पत्रों को सम्भाल कर रखना ॥

२ । समाज की सभाओं का वृत्तान्त लिखना और दूसरी सभा होने से पहिले ही उस का वृत्तान्त पुस्तक में लिखना वा लिखवा देना ॥

३ । मासिक अन्तरङ्ग सभाओं में उन आर्य्यों वा आर्यसभासदों के नाम सुनाया करना जो पिछली मासिक सभा के पीछे आर्य्यसमाज में प्रविष्ट हुए हों वा उस से पृथक् हुए हों ॥

४ । सामान्य प्रकार से समाज के भृत्यों के काम पर दृष्टि रखना; और समाज के नियम, उपनियम और व्यवस्थाओं के पालन पर ध्यान रखना ॥

५ । पाठशाला की उपसभा के आज्ञानुसार पाठशाला का सामान्य प्रकार से प्रबन्ध करना ॥

६ । इस बात का भी ध्यान रखना कि प्रत्येक आर्यसभासद् किसी न किसी समुदाय में हो;

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

और इस का कि प्रत्येक समुदाय ने अपनी ओर से अन्तरङ्ग सभा में प्रतिनिधि दिया हो ॥

७ । पहिले विज्ञापन दिये जाने पर माननीय पुरुषों को सभा में सत्कार पूर्वक बैठाना ॥

८ । प्रत्येक सभा में नियत काल पर आना और बराबर ठहरना ॥

कोषाध्यक्ष ।

२६ । कोषाध्यक्ष के नीचे लिखे अधिकार और काम होंगे:-

१ । समाज के सब आय धन का लेना, उस की रसीद देना और उस को यथोचित रखना ॥

२ । किसी को अन्तरङ्ग सभा की आज्ञा विना रुपया न देना; बरन मन्त्री और प्रधान को भी उस परिमाण से जितना कि अन्तरङ्ग सभा ने उन के लिये नियत किया हो अधिक न देना । और उस धनके उचितव्यय केलिये वही अधिकारी जिस के द्वारा वह व्यय हुआ हो उत्तरदाता होगा ॥

३ । सब धन के आय व्यय का रीतिपूर्वक बही-खाता रखना; और प्रतिमास अन्तरङ्ग सभा में हिसाब को बहीखाते समेत परताल और स्वीकार के लिये निवेदन करना ॥

पुस्तकाध्यक्ष ।

२७ । पुस्तकाध्यक्ष के अधिकार और काम ये होंगे:—पुस्तकालय में जो समाज की स्थिर पुस्तक और विक्रेय पुस्तक हों उन सब की रक्षा करे; और पुस्तकालयसम्बन्धी हिसाब किताब रक्खे; और पुस्तकों के लेने, देने, मंगवाने और बेंचने का काम भी करे ॥

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

...। आरण्यगोमयेनेह वह्निज्वाला च दीयते ॥ ८ ॥ इति वन्ध्या-
...त्सा ॥

...थ गर्भनिवारणम्—पिप्पलिविडङ्गटङ्कणसमचूर्णं या पिबेत्पयसा। ऋतुसमये न हि तस्या गर्भः संजायते क्वापि ॥ १ ॥ आरनालपरिपेषितं त्र्यहं या जपाकुसुममत्ति पुष्पिणी। सत्पुराणगुडमुष्टिसेविनी सा दधाति नहि गर्भसङ्गमम् ॥ २ ॥ तैलाविलं सैन्धवखण्डमादौ निधाय रण्डा निजयोनिमध्ये। नरेण सार्धं रतिमातनोति या न सा हि गर्भं लभते कदाचित् ॥ ३ ॥ तण्डुलीयकमूलानि पिष्ट्वा तण्डुलवारिणा। ऋत्वन्ते तु त्र्यहं पीत्वा वन्ध्याः कुर्वन्ति योषितः ॥ ४ ॥ धूपिते योनिरन्ध्रे तु निम्बकाष्ठैश्च युक्तितः। ऋत्वन्ते रमते या स्त्री न सा गर्भमवाप्नुयात् ॥ ५ ॥ तालीसगैरिके पीते बिडालपदमात्रके। शीताम्बुना चतुर्थेऽह्नि वन्ध्या नारी प्रजायते ॥ ६ ॥ ग्राह्यं कृष्णचतुर्दश्यां धत्तूरस्य च मूलकम्। कटौ बद्ध्वा रमेत्कान्तं न गर्भः संभवेत्क्वचित् ॥ ७ ॥ भुक्ते न लभते गर्भं पुष्पा नागार्जुनोदितम्। तन्मूलचूर्णं योनिस्थं न गर्भः संभवेत्क्वचित् ॥ ८ ॥ इति गर्भनिवारणम् ॥

...थ गर्भपातनविधिः—... टङ्कणद्वितयं तावच्च दाडिमीमूलम्। ...वीटङ्कद्वितयं सिन्दूरं टङ्कयुगलं च ॥ १ ॥ संमर्द्य खल्वमध्ये तोयेनैतन्निपे... य... ... ... वेश्या वा पातयत्याशु ॥ २ ॥ निर्गुण्डीद्रवसंपिष्टं

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

धात्रीरसं सितायुक्तं योनिदाहे पिबेत्सदा । सूर्यकान्ताभवं मूलं पिबेद्वा[illegible]
लाम्बुना ॥ २ ॥ योन्यां तु पूयस्राविण्यां शोधनद्रव्यनिर्मितैः । सगोमू[illegible]
वर्णैः पिण्डैः संपूरणं हितम् ॥ ३ ॥ पिचवश्च घृताभ्यक्ताश्चन्दनाम्भःसप्लुताः
योनौ स्थाप्याः स्त्रिया दाहकृच्छ्रपाकप्रशान्तये ॥ ४ ॥ योन्यां बलासदुष्टायां
सर्वं रूक्षोष्णमौषधम् । तैलं सीधु यवान्नं च पथ्यारिष्टं च योजयेत् ॥ ५ ॥
गुडूचीत्रिफलादन्ती क्वथितोदकधारया । योनिं प्रक्षालयेत्तेन ततः कण्डूः प्रशा-
म्यति ॥ ६ ॥ मुद्गपुष्पं सखदिरं पथ्यां जातीफलं तथा । वृक्षीपूगं च सूर्ण्यं
वस्त्रपूतं क्षिपेद्भगे । योनिर्भवति संकीर्णा न स्रवेच्च जलं ततः ॥ ७ ॥ कपिकच्छू-
भवं मूलं क्वाथयेद्विधिनाऽम्भसा । योनिः संकीर्णतां याति क्वाथेनानेन धाव-
नात् ॥ ८ ॥ पिप्पल्या मरिचैर्माषैः शताह्वाकुष्ठसैन्धवैः । वर्तिस्तुल्या प्रदेशिनी
धार्या योनिविशोधनी ॥ ९ ॥ सुरामण्डोत्थितो धार्यः पिचुर्योनौ कफात्मके ।
कण्डूपैच्छिल्यसंस्रावशैथिल्यविनिवृत्तये ॥ १० ॥ सुगन्धानां पदार्थानां सूक्ष्म-
चूर्णैः श्रुतैः कृतः । योनौ दौर्गन्ध्यशमनः पूयपैच्छिल्यभाजि च ॥ ११ ॥ सांनि-
पातसमुत्थायां कार्या योन्यां सदा क्रियाः । साधारणा दशाङ्गीश्रीमदाकाशी-
चुर्हितः ॥ १२ ॥ जीरकद्वितयं कृष्णा सुषवी सुरभिर्वचा । वासकं सैन्धवं
[illegible] यवक्षारो यवानिका ॥ १३ ॥ एषां चूर्णं घृते [illegible] खण्डमोद-
कम् । कृत्वा खादेद्यथावह्नि योनिरोगाद्विमुच्यते ॥ १४ ॥ मूषकक्वाथसंसिद्धतैले[illegible]

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

६—निबन्धों पर स्वत्व—स० सम्मेलन में पढ़े गए निबन्धों पर सा० परिषद् का स्वत्त्व होगा, परन्तु इस में परिवर्त्तन का उसे अधिकार न होगा।

७—वार्षिक वृत्तान्त—यदि हो सका तो का० का० प्रतिवर्ष सरस्वती सम्मेलन का वार्षिक वृत्तांत प्रकाशित करेगी, परन्तु उस में पठित निबन्धों या सभापतियों की वक्तृताओं में उक्त बातों की उत्तर दात्री साहित्य परिषद् न होगी।

विविध

परिषद् में पढ़े गये निबन्धों पर परिषद् का पूरा स्वत्व होगा। निबन्धों को प्रकाशित करने तथा उन में परिवर्त्तन करने का अधिकार का० का० को होगा परन्तु निबन्ध लेखक की अनुमति के विना न कोई निबन्ध प्रकाशित किया जाएगा और नाहीं उस में कोई परिवर्त्तन किया जावेगा।

सब कार्य बहु सम्मति से किये जाएंगे। प्रधान की २ सम्मतियां होंगी। अधिवेशन से १ दिन पूर्व यदि मन्त्री को सूचना देदी जावे तो मन्त्री उस प्रश्न का उत्तर परिषद में देगा।

इन नियमों के घटाने वा बढ़ाने का परिषद् को पूर्ण अधिकार है किन्तु उन का शंशोधन एक ऐसे अधिवेशन में ही हो सकेगा जिस में $\frac{1}{2}$ सभासद उपस्थित हों।

आचार्य की आज्ञा के विना कोई विद्यार्थी सभासद् न हो सकेगा।

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

आचार्य को का० का० द्वारा स्वीकृत सब प्रस्तावों के प्रत्याख्यान का अधिकार होगा, आचार्य की आज्ञा के विना सभा कुछ प्रकाशित न कर सकेगी।

विश्वामित्र

मन्त्री-साहित्यपरिषद्

१८—६—६८

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

४६,९६०

BIBLIOTHECA INDICA:

A

Collection of Oriental Wo

PUBLISHED BY THE

ASIATIC SOCIETY OF BENGA

NEW SERIES, Nos. 1145 1146

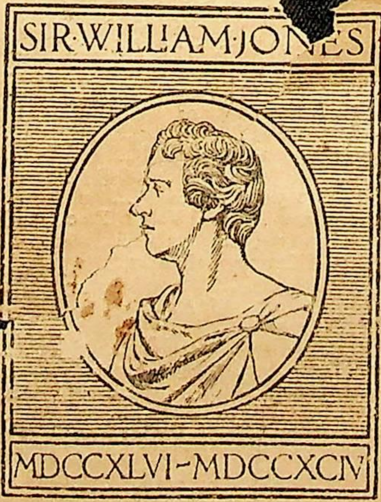

॥ ऐतरेयालोचनम् ॥

AITAREYALOCHANUM

(The Preface of the Aitreya Brāhmaṇa.)

By ĀCARYA SATYAVRATA SAMAS'RAMI.

CALCUTTA:

PRINTED BY HITAVRATA CHATTERJI, SATYA PRESS,

AND PUBLISHED BY THE

ASIATIC SOCIETY, 57, PARK STREET,

1906.

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by

LIST OF BOOKS FOR SALE

AT THE LIBRARY OF THE

Asiatic Society of Bengal,

No, 57, PARK STREET, CALCUTTA,

AND OBTAINABLE FROM

THE SOCIETY'S AGENTS MR. BERNARD QUARITCH, ... CADILLY, LONDON, W., AND MR. OTTO ... WITZ, BOOKSELLER, LEIPZIG, GERMANY.

*...ks marked with an asterisk * cannot be supplied—som... Fasciculi being out of stock.*

...OTHECA INDICA.

...Sanskrit Series.

*Advaita Brahma Siddhi, (Text) Fasc. 2,4 @ /6/ each ... Rs. 0
Advaitachinta Kaustubhe, Fasc. 1-2 0
*Agni Purāṇa, (Text) Fasc. 4-14 @ /6/ each 4
Aitarēya Brāhmaṇa, Vol. I, Fasc. 1-5 and Vol. II, Fasc. 1-5 ; Vol. III, Fasc. 1-5, Vol, IV, Fasc. 1-8 @ /6/ 8
Aphorisms of Sāṇdilya, (English) Fasc. 1 0
Aṣṭasāhasrikā Prajñāpāramitā, (Text) Fasc. 1-6 @ / / each ... 2
Acvavaidyaka, (Text) Fasc. 1-5 @ /6/ each 1
Avadāna Kalpalatā, (Sans. and Tibetan) Vol. I, Fasc 1-5 ; Vol. II. Fasc. 1-5 @ /1/ each 10
A Lower Ladakhi version of Kesarsaga, Fasc. 1 1
Bāla Bhaṭṭī, Vol. I, Fasc. 1-2 0
Baudhavana Srauta Sutra, Fasc. 1-3 @ /6/ each ...
Bhāṭṭa Dīpikā Vol. I, Fasc. 1-5 ... ...
Bṛhaddēvatā, (Text) Fasc. 1-4 @ / / each ... ...
Bṛhaddharma Purāṇa, (Text) Fasc. 1-6 @ /6/ each 2
Bodhicaryavatara of Cantidevi, Fasc. 1-3 1
Çatadusani, Fasc. 1-2 0
Catalogue of Sanskrit Books and MSS., Fasc. 1-4 @ 2/ each ... 8
Çatapatha Brāhmaṇa, Vol I Fasc 1-7, Vol II Fasc 1-5, Vol III Fasc 1-7 ... 7
Çatasahasrika-prajñāpāramitā, (Text) Part I, Fasc. 1-12 @ /6/ each ... 4
*Caturvarga Chintāmaṇi, (Text) Vo's. II, 1-25 ; III. Part I, Fasc. 1-18, Part II, Fasc. 1-10 @ / / each ; Vol. IV, Fasc. 1-5 21
Çlokavartika, (English) Fasc. 1-5 3
*Çrauta Sūtra of Āpastamba, (Text) Fasc. 6-17 @ / / each ... 4
Ditto Çāṅkhāyana, (Text) Vol. I, Fasc. 1-7 ; Vol. II, Fasc. 1-4 ; Vol. III, Fasc. 1-4 @ / /each ; Vol 4, Fasc. 1 6
Çrī Bhāshyam, (Text) Fasc. 1-3 @ / / each 1
Dan Kriya Kaumundi, Fasc. 1-2 0
Gadadhara Paddhati Kālasāra, Vol I, Fasc. 1-7 2
Ditto Ācārasāra, Vol II, Fasc. 1. 0
Kāla Viveka, Fasc. 1-6 2
Kātantra, (Text) Fasc. 1-6 @ /12/ each 4
Kathā Sarit Sāgara, (English) Fasc. 1-14 @ /12/ each 10
Kūrma Purāṇa, (Text) Fasc. 1-9 @ / / each 3
Lalita-Vistara, (English) Fasc. 1-3 @ /12/ each 2
Madana Pārijāta, (Text) Fasc. 1-11 @ / / each 4
Mahā-bhāṣya-pradīpōdyota, (Text) Fasc. 1-9 & Vol. II, Fasc. 1-12, Vol. III, Fasc. 1-4, @ /6/ each 9
Manuṭīkā Sangraha, (Text) Fasc. 1-3 @ / / each 1
...ārkaṇdeya Purāṇa, (English) Fasc. 1-9 @ /12/ each 6
...māṁsā Darcaṇa, (Text) Fasc. 7-19 @ /6/ each 4
...vārtika, (Text) Fasc. 1-6 @ / / 2
..., (Text) Vol. IV, Fasc. 1-8 @ /6/ each 3
...addhati Fasc. 1-7 (Text) @ /6/ ... ...
... Fasc. 1-6 ... ...
... (Text) ... ...
... Prakaraṇa (Text) Vol. I ...

...versity Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

BIBLIOTHECA INDICA:
A
Collection Of Oriental Works

PUBLISHED BY

THE ASIATIC SOCIETY OF BENGAL.

NEW SERIES, NOS. 1145, 1146 & 1147.

CHECKED 1973
Initial

THE AITAREYALOCHANUM.

THE PREFACE OF THE AITAREYA BRAHMANA,

BY

ĀCĀRYA SATYAVRATA SĀMAŚRAMĪ,

Associate Member of the Asiatic Society of Bengal ; Editor, Author, Commentator, Annotator, Compiler, Translator, & Publisher of different Vedic Works &c. &c.

SECOND EDITION.

[REVISED & ENLARGED.]

CALCUTTA :

PRINTED BY HITAVRATA CHATTOPADHYAYA,

AT THE SATYA-PRESS, NO, 27, Ghose's Lane.

1906.

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

पुस्तक सं०
आगत सं०
दिनांक
गुरुकुल ग्रन्थालय काँगड़ी

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation US

ब्रह्मरूपाभावे अ...

रिक्ताभावस्य वृत्ति...

ति बलात्तन्नियमः, ...अत्यन्त...

तयैव ब्रह्मातिरिक्तस्य कृत्स्नस्य श्रुत्या...

बाधादेव न सम्भवतीति चेत्तर्ह्यनुमानमेव...

भावप्रतियोगित्वसिद्धौ न बाध इति चेत्तर्हि तत एवार्थान्तरं... स्व

भावप्रतियोगित्वसिद्धौ नबाध इतिचेत्तर्हि ... प्रपं

ञ्चावपि सत्यत्वाविरोधात्। अप्रतियोगिनो भावरूपस्य ब्रह्मणः प्रपं

चाध्यासाधिष्ठानत्वेनैवाभावत्वसिद्धिर्ना न्यथेतिचेन्न;- अधिष्ठानताया-

अभावत्वानुपपादकत्वात्। शुक्तौ रजताभावत्वं दृष्टमिति चेत्, का

सौ दृष्टिः। बाधदशायां नेह रजतमितिप्रतीतिरिति चेत्, भस्याभ्रमद

शायां नेह रजतमितिप्रतीतेर्विशेषाभावात्। यदपि स्वानाधिकरणावृ-

त्ति स्वाभाववृत्तित्वम्मिथ्यात्वमिति लक्षणं, तदप्युक्तरीत्या अर्था

न्तरेणैव निरस्तम्। अवृत्तिस्वभावस्य ब्रह्मातिरिक्तत्वे ब्रह्मरूपत्वेपि-

सत्यत्वाविरोधात्। किञ्च परैर्द्रव्यात्यन्ताभावस्य स्वानाधिकरणतन्तु

कपालाद्यवृत्ति स्वाभाववृत्तिगगनात्मक स्वाभाववृत्तित्वांगीकारात्स-

त्यत्वाविरोधादर्थान्तरमिति।

(व्याहतप्रतिज्ञानमिति) साध्यस्य कृत्स्नमिथ्यात्वस्य सिद्धौ पक्षहेत्वादीना मसिद्धिः, तेषां सिद्धौ साध्यासिद्धिरिति व्याघात इत्यर्थः।

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

हत्वादिभि-
ग्रान्तत्वेन त्वयोक्त
नुमानात्, तदेव-
ति प्रवर्तनात्, देव पक्षीकृत्य -
नानाभिधानात्, प्रतिबिम्बेन बिम्बानु
शुभाशुभानुमानस्यच त्वत्कूटस्थैरभिधानात्,
गगनादिगादिव्यावृत्तं रूपित्वादित्यनुमानसम्भवस्य त्वयाभिधानात्। यद्वा विचारासहत्वप्रतिज्ञयालीकत्वप्रतिज्ञानं व्याहतम्, विचार्यैवालीकत्व निर्णयात्। अलीकत्वेन निर्वचनादेव तदनिर्वचनीयत्व प्रतिज्ञया व्याहन्यते। तथा प्रथमेन मतमपि व्याहतम्, विचारस्यैवानिर्वचनीयत्व स्थापनात्। एवं व्याहतप्रतिज्ञादरीत्या स्वपक्ष स्थापनाभावकोटे स्वप्रमाणेन स्वपक्षस्थापनकोटे स्वप्रमाणेन परपक्ष दूषणकोटेश्चात्र पराभिमततयानूद्यदूषणमयुक्तमिति शंका:निरस्क्रियते। एवं वदतो व्याहतान्तरभाषणे केयमसम्भावनेति भावः। तथात्वेन- प्रमाणत्वेन (तथापीति) (किंतेनेति) भ्रममात्रेणप्रमाणता अस्तुवा, तथापि न-किंचित्प्रयोजनमित्यर्थः (अन्यथेति) तादृशेनापि प्रयोजनासिद्धावित्यर्थः। (लोकव्यवहारेति) स्वपक्षसाधकत्वेनाभिमतं प्रमाणत्वेन लोकव्यवहार सिद्धं, नतु हेत्वाभासास्तथेत्यर्थः। (नेति) सपरिकरस्य प्रमाणस्य-

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

नाम

नानाविधप्राचीनकाव्यनाटकचम्पूभाणप्र
च्छन्दोलंकारादिसाहित्यग्रन्था
संग्रहः ।

१२ - ६

८११/६

षष्ठो गुच्छकः ।

राजाश्रितेन पण्डितव्रजलालसूनुना पण्डित-
र्गाप्रसादेन, मुम्बापुरवासिना परोपाह्व-
पाण्डुरङ्गात्मजकाशिनाथशर्मणा च
संशोधितः ।

CHE
Initial

स च
यां निर्णयसागराख्ययन्त्रालये तदधिपतिना मुद्राक्षरैरङ्कयित्वा
प्राकाश्यं नीतः ।

१८९०

स्य पुनर्मुद्रणादिविषये सर्वथा जावजी दादाजी इत्यस्यैवाधिकारः ।

मूल्यमेको रूप्यकः ।

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundat

Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

तिष्ठंतिदुःखवर्जिताः ॥ :
ःपरिवारितः ॥ ३८ ॥ स
ाममावास्यांग्रहणेचंद्रसूर्
हेपिलिखितंतिष्ठतिपर्वचोर
३२ ॥ नर्मदायांचकावेरीगं
श्रद्धयान्विताः ॥ व्यासंचपू
श्रीमहाभारतेभारतसारेस्व
राणापदवीयुतस्यनृपतेःश्री
ात्मजः श्रीमद्भारतसारग्र
ायइमंस्मकारयतिसद्विद्वज्ज
म् ॥ २ ॥ श्रीगोपालकृष्ण

ाडमें महाराणाजीका राज्यमें भ्राता
कृत यह पुस्तक श्रीमन्महा
आवृत्ति ४ चोथी न
का आकट

igitized by S

नश्चब्रह्मच
नोरमान् ॥ २०
जनार्दनम् ॥ २१ ॥ विष्
२ ॥ गच्छत्वंविष्णुलोकेषु
रंदरः ॥ विष्णुलोकेततःप्रा
अर्घ्यान्ददंतिपांडवे ॥ २
च ॥ २६ ॥ एकाकीचह्यह
ातृणांचक्षयःकृतः ॥ बलव
व ॥ राजन्माशोचह्यात्मान
रंमातुलंतथा ॥ ३० ॥ प
कर्णंचधृतराष्ट्रंचसंजयम
द्रीमार्जुनौतत्रचाभिमन्यु
॥ ३४ ॥ कुरुक्षेत्रेहतायेः
तपः ॥ अद्यमेसफलः

...versity Haridwar Collection. Digitized by S...

लाऊँ।" छान्दोग्य उपनिषद् में एक उल्लेख है कि कुरु-जनपद में कभी ओले या टिड्डियों के उपद्रव से अकाल पड़ गया था। बृहदारण्यक में भी कुरुओं का नाश करने वाली किसी विपत्ति का उल्लेख है। किन्तु कुरु-पंचाल का संयुक्त राज्य दीर्घ-काल तक समृद्धि के साथ बढ़ता रहा। उसकी राजधानी काम्पिल्य एवं कौशाम्बी और परिचक्रा नामक मुख्य नगरों से उसका भौगोलिक विस्तार सूचित होता है (शतपथ ब्रा० १३।५।४।७)।

कोसल, काशी और विदेह—आर्यों का पूर्व की ओर प्रसार शतप ब्राह्मण के एक उपाख्यान से सूचित होता है (१।४।१।१०,१७) जिसमें कहा गया है कि विदेघ माथव (विदेह के राजा) सरस्वती से चलकर, जहाँ वैदिक संस्कृति की मूल भूमि थी, सदानीरा नदी पार करते हैं, जो उस समय कोसल की पूर्वी सीमा थी (आधुनिक गण्डक), और विदेह-भूमि में पहुँचते हैं।[1] साहित्यिक साक्षी से वस्तुतः ऐसा ज्ञात होता है कि इस समय वैदिक संस्कृति के मुख्य केन्द्र तीन राज्य थे—कोसल, काशी और विदेह, जो कभी-कभी एक साथ मिल भी जाते थे। अट्णार के पुत्र 'पर' कोसल और विदेह दोनों के राजा कहे गए हैं (शांखायन श्रौतसूत्र १६।६।११) एवं जल जातूकर्ण्य कोसल, कासी और विदेहों के पुरोहित कहे गए हैं (वही, १६।२६।६)। इस युग के सबसे प्रसिद्ध राजा दो दार्शनिक सम्राट् थे, काशी के अजातशत्रु और विदेह के जनक, जिनके साथ ही श्वेतकेतु और याज्ञवल्क्य विचार-जगत् का नेतृत्व कर रहे थे।

मगध और अंग—आर्य सभ्यता के क्षेत्र से बाहर मगध का प्रदेश था। अथर्ववेद में (५।२२।१४) मगध और अंग दोनों को दूरस्थ प्रदेश कहा गया है। इस में वङ्ग देश के व्याघ्र का भी उल्लेख है और कहा गया है कि राजा अभिषेक के समय व्याघ्र-चर्म के आसन पर बैठता था (व्याघ्रो अधि वैयाघ्रे)। इस प्रकार इन जनपदों का एक साथ उल्लेख गोपथ ब्राह्मण में भी आया है। यजुर्वेद (वाजसनेयी संहिता, ३०।५।२२) में मागध के लिए कहा गया है कि उसे अतिक्रुष्ट को सौंप दो, जिससे ज्ञात होता है कि उसका सम्बन्ध चारण-कार्य से था। कुछ लोग कीकट का अर्थ मगध करते हैं, यदि यह

१. यह ज्ञातव्य है कि विदेघ माथव के इस प्रयाण में उनके पुरोहित और पथ-प्रदर्शक गोतम राहूगण नामक ऋग्वेदकालीन ऋषि थे जो यह सिद्ध करता है कि आर्य सभ्यता का पूर्व की ओर प्रसार ऋग्वेद के समय में ही हो चुका था। इसीलिए पूर्व की अन्तिम सीमा पर और केन्द्र से अधिक दूर होते हुए भी राजा जनक एवं ऋषि याज्ञवल्क्य की अध्यक्षता में विदेह राज्य वैदिक संस्कृति का नेतृत्व कर रहा था।

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

ठीक हो तो मगध को निकृष्ट देश मानने का भाव ऋग्वेद के समय में आ गया था। अथर्ववेद में इस विद्वेष का उल्लेख और भी स्पष्टता से हुआ है, जहाँ कहा गया है कि तक्मा या विषम ज्वर उत्तर में गन्धारि, बल्हिक और मूजवन्त देश में और पूर्व में अंग और मगध में चला जाय (५।२२।७, १४)[1]। इस अरुचि का कारण यह था कि इन प्रदेशों में ब्राह्मण-धर्म का प्रभाव अधूरा था। यहाँ आदिम निवासियों की बस्ती थी और पीछे यहाँ बौद्ध धर्म का प्रचार हुआ, जो वर्ण-धर्म को स्वीकार न करता था। अथर्ववेद में मगध के निवासियों को व्रात्य कहा गया है (१५।२।१), जो अन्त्यज और फिरन्दर समझे जाते थे एवं एक प्रकार की प्राकृत बोली बोलते थे। उनके बारे में कहा गया है कि वे उच्चारण में मुख-सुख वाली भाषा (अर्थात् संस्कृत) को भी कठिन कहते थे (पञ्चविंश ब्राह्मण १७।१।६)। संस्कृत में जिन क्लिष्ट संयुक्त व्यंजनों का प्रयोग होता है प्राकृत में उनका निभाव कठिन है। लेकिन व्रात्यों को संस्कृत से एकदम अनजान भी नहीं कहा जा सकता क्योंकि एक स्थान पर उन्हें दीक्षितों की वाणी बोलने वाला (दीक्षित वाच्) कहा गया है। उनके लिए यह सम्भव था कि वे कुछ यागादि करके ब्राह्मण धर्म में प्रविष्ट हो सकें। उन्हें अनार्य न कहकर ब्राह्मण-संस्कृति में अस्नात कहना ही ठीक होगा। ऐतरेय आरण्यक (२।१।१) में वङ्ग, वगध और चेरों को पक्षी अर्थात् अनार्य कहा गया है, जो ऐसी भाषा बोलते थे जो आर्यों के लिए दुर्बोध थी। हो सकता है वगध मगध का अपपाठ हो। चेर विन्ध्य की एक जंगली जाति थी। कौशीतकी उपनिषद् (४।१) में इसका सार यह दिया हुआ है कि आर्य-क्षेत्र के अन्तर्गत आने वाले देशों में उशीनर, वश, मत्स्य, कुरु, पंचाल, काशी और विदेह ये मुख्य थे।

सामाजिक दशा—जब कि ऋग्वेद में पिता-पुत्र-वंशानुक्रम से चलने वाले ब्राह्मण और क्षत्रिय, एवं तीन वर्ण (८।३५।१६—१८) अथवा चार वर्णों के विभाग (१।११३।६; १०।६०।१२, पुरुष सूक्त) का उल्लेख है, इस युग में जाति-पाँति के भेदों का पूरा-पूरा विकास पाया जाता है, जिसकी तह में विभिन्न पेशों की संख्या-वृद्धि और अनेकरूपता पाई जाती है, जो व्यवस्थित जीवन के साथ प्रायः देखी जाती है। आदिवासियों के साथ सम्पर्क का यह आवश्यक परिणाम था और इसके साथ रक्त की शुद्धि और वर्ण-विभेद के अनेक जटिल प्रश्न भी उत्पन्न हो गए थे।

---

१. गन्धारि = गान्धार, जलालाबाद से तक्षशिला तक का प्रदेश।
बल्हिक = बलख़, उत्तरी-पश्चिमी अफ़गानिस्तान।
मूजवन्त = वङ्क्षु या औक्सस नदी के दक्षिण का मुञ्जान प्रदेश।

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

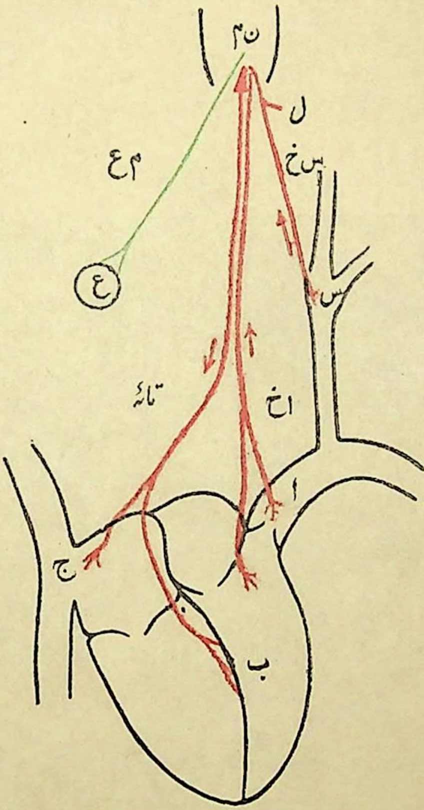

۱ - خاص خاص قلبی امتناعی معکوس قوسوں (cardio inhibitory reflex arcs) کا خاکہ۔ سرخ رنگ
ر آرندہ ریشے بتلائے گئے ہیں جو اورطی اور قلب سے براہ اورطی خافض عصب (aortic depressor N.)
خ) اور جوفِ سُباتی (کرائیٹڈ سائنس) (س) سے سُباتی خافض عصب (carotid depressor N.)
س خ) کے ذریعہ سے آتے ہیں۔ ل ، لسانی بلعومی عصب (glosso-pharyngeal N.) جسکی ایک
شاخ عصب سُباتی ہے۔ سُرخ رنگ میں عصب تائہ کی وہ برآرندہ رگ بھی دکھلائی گئی ہے جو جوف میں اور اذینی
بطینی بنڈل میں پھیلتی ہے۔ ۴ ع - اُس برآرندہ مُوسّع عروق ریشے کو ظاہر کرتے ہیں جو انھیں درآرندوں
کے عمل سے بروئے کار آتا ہے (McDowall) -

184 لتے ہیں (شکل ۱۰۶) - یہاں اس بات کا اظہار ضروری ہے کہ اگر ہلینڈرک کے قلب کی

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

ترسیمات معمولی شکل کے قلب نگار سے لی جارہی ہیں تو ممکن ہے کہ کسی قسم کی میکانی
حد سے زیادہ بھاری پیرم) تائہ کے اثر کو کم یا کالعدم کردے۔ حد سے زیادہ
جو قلبی ریشوں کو راست تہییج پہنچا سکے اسی طرح اثر انداز ہوگا۔

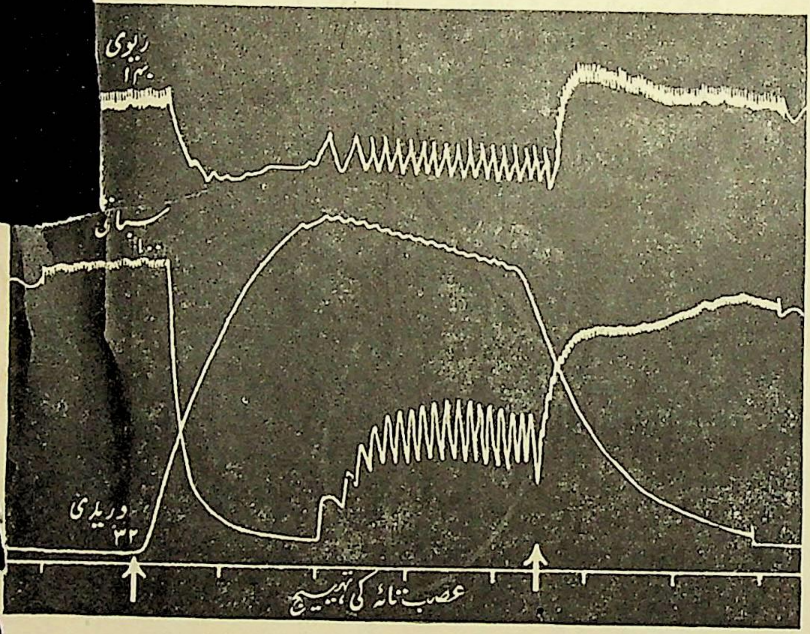

شکل ۱۰۵۔ اُس اثر کو ظاہر کرتی ہے جو اعصابِ تائہ کی تہییج سے شریانی (ربوی اور سباتی) اور وریدی فشارات پر (جنھیں بیک وقت دیکھ لیا گیا ہے) پڑتا ہے۔ نوٹ کیجئے کہ گو تہییج جاری رکھی گئی، تاہم ایک خلاصی (escape) واقع ہوگئی، جو اس صورت میں کطبینوں تک محدود رہی۔ وریدی اور ربوی فشارات کی ترقیم آبی فشار پیماؤں کے ذریعہ سے کیگئی تھی (McDowall)۔

مینڈک میں یہ اختناعی ریشے جوفی اُذینی اتصال کے مقام پر عقدہ ریماک
(Remak's ganglion) میں ایک بریدی مستقر (ڈاک چوکی) رکھتے ہیں۔ ا

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

صاحب

اُن کے چیلے مونڈ لئے کم ہو

پرائیشچت کرا آریہ دہرم میں شامل ہو گئے - اریہ

ہونہار ودیارتھی پادریوں کو ہنگام مباحثہ میلوں گریز

سخت لاجواب کر دیتے ہیں - اُن کو ہر طرح اور سب طرف مایوسی

اور کچھہ نہیں سوجھتا - اب لاچاری سے سراسیمہ ہوکر عوض اس

کہ عیسوی دین کا ثبوت دیں - یا عقدہ مالاینحل تثلیث کی گرہ کھولیں

یا بائیبل کو الہامی ثابت کریں - یا اسکی تعلیم کی خوبی جتلادیں - یا اُس کے

بنیوں کی بدچلنی کا جواب دیں - اُلٹے لوگوں کو مشتبکی کر کے

بھرمانا چاہتے ہیں - کہ سوامی دیانند وید کے دشمن تھے - نہیں بلکہ شاستر

قربان السیی سمجھہ کے - سوامی جی وید کے دشمن بلکہ مہا دشمن اور

پادری صاحبان وید کے دوست اور حامی - جزاک اللہ - اگر سوامی جی

دشمن ہیں - اگر دیانند ویدوں کے شترو ہیں - تو ایسا شترو مہا شترو

مبارک ہزار بار مبارک ہو - جس نے ہمکو پادری صاحبان کے جال

سے چھوڑایا - جس نے پوپوں کے پھندے سے بچایا - جس نے د

مارگ کے اندھکار کو مٹایا - جس نے بت پرستی مخلوق پرستی تثلیث پر

اور قبور پرستی کی خرابی کو سمجھایا - اور گمرہان تلاطم جہالت کو راہ راست

دکھایا - اور صداقت اور حقانیت کے چشمہ پر پہونچایا - نہیں نہیں

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

ن میں ہیں

ـدال مرغ کو بیضہ زریں نہاد
زمانہ بساطِ نو آئیں نہاد

ب آپ اُس لومڑی کی طرح جو نارسائی سے انگوروں کو
ھٹے کہہ کر ہاتھ ملتی ہے۔ افسوس کرتے رہیئے۔بقول شخصے۔

کہ مرغ از قفس رفتہ نتواں گرفت

اب اخیر میں ہم بائیبل کے رو سے بتلاتے ہیں۔کہ نیوگ
سوسائیوں اور عیسائیوں کے ہاں بھی جائز ہے۔

ھائی کے لیئے نسل جاری کرنے کی شرع

حکم نیوگ۔ اگر کئی بھائی ایک جا رہتے ہوں۔اور ایک
ن سے بے اولاد مرجائے۔ تو اُس مرحوم کی جورو کا بیاہ کسی
جنبی سے نہ کیا جاوے۔ بلکہ اُس کے شوہر کا بھائی اُس سے خلوت
رے۔اور اُسے اپنی جورو کرے۔اور بھاوج کا حق اُسے ادا کرے

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

ادوتی فاضل اور وید دہرم کا حامی مانتے ہیں۔ مگر پادری ٹی ولیمس صاحب
جن کو معمولی بھاشا پڑہنے کے سوائے سنسکرت کی ذرا بھی لیاقت نہیں
وہ سوامی جی کو ویدوں کا مہاشترو ٹھہراتے ہیں۔ کیوں نہ ہو پادری
ان کو اصل میں سوامی جی کے وجود سراپا جود سے بہت نقصان پہونچا
گئے۔ ہزاروں آدمی دین عیسوی سے ہاتھ دہو
سماج کے چھوٹے چھوٹے
گاہوں بازاروں میں
سوا

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by ...

معرفت الٰہی کا جام پلایا۔ اور آئندہ کے واسطے صراط المستقیم بتلایا
وہ ہمارا شترو اور پادری صاحبان دوست۔ بھائیو بارڈ کھیتی کو کھاتی
ہے۔ مگر بکری اور گدھے بچاتے ہیں۔ نازم بایں دانش۔
پادری صاحبان! ہم آپکے چھلے حوالوں بلکہ سب چالوں
سے من و عن واقف ہو گئے۔ اب ہم آپ کے جال ...
پھنس سکتے ہیں۔ کیونکہ

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

ज्ञानिक अन्वेषण ... ६
चिकित्सा विज्ञान ... ११
की आधुनिक व प्राचीन विधियाँ १६

ही द्वारा रोगों की चिकित्सा

उपयोग तथा प्रभाव ... ३२
पशुओं के विविध गुण ... ३६
याँ ४७
र के रोग (नींद न आना, जुकाम, गंज आदि) ४८
नेत्र रोग (रतौंधा आदि) ... ५३
यकृत रोग (यकृत, पाण्डु आदि) ... ५६
आन्तों के रोग ६६
. संग्रहणी ७६
१३. वृक्क तथा मूत्राशय रोग (सुजाक, मूत्रकृच्छ्र आदि) ८३
१४. त्वचा रोग (पित्ती, खुजली, दाद आदि) ... ८६
१५. तपेदिक (क्षय) १०३
१६. प्रमेह व शीघ्र पतन ११४
ही से सुरमा बनाने वाली भस्म ... ११६
विशेष ११८
स्में (मनोर, फौलाद, शिंगरफ आदि) .. १२

angri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundatio

पूजा करत

'दही' उसी परम कृपालु दाता की करोड़ों
ऐसी देन है, जिसकी प्रशंसा जिव्हा या जड़
जा सकती । बच्चा बच्चा उससे लाभ उठा र
गुण गा रहा है।

मेरा अभिप्राय इस अवसर पर दही के सुस्वाद
करना नहीं, अपितु आगामी पृष्ठों पर मुझे यह ब
दही जहाँ उत्तम और स्वादिष्ट भोजन है, वहाँ एक
सम्पन्न औषधि भी है जिससे एक दो नहीं, दस
अपितु शतश: रोगों की ईश्वरानुग्रह से सफलता पूर्वक
चिकित्सा की जा सकती है।

इस पुस्तक के अन्तर्गत दस बीस नहीं, सैकड़ों ग्रन्थ
निचोड़ भरा गया है, जिनको यदि आप अध्ययन करना च
तो अपने अनमोल जीवन के कम से कम कई साल व्यय
के अतिरिक्त कई सौ रुपये भी व्यय करने पड़ते।

इसके अतिरिक्त मेरे अनेक मित्रों के भी दृष्यं और अनुभूत
योग इसमें हैं, जो शायद आपको किसी मूल्य पर भी न मिल
सकते थे।

अभिप्राय यह कि अनन्त वर्षों के परिश्रम और अ
का नीचोड़ आपकी सेवा में प्रस्तुत है। अवलोकन करें
लाभ उठाएँ।

ले

Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3

३७ ॥ श्रीविष्णुरुवा
वर्गस्यारोहणंपुण्यंये
यो: ॥ अन्येचपुण
मम् ॥ ४१ ॥ वै
दावर्याँचगोमती
जयेद्धत्तयावल्गालं
गारोहणपर्वणिपं
देपाटेतरेनाम्नां
थममलयतुगंग
प्रीतये ॥ श्री
णार्पणमस्तु ॥

देवगढका महाराज
भारतांतर्गत श्रीभ
१००० एक ह
२२ भ्रमाणं राज

Haridwar Collection

॥ १९ ॥

॥ यावत्स्वग

ुंपश्यामिप्रत्य

यदिदंमेनरोच

तंमेरुमूर्ध्निसुखा

९ ॥ धर्मस्तुबहु

देवचागतोबंधुव

ंतोहताःसर्वेक्रोध

बांधवान्दर्शयाम

श्यतिचमहात्मानं

॥ कृपश्चकृतवर्मा

तथैवच ॥ ३३ ॥

वतेसर्वेतत्रसंस्थिताः

स्वर्गश्चाद्यमेसफलाग

iversity Haridwar Collection. Digitized

अत एवोक्तं संग्रहे—

" तेनोक्तं च तथा क्रो
अलमर्थेन मे वत्स त्वद्
गृहान्गच्छानुजानामीत्यनुज्ञ

तेनोक्तं गुरुणोक्तम् । एतद्दानं गुरुप्रीत्यर्थ
मूल्यस्यासंभवात् । तथा च च्छन्दोगश्रुति
गृहीतामन्त्रेन पूर्णां दद्यादेतदेव ततो भूयः " इति
हणम् ।

तापनीयश्रुतिरपि—

" सप्तद्वीपवती भूमिर्द

माधवीये हारीतोऽपि—

" एकमप्यक्षरं

Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by

चिता—
(समावर्तनकालः)

ज्ञानं विनाऽध्ययनमात्रेण समावर्त-

योरुभयोरपि स्नानात्पूर्वं वेदार्थज्ञानमाव-

स्नातको व्रतस्नातको विद्याव्रतस्नातकश्च। अत्र
रूपा ब्रह्मचारिधर्मा उच्यन्ते । एतत्कालस्तु
ंशतिं द्वादश यावद्ग्रहणं वा " इति गृह्य उक्तः ।
स्याम इत्येतावता सिद्धेऽ-
न कालप्रधानमितिख्यापनार्थम्। तेना-
व ... यमिति । अत्यन्ताशक्तावेव
द्याव्रतस्नानं च प्रशस्तं व्रतमात्रस्नानं
... प्रजायां फलविशेष इति

... University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundat...

शुक्रशु
उत्तरसी
प्रकटयतु
प्राकारयोश्च
हरिचन्दनद्रुव
तत्र नभश्रीमुख्ये
वज्राट्टहासमुखरो व
मारुतयोजनदूरे महनीय
भद्रं कृषीष्ट षष्ठः प्राकारः प
अनयोर्मध्ये संततमङ्कूरद्दिव्य
मन्दारवाटिकायां मानसम
तस्यामिवोर्जलक्ष्मीतरुणी
अभ्यर्चयन्स जीयादम्बाम

. 'सरलानिलपीत' क.

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

॥

तम् ।
॥ ५ ॥

रेतः ।
रूपम् ॥ ६ ॥

तच्छायः ।
नसारनिर्मितः सालः ॥ ७ ॥

ञ्जितोदारम् ।
मारुतस्यन्दम् ॥ ८ ॥

दितम्. तत्रैकं क. चिह्नितं जयपुररा
चिह्नितं चातुर्वैदिकगौडरामचन्द्रतनूज

Haridwar Collection. Digitized by

...त्वा स्नानं शिष्यः समाचरेत् ।
...गुणैरस्मि तोषितः ।
...तोऽथवाऽऽचरेत् " इति ॥
...न विद्याविक्रयः । वेदविद्यार्हस्य
...:— " यद्यप्यस्मादिळामद्भिः प्री...
...इळा पृथिवी । एता...

...University Haridwar Collection. Digitized by

...श्च जैमिन्यादिभिः प्रथमसूत्र एवार्थ...
...र्थकाराभावः ।
एवं च विद्यास्नातकव्रतस्नातक...
...ष्यकर्मेति सिद्धम् ।
तत्र स्नातकस्त्रिविधः । विद्या...
...वेदनाश्यरलक्षणाग्निवादि...
...पर्णि चतु...

University Haridwar Collection. Digitized by

Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by

ri University Digitized by S3 Fo

संबन्ध में प्रीतियुक्त मङ्गलका

रीतिबुद्धिमनुष्य परस्पर द्रोहा

जाते हैं। और जहां सौ

धर्म आदि उत्तम कार्य

नन्द को प्राप्त होते

ngri University Haridwar Collection. Digitized by S

ngri University Haridwar Collection. Digitized by S3

॥ ७

णश्च तदा तदा ।

भृतीनां बलाज्ज्वरः ॥ ७५ ॥

कालं तं तं प्रपद्यते ।

हेमाद्रिः. २ 'त्स चैका' इति पाठः.

पाठः. ४ 'चातुर्थिक' इति पाठः.

University Haridwar Collection. Digitized by

दोपः प्र
निवर्तते य प्रत्य
क्षीणे ज्वरः सूक्ष्मो रसादिष्वेव
लीनत्वात्काइर्यवैवर्ण्यजाड्यादीनादधा
आसन्नविवृतास्यत्वात्स्रोतसां रसवाहि

---

१ 'मलान् ज्व' इति तोडरः. २
३ 'दां विमोक्षाय वधाय वा।' इति

ri University Haridwar Collection. Digitized by

(क्रि

स्वर्ग न चापवर्ग

एका मनन्यभावं भग

परमात्मज्ञानभक्तिश्रवण

पप्रच्छतु रथ शक्तैर्देवान्तरश्र

शक्ते रन्याश्रयत्वा दपृथ

शिवशक्तिभेदाद्दे वतान्तरक

Kangri University Haridwar Collection. Digitized by

ाम् ॥ २८०

लय सेति ।

प्रतीहि तद्ब्रह्म ॥ २८१

विलीयते सदिव ।

ात्र मुक्तये शरणम् ॥ २८२

angri University Haridwar Collection. Digitized by S3 F

विश्वविद्यालय पुस्तकालय

पुस्तकालय
गुरुकुल कांगड़ी विश्वविद्यालय
हरिद्वार

वर्ग संख्या 298/6 आ. सं. 46,140

पुस्तक-वितरण की तिथि नीचे अंकित है। इस तिथि सहित 30वें दिन तक यह पुस्तक पुस्तकालय में वापिस आ जानी चाहिए। अन्यथा 2 पैसे प्रतिदिन के हिसाब से विलम्ब-दण्ड लगेगा।

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

12
12
2
10
12
4
14
0
0
12
2
14
8
4
2
12
0
2
8
12
12
8
0
2
12
10
6
4
8
8
6
4
2
6
2
12
14
4
0
10
4
10
6

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

दही के गुण तथा उपयो

इतिहास

दही का प्रयोग भारतवर्ष में आदि काल से ही चला है। अस्तु आर्य जाति के उत्तमोत्तम भोजन का ज दूध और दही ही हुआ करता था और रामायण में भी इसका प्रचलन था। जैसा कि बालकाण्ड का दोहा उसका स्पष्ट प्रमाण है।

जन करत चपल चित, इत उत अवसर पाय।
चले किलकात मुख, दूध दहिन लपटाय॥

urukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation U

रूप जी भटनागर का

...त और दही का प्रयोग

...द्यपि भारत के शहरों में दही का स्थान पा...
नाश्ता गर्म चाय और बिस्कुट ने ले लिया है, फिर भी
शहरों में विशेषकर पंजाब के छोटे शहरों में दही,
और बिस्कुट के समान ही प्रयोग किया जाता है, ...
को छोड़कर भारत के कुछेक प्रान्तों के गाँवों में
विशेषकर छाछ एक सीमा तक पर्याप्त मात्रा में प्र...
की जाती है। अस्तु सिंध प्रान्त और रियासत बहाव...
तथा ज़िला हिसार में यह प्रचलन है कि पाँच २ या स...
मुसलमान किसान इकट्ठे होकर कुछ रोटियां और
बहुत बड़े प्याले में छाछ भर लेते हैं। एक ...

...0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation...

का खाते हैं और बारी २ ...

ओ३म्

प्रार्थना मन्त्र

COMPILED

लेखक

श्री पं० हरिशरण जी सिद्धान्तालंकार

प्रकाशक

सोमदत्त विद्यालंकार

१५.३
२५

प्रथम बार २०००] ५ फर्वरी १६४६ [मूल्य ।।।)

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

पाठकों से निवेदन

'प्रार्थना मन्त्र' आपके सामने प्रस्तुत है। इसके बाद क्रमशः संध्या अग्निहोत्र, स्वस्ति वाचन, तथा शान्ति प्रकरण के मंत्र उपस्थित किये जायँगे। प्रार्थना आदि के विषय में भूमिका रूप मे जो भी कुछ लिखा जाना चाहिये, वह उल्लिखित प्रकाशनों के बाद एक स्वतन्त्र पुस्तिका के रूप में प्रकाशित किया जायगा। ... अभिवन्दित

ओ३म्
पुस्तक संख्या 95.3/25
पञ्जिका-संख्या 25625
पुस्तक पर सर्व प्रकार की निशानियां लगाना वर्जित है। कोई सज्जन पन्द्रह दिन से अधिक देर तक पुस्तक अपने पास नहीं रख सकते। अधिक देर तक रखने के लिये पुनः आज्ञा प्राप्त करनी चाहिये।

..., जिनकी ... हो सका। ... परिश्रम के ... समय में इस ... भाइयों के ... के परामर्शों ... इस सम्बन्ध में मैं यदि अपने भाई स्वर्गीय पं० विक्रमादित्य जी का स्मरण न करूं तो कृतघ्नता होगी। अन्त में पाठकों से मेरी यह नम्र प्रार्थना है कि वे इसे पढ़ कर मुझे अपनी सम्मति से अवश्य सूचित करें, जिससे माला की अन्य पुस्तकों को अधिक उपयोगी बनाने में सहायता मिल सके।

४-२-४६ —हरिशरण

मुद्रक—विजय प्रेस, नया बाजार, देहली

२५६२५
COMPILED
CHECKED 1973
25625

ओ३म्

बुराई से भलाई की ओर

विश्वानि देव सवितर्दुरितानि परासुव
यद् भद्रं तन्न आसुव। (यजुर्वेद, ३०,३)

विश्वानि — (हमारे न चाहते हुवे भी) अन्दर प्रवेश करजाने वाली (विश् = to enter)

देव — (बुराइयों को जीतने की कामना करने वाले, (और)

सवितः — (उन बुराइयों के स्थान पर) सदगुणों के बीज बोकर उत्तम गुणों के ऐश्वर्य को प्राप्त कराने वाले प्रभो!

दुरितानि — बुराइयों को,

परासुव — हमारे से दूर कीजिये, (और)

यत्,भद्रम्,तत्— जो, (हमारे) भले के लिये है,

नः,आसुव — इसे हमें प्राप्त कराईए,

१ मनुष्य मात्र का एक अनुभव (विश्वानि)

प्रार्थना के इस प्रथम मन्त्र में "असतो मा सद् गमय" = असत् से मुझे सत् की ओर ले चलो' इस बात को बड़े सुन्दर

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

शब्दों से प्रकट किया गया है। प्रारम्भ इस प्रकार से हुआ है कि ये पाप की प्रवृत्तियां न चाहते हुए भी मनुष्य के अन्दर बलात प्रवेश करने के स्वभाव वाली हैं। मनुष्य कई बार धारणा करता है कि मैं अब अपने जीवन को परिवर्तित कर डालूंगा। जिह्वा के संयम के लिए अल्प व्रत के रूप में कुछ समय के लिए मिष्टान्न का परित्याग कर दूंगा। आंख व कान के संयम के लिये किसी भी चलचित्र (show) को ६ मास तक देखने न जाऊंगा। मनुष्य इस प्रकार की सैंकड़ों धारणायें करता है। परन्तु न जाने कौनसी शक्ति है—कौन सा शक्तिशाली शत्रु है – जो कि उनके न चाहते हुए भी उसके अन्दर घुस कर उसकी उन सब शुभ भावनाओं को समाप्त कर देता है और उसे अशुभ की ओर प्रवण (prone) कर देता है।

अर्जुन इसी, सब से अनुभव की जाने वाली समस्या को कृष्ण के सामने इन शब्दों में रखता है कि 'अथ केन प्रयुक्तोऽयं पापं चरति पूरुषः। अनिच्छन्नपि वार्ष्णेय बलादिव नियोजितः" अर्थात् ऐ कृष्ण! ये कौन सी चीज़ है जो न चाहते हुए पुरुष को भी बलात् पाप की ओर घसीट लेजाती है?

२ अर्जुन के प्रश्न का उत्तर

कृष्ण अर्जुन के इस प्रश्न का उत्तर देते हुए कहते हैं कि "काम एष क्रोध एष...विद्धयेनंमिह वैरिणम्" अर्थात् ये काम और क्रोध नामक शत्रु हैं जो कि मानव-शुभ-प्रवृत्तियों का

COMPILED

संहार कर डालते हैं। इनमेंभी वस्तुतः 'कामात् क्रोधोऽभिजायते" क्रोध तो काम का ही पुत्र है! मूलशत्रु काम ही है। यही प्राणिमात्र को पाप-गर्त में गिराया करता है।

३ काम के आक्रमण का प्रकार

'काम' = कांत = मनोहर है। बड़े सुन्दर रूप को धारण किये हुए आता है। अपने स्वरूप से ही मनुष्य को प्रभावित कर लेता है। उस पर यह 'कन्दर्प' है। "केन = सुखेन दर्पयति" = सांसारिक नानाविध सुखों की भेंट से यह मनुष्य को मूढ़ बनाने का प्रयत्न करता है। उसके बे-ध्यान होते ही यह उस पर मधुर सुन्दर अस्त्रों से प्रहार प्रारम्भ करता है। यह "पुष्प-धन्वा" है, इसका धनुष फूलों का बना है। और यह "कुसुमेषु" है, इसके बाण भी फूलों के हैं। आक्रमण की इसकी शैली भी कैसी उत्तम है कि एक साथ पांचों ज्ञानेन्द्रियों पर पांच शरों = बाणों का प्रयोग करता है, ताकि कहीं एक भी ज्ञानेन्द्रिय स्वस्थ रही तो कहीं मनुष्य इसके आक्रमण से संभल न जाय। इसी से इसका नाम "पंच-शर" है। इस दुष्ट शत्रु की दूसरी खूबी यह है कि कहीं बाहर से नहीं आता। बाहर से आता हुआ यह दिख जाता, और मनुष्य सावधान हो जाता। यह तो "मनसिज" है, अन्दर ही अन्दर पैदा हो जाता है, और आक्रमण को प्रारम्भ कर देता है। इस प्रकार अपने पांचों शरों से युगपत् सभी ज्ञानेन्द्रियों को व्यापार-शून्य कर यह मनुष्यके

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

ज्ञान को, पूर्णरूप से नष्ट कर डालता है। इसी से यह "मतो = ज्ञानस्य मथः" = ज्ञान का नाश करने वाला "मन्मथ" कहलाता है। इसके आक्रमण होजाने पर "न अंगं = ज्ञानं विद्यते यस्मात्" = मनुष्य को किसी प्रकार की चेतना नहीं रहती, उसकी (Commcn spensl = सामान्य ज्ञान) भी नष्ट हो जाती है इसी से इस कामदेव को 'अनंग' कहा है। इस प्रकार मनुष्य को पागल बनाकार यह उसे अनुचित अन्यारुय भोगों के लिये 'स्मरयति = उत्कण्ठयति" = उत्कण्ठित बनाये रखता है-इसी से इसका नाम 'स्मर' है। इस प्रकार धीमे २ यह मानव उत्कर्ष को ही क्या, उसके जीवन को भी समाप्त कर देता है। इसीलिये इसे मार', मारयति = मार डालने वाला कहा गया है।

४. महादेव द्वारा काम का विध्वंस (देव)

इस काम के जीते बिना उत्कर्ष व जीवन का संभव ही नहीं इसका जीतना सुगम भी तो नहीं। यह 'प्रद्युम्न' = प्रबल शक्ति वाला है मनुष्य इसको जीतने में अपने को असमर्थ पाकर कह उठता है कि हे प्रभो! इसका ठीक ठीक पराभव तो आप ही कर सकते हैं। आप ही इसके जीतने की इच्छा व विचार करते हैं। इसी से आप 'देव' (दिव् = विजिगीषा = जीतने की कामना) हैं। महादेव का रूप धारण कर आप ही इसे भस्म करते हैं। जो मनुष्य आपके भी इस काम-विनाशक वरणीय तेज को अपना ध्येय बनाकर आपका चिन्तन करता है उसके हृदय में भी इस काम से जनित विषय-वासनाओं की उत्कण्ठा का अवसाद =

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

ARCHIVES DATA BASE
2011 - 12

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

गुरुकुल कांगड़ी विश्वविद्यालय, हरिद्वार
पुस्तकालय

विषय संख्या 298/6
पुस्तक संख्या
आगत पञ्जिका संख्या 46,180

पुस्तक पर किसी प्रकार का निशान लगाना वर्जित है। कृपया १५ दिन से अधिक समय तक पुस्तक अपने पास न रखें।

पुस्तकालय
गुरुकुल कांगड़ी विश्वविद्यालय

विषय संख्या 298/6
आगत पंजिका संख्या 46,180

तिथि	संख्या	तिथि	संख्या
28 JAN 1970		22 JAN 1982	
2617		V 976/35	
26 JUN 1971			
V 271/6			
10 OCT 1974			
04/2			
7 JAN 197			
V 233/25			

पुस्तकालय

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

२१८
६६

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

COMPILED

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

COMPILED

पुस्तकालय
(विज्ञान विभाग)
गुरुकुल कांगड़ी विश्वविद्यालय,
हरिद्वार 98
२६ (इन)

वर्ग संख्या
आगत संख्या 96806

पुस्तक-वितरण की तिथि नीचे अंकित है। इस तिथि सहित १५वें दिन तक यह पुस्तक पुस्तकालय में वापिस आ जानी चाहिए। अन्यथा ५ पैसे प्रतिदिन के हिसाब से विलम्ब-दण्ड लगेगा।

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

१४/२६(ख) १६८०५/२६.६.५८
COMPILED
Gurukula Kangri Library

॥ ओ३म् ॥

यजुर्वेद-संहिता

भाषा-भाष्य

(द्वितीय खण्ड)

भाष्यकार—
श्री पण्डित जयदेवजी शर्मा,
विद्यालंकार, मीमांसातीर्थ.

प्रकाशक—
आर्य्यसाहित्यमण्डल, लिमिटेड, अजमेर.

प्रथमावृत्ति २०००

सं० १९८८ वि०

मूल्य ४) रुपये

5/7
20

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

आर्य्य-साहित्यमण्डल लिमिटेड अजमेर के लिये
सर्वाधिकार सुरक्षित.

मुद्रकः—
ओंकार प्रिंटिंग प्रेस, अजमेर.

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

३८,९६५
१६-५-६०

स्वाध्यायमञ्जरी का २५ वां पुष्प

वैदिक ब्रह्मचर्य-गीत

(अथर्ववेद के ब्रह्मचर्यसूक्त ११-५ की एक व्याख्या)

लेखक—

अभय विद्यालङ्कार

मूल्य दो रुपया

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

ओ३म् ... मुक्तिः
पुस्तक 20/2
आगत 34,865
तारीख 26 5/60
गुरुकुल पुस्तकालय कांगड़ी

श्रद्धानन्द-स्मारक-निधि के सदस्यों के प्रति

संवत् २००१ की भेंट

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

CONTENTS

	PAGE
INTRODUCTION	ix
CHRONOLOGY OF SWIFT'S WORKS	xxviii
A TALE OF A TUB	1
THE BATTLE OF THE BOOKS	32
THE BICKERSTAFF PAMPHLETS	50
LETTERS:	
(i) GENERAL	65
(ii) TO VANESSA	88
(iii) JOURNAL TO STELLA	93
THE CONDUCT OF THE ALLIES	128
THE DRAPIER'S LETTERS	138
CONTRIBUTIONS TO 'THE TATLER,' 'THE EXAMINER,' AND 'THE SPECTATOR'	152
HINTS TOWARD AN ESSAY ON CONVERSATION	169
THOUGHTS ON VARIOUS SUBJECTS	179
MEDITATION ON A BROOMSTICK	182
POEMS	184
NOTES	209
QUESTIONS AND SUBJECTS FOR ESSAYS	217
HELPS TO FURTHER STUDY	218

Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

रा॥अपि तु भविष्याम एव । यथाहं सर्वेश्वरः परमात्मा नित्य इति नात्र संशयः, तथैव भवन्तः क्षेत्रज्ञा आत्मानोऽपि नित्या एवेति मन्तव्याः । एवं भगवतः सर्वेश्वरात् आत्मनां परस्परं च भेदः पारमार्थिक इति भगवतैवोक्तमिति प्रतीयते ;

ता॥एवमुत्तरत्र'भवन्तः'इत्यत्रापि मन्तव्यम्।कालानन्त्यात् पर्वतादीनामिवातिस्थिराणामपि कदाचित् नाशः स्यादित्युत्प्रेक्षां निवारयति—**अपि तु भविष्याम एवेति।** अप्रस्तुतस्वनिर्देशस्य दृष्टान्तार्थताम्,तत्र अहमिति निर्देशाभिप्रेतसर्वेश्वरत्व१सर्वात्मत्वरूपनित्यत्वोपपत्तिम्,दार्ष्टान्तिके च २नित्यत्वसम्भावनामाह —**यथेति। सर्वेश्वरः** कालत्रयवर्तिनः सर्वस्याधिपतिः कथं न कालत्रयवर्ती, कथं च ३सर्वेषां नियन्ता केनचित्कदाचिन्निरुद्ध्येतेति भावः । **परमात्मा**—४'देशकालस्वरूपानवच्छिन्नव्याप्तिः' इति परमात्मपदनिरुक्तिः । तथा च व्याप्तत्वात् व्याप्यैरस्य न नाशः; सर्वात्मत्वेन सर्वकालवर्तित्वं च सिद्धमिति भावः । ननु यः प्रत्यक्षयोग्ये देहातिरिक्ते जीवेऽपि संशेते, स कथं ततो व्यतिरिक्तेऽत्यन्तागोचरे परमात्मनि निःसंशयः स्यात्? उच्यते—न ह्यसावर्जुनः, ५'पुरुषं शाश्वतं दिव्यम्' इत्यादेः स्वयं वक्ता, नारदासितदेवलव्यासादिपरमर्षिशतवचनविदितपर६ब्रह्मभूतपरमपुरुषस्वभावः,प्रत्यक्षीकृतपुरन्दरलोक७सकलास्त्रमन्त्रतपःप्रभावादिः, निरतिशयगुरुदेवताभक्तिः, अस्खलितसकलवर्णाश्रमाचारः, धर्मलोपभयविह्वलः,देहातिरिक्तमात्मानमीश्वरं ८चात्यन्ताय नास्तीति भ्राम्यति संशेते वा । तत्प्रकारविशेषानभिज्ञतयैव हि तस्य शोकादिः । ततोऽयमीश्वरं तन्नित्यतां च सर्वेश्वरत्वादिसिद्धां सामान्यतो मन्यते ; लोकदृष्ट्या जन्मविनाशादिदर्शनात् , ९'न प्रेत्य संज्ञास्ति' इत्यादिश्रुत्यर्थापातप्रतीत्या च, जीवप्रकारविशेषांस्तत्त्वतो न जानातीति न कश्चिद्दोषः।**क्षेत्रज्ञा आत्मान इति**—यथा जीवात् परमात्मनो वैलक्षण्येन जीवस्वभावास्तस्मिन्न भवन्ति, तथा क्षेत्राद्विलक्षणत्वेन वक्ष्यमाणेन क्षेत्रगतमनित्यत्वादिकं न तन्नियन्तरि जीवे शङ्कनीयमिति भावः ॥

अथ कुमतिसौचिकविनिर्मितानामामूलचूडमघटित१०विघटितजरत्कर्पटशकलकन्थासगन्धानां प्रबन्धानां दोषान् स्थालीपुलाकन्यायेन निदर्शयन् ,प्रथमं शास्त्रोपक्रमविरोधं शास्त्रप्रवृत्त्यनुपपत्तिं च वदति —**एवमित्यादिना**;एवं तत्त्वोपदेश११प्रवृत्तशास्त्रारम्भोक्तिप्रकारेणेत्यर्थः । **भगवतः सर्वेश्वरादिति।** उभयलिङ्गात् सर्वनियन्तुः अहमिति निर्दिष्टादित्यर्थः । यदीश्वरजीवानां भेदः पारमार्थिको न स्यात्, उभयलिङ्गत्वदुःखित्वादिस्वभावसङ्करः स्यात् ; यदि चात्मनां मिथोभेदः सत्यो न स्यात् , बद्धमुक्तशिष्याचार्यादिव्यवस्थानुपपत्तिः स्यादिति भावः । **भगवतैव**—न तु रथ्यापुरुषकल्पेन केनचित् । यद्वा १२'त्वमेव त्वां वेत्थ, योऽसि सोऽसि',१३'सो अङ्ग देव यदि वा न वेद', इत्युक्तेन भगवता स्वेनैव

प्र-पा॥१. सर्वात्मकत्व. पा॥ २ सम्भावनायाह.पा॥ ३.सर्वेषां च निय.पा॥ *४देशकालनवच्छिन्ना व्याप्तिर्यस्येति बहुव्रीहिः॥ ५.गी. १०-१२॥६.ब्रह्मरूपपरम.पा॥ ७, सकलशास्त्र.पा॥ ८. चात्यन्तानित्यतया.पा॥ ९. बृहदारण्यकोपनिषदि. ४.अ. ४.ब्रा.१२. वा. †नप्रेत्येति ॥ प्रेत्य चरमदेहवियोगं प्राप्य, मोक्षदशायां स्वाभाविकापरिच्छिन्नज्ञानसंकोचाभावेन न संज्ञास्ति, समित्येकीकारे, ज्ञाधातोर्ज्ञानमर्थः, ततश्च भूतसंघातेनैकीकृत्यज्ञानं संज्ञाशब्दार्थः ॥ १०. संघटित. पा॥ ११.प्रवर्तित.पा॥ १२.यजुषि-काठके.१.प्रश्ने.६-पं॥ १३. ऋग्वेदे. ८. अष्ट. ७. अ. ११. मण्ड. ११. अनु. ७ वा. यजुषि. २.अष्ट ८.प्र. ९. अनु. ७५-पं॥

शं ॥ **किंत्वासीरेव । तथा नेमे जनाधिपा नासन्, किंत्वासन्नेव । तथा—न चैव न**

आ ॥ **न त्वेवाहम्** ॥

जा॥अत्र नित्यत्वादित्युत्तरं 'कुतो नित्यत्वमित्यत आह'इति वाक्यं चाध्याहार्यम् ; नत्वेवाहमित्यतः परम्

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

रा॥अज्ञानमोहितं प्रति तन्निवृत्तये पारमार्थिकनित्यत्वोपदेशसमये अहं त्वम् इमे सर्वे वयमिति व्यपदेशात् । औपाधिकात्मभेदवादे हि आत्मभेदस्यातात्त्विकत्वेन तत्त्वोपदेशसमये भेदनिर्देशो न संगच्छते । भगवदुक्तात्मभेदः स्वाभाविक इति श्रुतिरप्याह—*'नित्यो नित्यानां चेतनश्चेतनानामेको बहूनां यो विदधाति कामान्' इति ।

ता॥ स्वस्य स्वशरीरभूतजीवानां च तत्त्वमुक्तमिति प्रतीयत इत्यभिप्रायः। अज्ञानमोहितमिति—न हि स्वयं बम्भ्रम्यमाणस्यातेनापि भ्रान्तिरेवोत्पादनीयेति भावः। १बुद्धाद्यवतारेणासुरादिभ्य इवायमुपदेशः किं न स्यादित्यत्रोक्तं—तन्निवृत्तय इति। मोहनिवृत्त्यर्था गीतोपनिषदिति भवद्भिरपि स्वीकृत्य व्याख्यानादि च कृतमिति भावः । २देहभेदाभिप्रायेण बहुवचनम् ,नात्मभेदाभिप्रायेणेति शंकरोक्तं दूषयति—पारमार्थिकेति । न ह्यसौ 'न त्वेवाहम्' इत्यादिग्रन्थो ३भ्रान्तिनिवृत्त्यर्थो मन्त्रपाठः, येन भेदनिर्देशस्यान्यपरतां मन्येमहि; किं त्वसौ तत्त्वार्थोपदेशरूप इति भावः । अहम् इति प्रत्यक्त्वेन, त्वम् इति स्वाभिमुखचेतनान्तरत्वेन, इमे इति स्वपराङ्मुखानेकचेतनत्वेन, सर्वे इति ४एकोपाधिसंगृहीतानेकव्यक्तित्वेन, वयम् इति स्वेन सहात्मतयैकवर्गीकृतानन्तव्यक्तित्वेन इति भावः । इति व्यपदेशादिति—न ह्यत्र नाहमिति ५किं चिदस्ति न त्र त्वमिति नाप्यन्य इति प्रत्यादेशः कृत इति भावः । भास्करमते भेदस्य सत्योपाधिप्रयुक्तत्वात् भेदनिर्देश उपपद्यत इति शङ्कायां तत्रापि सामान्यत उक्तं दूषणमपरिहार्यमित्याह —औपाधिकेति । हिशब्द उपाधिभेदोपहितस्य परोक्तघटाकाशाद्युदाहरणेष्वपि भेदांशातात्त्विकत्वाभ्युपगमपरः । उपाधिसत्यत्वेऽपि यथैकस्यैव मुखचन्द्रादेर्मणिकृपाणसरित्समुद्रादिभिः सत्यैरप्युपाधिभिर्भेदोऽपारमार्थिकः,यथा चैकस्यैवाकाशादेर्घटमणिकादिसत्योपाधिभिरपि संयोगभेदातिरिक्तो नोपाध्यधीनो भेदः,एवमन्तःकरणादिभिः सत्यैरप्युपाधिभिर्निरवयत्वेन छेदनभेदनाद्ययोग्यस्य सर्वत्र परिपूर्णस्य ब्रह्मणो भेदोऽपारमार्थिक इत्यभ्युपगन्तव्यम् । ततश्च तत्त्वोपदेशसमये तद्विपरीतोपदेशो हितोपदेशिनो न घटत इति भावः । द्वयोरपि पक्षयोः श्रुतिविरोधोऽपि दूषणम् , स्वपक्षे च श्रुत्यैकार्थ्यान्न बुद्धागमादिवन्मोहनार्थत्वशङ्केत्यभिप्रायेणाह—भगवदिति । यद्वा भास्करपक्षदूषणायैव श्रुतिरुपात्ता; ततश्च कैमुत्येन शंकरपक्षोऽपि दूषितः। अपिशब्दः प्रमाणद्वयसमुच्चये । भगवदुक्तात्मभेद इत्यनेन श्रौतवदेव प्रमाणान्तरनैरपेक्ष्यं सूच्यते । श्रुतिरपि नित्या तदाज्ञारूपतयैव हि प्रमाणम् । ६'नित्यो नित्यानाम्' इत्यत्र ७'पवित्राणां पवित्रम्'८इत्यादिवद्योजनया ९जीवानित्यत्वपर्यवसितमर्थान्तरभ्रमं निरस्यन् , नित्यत्वबहुत्वचेतनत्वसामानाधिकरण्येन निरुपाधिकमेवात्मनां बहुत्वं चेतनत्वं चेति प्रदर्शयन् , तत एवात्मानित्यत्ववादिनां सौगतादीनाम् अविद्यादिमूलभेदवादिनां शंकरादीनाम् आगमापायिचैतन्यवादिनां वैशेषिकादीनां चिच्छक्तिमात्रनित्यत्ववादिनामन्येषामपि निरासमभिप्रयन्, प्रथमान्तपदचतुष्टयसामानाधिकरण्यबलादीश्वरैक्यं तदैक्यस्य हिरण्यगर्भरुद्रेन्द्रादिवत्कालादि-

प्र-पा॥ *१. बुद्धाद्यवतारेण - बुद्धादिवदवतारेण॥ २. देहभेदानुवृत्त्या. पा॥ *३. भ्रान्तिनिवृत्त्यर्थो मन्त्रपाठः- अदृष्टद्वारा तन्निवृत्त्यर्थो मन्त्रपाठ इत्यर्थः॥ *४.एकोपाधिः-सर्वत्वरूपो धर्मः॥ ५.काश्चि.पा॥ *६. श्वेताश्वतरोपनिषदि. ६. १३. कठ. २. ५. १३. गोपालतापनी पूर्व, १ ॥ ७. महाभारते. अनुशासनपर्वणि सहस्रनामाध्याये. १०-श्लो ॥ ८. इत्यादिवद्योजनायां. क. ग. ङ. च. पा॥ *९.'पवित्राणां पवित्रम्'इत्यत्र तद्धेतुभूतं पवित्रमित्यर्थः. तद्वदात्मनां हेतुत्वं चेत्प्रतीयते,तदा आत्मनामनित्यत्वं स्यादित्यर्थः ॥

ज॥ इतिशब्दश्च । अर्जुनं निमित्तीकृत्य प्राप्तलोकोपकारार्थं हि भगवतोपदेशः क्रियते।तत्र ये भगवतः

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

रा ॥ नित्यानां बहूनां चेतनानां य एको नित्यश्चेतनः, स कामान् विदधातीत्यर्थः । अज्ञानकृतभेददृष्टिवादे तु परमपुरुषस्य परमार्थदृष्टेर्निर्विशेषकूटस्थनित्यचैतन्यात्मयाथात्म्यसाक्षात्कारान्निवृत्ताज्ञानतत्कार्यतया अज्ञानकृतभेददर्शनं तन्मूलोपदेशादिव्यवहाराश्च न संगच्छन्ते । अथ परमपुरुषस्याधिगताद्वैतज्ञानस्य बाधितानुवृत्तिरूपमिदं भेदज्ञानं दग्धपटादिवन्न बन्धकमित्युच्यते—नैतदुपपद्यते; मरीचिकाजलज्ञानादिकं हि बाधितमनुवर्तमानं न जलाहरणादिप्रवृत्तिहेतुः । एवमत्राप्यद्वैतज्ञानेन बाधितं भेदज्ञानमनुवर्तमानमपि मिथ्यार्थविषयत्वनिश्चयान्नोपदेशादिप्रवृत्तिहेतुर्भवति ।

ता॥भेदाभेद्यत्वेन प्रवाहेश्वरपक्षप्रतिक्षेपं श्रुत्यन्तरादिप्रसिद्धनित्यचैतन्य१प्रसरादिकं सूचयन् , २'यदाग्नेयः' इत्यादिवदनुवादलिङ्गसद्भावेऽप्यप्राप्तत्वबलेन विशिष्टविधित्वं च व्यञ्जयन् , सर्वदा सर्वत्र सर्वेषां चेतनानामेक एवेश्वरस्तत्तत्कर्मसमाराधितस्तत्तदनुरूपाण्यपेक्षितानि करोतीति श्रुत्यर्थमाह—**नित्यानामिति** । पुनः सिंहावलोकितेन शंकरमतस्योपदेशानुपपत्तिरूपं शास्त्रारम्भमूल३घातमाह —**अज्ञानेति** । किमयं भगवान् स्वेन ज्ञातमर्थमुपदिशति, अज्ञातं वा? ज्ञातमपि साक्षात्कृतम् , श्रुतमात्रं वा ? उभयत्रापि तदज्ञानं निवृत्तम् , अनिवृत्तं वा? तन्निवृत्तावपि तत्कार्यभेदभ्रमो निवर्तते, न वा ? इति विकल्पमभिप्रेत्य साक्षात्कारादज्ञानतत्कार्यनिवृत्तिपक्षे दूषणमाह —**परमपुरुषस्येति** । क्षेत्रज्ञस्य हि अपरमार्थदृष्टिः स्यादिति भावः । **निर्विशेषेत्यादि**—निर्विशेषत्वं सजातीयविजातीयस्वगतभेदराहित्यम् ; कूटस्थत्वं मायानिष्ठत्वम् , साधारण्यम् , निर्विकारत्वं वा—स्वयमविक्रियमाणस्यापि कूटस्य यथा स्वसंसर्गिणामयःप्रभृतीनां विकारहेतुत्वं तद्वत् ; तत एव **नित्यत्वं** कालानवच्छिन्नत्वम्। **याथात्म्यम्** उक्तप्रकारम्;अयथासाक्षात्कारोऽस्मदादीनामपि परैरभ्युपगत इति तद्व्युदासाय **याथात्म्यसाक्षात्कारोक्तिः**। अज्ञानम् अविद्या ; तत्कार्यो भेदभ्रमः ; आदिशब्देना४नुष्ठापनादि गृह्यते । उपदेशादिव्यवहारो हि उपदेश्यार्थतद्वाचकाधिकारिशिष्याचार्यप्रयोजनभेदादिनानाविधभेददर्शनमूलः । भेददर्शनं चाज्ञानेनैव कृतमिति त्वन्मतम् । ततश्चाज्ञानतत्कार्यनिवृत्तौ कथं तत्कार्यपरम्परानुवृत्तिरिति व्याघातापसिद्धान्तशास्त्रानारम्भोपदेशाभावनिष्फलपरिश्रमत्वश्रुतिविरोधादिदोषशतमुन्मिषेदिति भावः ॥

अद्वैतज्ञानादज्ञाननिवृत्तावपि ५वासनादिवशाद्भेदभ्रमस्यानुवृत्तिं तस्यचाबन्धकत्वमाशङ्कते—**अथेति** । **दग्धपटादिवदिति**—यथा दग्धपटादेः पटादिप्रतिभासविषयत्वेऽपि न पटादिकार्यकरत्वम् , तद्वदत्र भेदभ्रमस्यानुवृत्तस्यापि न संसार६हेतुत्वमिति भावः। **नैतदुपपद्यत** इति—दृष्टान्तमात्रमुक्तं नतूपपत्तिः, प्रत्युतानुपपत्तिश्च विद्यत इति भावः । अनुपपत्तिं सोदाहरणमाह—**मरीचिकेति** । एवमत्र प्रसङ्गः—विप्रतिपन्नं भेदज्ञानमद्वैतज्ञानबाधिततया मिथ्यार्थमिति निश्चितं चेत्, न स्वविषयानुरूपप्रवृत्तिहेतुः स्यात् ; यथा बाधितानुवृत्तं मरीचिकाजलज्ञानम्—इति । एवं च बाधितानुवृत्तभेद-

प्र-पा॥ १. प्रसरादिकं च क.ख.ग.घ.ङ.च. छ. पा॥ २. यजुषि. ३. अष्ट. ९. प्रश्ने. १७. अनु ॥ ३. घातकमा. क. ख.ग.घ. ङ.च. छ. पा ॥ ४. नुष्ठानादि.पा ॥ ५. वासनावशात् . क. ख. ग. घ. ङ. च. पा॥ ६. हेतुत्वमित्यर्थः. क. ख. ग. घ. ङ. पा॥

आ ॥ **ईश्वरनित्यत्वस्याप्रस्तुतत्वादृष्टान्तत्वेनाह**—

ज॥कृष्णस्येश्वरत्वं नित्यत्वं च न जानन्ति, तान् प्रति यथाश्रुतैव योजना दृष्टान्तस्तूत्तरत्र भविष्यति । ये तु तज्ज्ञात्वा जीवनित्यत्वमेव न जानन्ति,तान्प्रत्यन्यथा योज्यमित्याह—**ईश्वरेति** ॥ अप्रस्तुतत्वादना-

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

रा॥ **न चेश्वरस्य पूर्वमज्ञस्य शास्त्राधिगततत्त्वज्ञानतया बाधितानुवृत्तिः शक्यते वक्तुम् ; *'यः सर्वज्ञः सर्ववित्', † 'परास्य शक्तिर्विविधैव श्रूयते स्वाभाविकी ज्ञानबलक्रिया च', ‡ 'वेदाहं समतीतानि वर्तमानानि चार्जुन। भविष्याणि च भूतानि मां तु वेद न कश्चन', इति श्रुतिस्मृतिविरोधात्। किंच परमपुरुषश्चेदानीन्तनगुरुपरम्परा च, अद्वितीयात्मस्वरूपनिश्चये सति अनुवर्तमानेऽपि भेदज्ञाने, स्वनिश्चयानुरूपमद्वितीयात्मज्ञानं कस्मा उपदिशतीति वक्तव्यम्।**

ता॥ज्ञानं दग्धपटादिवत् न स्वकार्यकरमिति बाधितानुवृत्तिफलाभावात् स्वेष्टव्याघात इति भावः।श्रुतमात्रपक्षेऽपि निर्विशेषविषयसाक्षात्कारश्रवणयोर्विषयानतिरेकेणाज्ञाननिवृत्तिरनुपपन्नेति १कृत्वा सर्वेश्वरे बाधितानुवृत्तिस्वरूपं दूषयति – **न चेति** । ईश्वरत्वादेव पूर्वमज्ञ इति वक्तुं न शक्यते, अनीश्वरत्वप्रसङ्गात्। ईश्वरोऽपि चेत् पूर्वमज्ञः, तस्य शास्त्राधिगमोऽपि न सम्भवति, तदधिकज्ञानवतोऽन्यस्य शास्त्रोपदेष्टुरभावात्। भावे वा २स एवेश्वरोऽनीश्वरो वा सन् ३कुत रिसद्धज्ञान इत्यनवस्थादिदोषात्। न च प्रवाहेश्वरपारम्पर्यमस्ति, तस्य दूषितत्वात्। न चेश्वरः स्वकृतेन शास्त्रेण तत्त्वमवगच्छति, वेदानित्यत्वान्योन्याश्रयादिप्रसङ्गात्। न चानादीनेव वेदान् स्मृत्वा तैरर्थमधिजगाम ; स्मृत्यादिहेतोः पूर्वोपलम्भस्याप्युपदेष्टृभावादिदुःस्थत्वात् इत्यादिदोषानभिप्रेत्योक्तं **पूर्वमज्ञस्येत्यादि** । ईश्वरस्य पूर्वमज्ञत्वे शास्त्राधीनज्ञानत्वे तदुपदेष्ट्रन्तरसद्भावे भ्रान्त्यनुवृत्तौ च श्रुतिस्मृतिविरोधमाह—**यः सर्वज्ञ इति।** ४स्वरूपतः प्रकारतश्च सर्वं ५जानाति वेत्तीति विवक्षया सर्वज्ञसर्वविच्छब्दयोरपुनरुक्तिः ; सर्वं विन्दति प्राप्नोतीति वा सर्ववित्॥

एवमुपदेशस्य हेत्वनुपपत्तिरुक्ता। ६अथोपदेष्टृतापि नोपपद्यत इत्याह—**किं चेति। इदानीन्तनेति।** न केवलमीश्वरकृतः प्रथम एवोपदेशोऽनुपपन्नः, अपि ७त्वद्यतनोऽपीति ; मठपतिपरम्परायाः शिष्यान्नकुक्षिम्भरेः शिष्याद्यभावात्प्रायोपवेशनं प्रसज्यत इति भावः । अज्ञातोपदेशपक्षानुपपत्तिमभिप्रेत्याह—८**स्वनिश्चयेति** । न ह्येतेऽनुपलब्धार्थाः, नापि सन्दिग्धार्थाः, नापि विप्रलम्भकाः, न च परोक्तानुवादिनः, नापि बालोन्मत्तादिवद्यथोपनतं जल्पाकाः, इति भावः । **कस्मा इति** । स्वस्मै परस्मै वा ? पूर्वत्र भिन्नतया निश्चिताय, अन्यथा वा ? भिन्नतयेत्यत्रापि सत्यतया निर्णीताय, असत्यतया वा? परस्मा ९इत्यत्रापि तात्त्विकाय,अतात्त्विकाय वा?अतात्त्विकत्वेऽपि तथा प्रतीताय,अन्यथा वा? इति विकल्प्य प्रष्टे तदुत्तरं वक्तव्यमित्यर्थः। १०तत्र स्वस्यैव भिन्नस्य ११सत्यत्वनिश्चयेऽपसिद्धान्ताज्ञत्वादिदोषप्रसङ्गः। असत्यत्वनिश्चये वन्ध्यातनयादिभ्य इवानुपदेशः। अभिन्नतया निश्चिताय स्वस्मै चेत्,

---

प्र-पा॥* मु· उप. १. २. ९; २. २. ७॥

† श्वे. उ. ६. ७॥ ‡ गी, ७-२६॥

१. कृत्वाथ सर्वे. क. ख. ग. घ. च.छ. पा॥

२. स एवेश्वरः सन् पा॥

३. कुतश्चित् रिसद्ध.पा॥ ४. स्वरूपतश्च प्रका.पा॥

५. जानातीति विवक्षया, क.ख.ग.घ.ङ.च.छ.पा॥

६. अथ श्रोतापि.पा॥ ७. त्वद्यतनकुमतिमठ. पा॥

८. स्वनिश्चयानुरूपमिति. क. ख. ग. ङ. छ, पा॥

९. इत्यपि, ग. घ. ङ. च. छ. पा॥

१०. अत्र, पा॥ ११. सम्यक्त्व. पा॥

ज॥शङ्कितत्वादृष्टान्तत्वेनाह। जीवनित्यतायां साध्यायामीश्वरमितिशेषः।अत एव कृष्णेत्यनुक्त्वा **ईश्वरे**त्युक्तम् ; नन्वीश्वरनित्यत्वं कुतः सिद्धम् ; पूर्वार्द्धे वाक्यत्रयसद्भावात्, कथं चिद्योजनासम्भवेऽपि

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

रा॥ प्रतिविम्बवत्प्रतीयमानेभ्योऽर्जुनादिभ्य इति चेत्—नैतदुपपद्यते;न ह्यनुन्मत्तः कोऽपि मणिकृपाणदर्पणादिषु प्रतीयमानेषु स्वात्मप्रतिबिम्बेषु, तेषां स्वात्मनोऽनन्यत्वं जानन्, तेभ्यः *किमप्युपदिशति । बाधितानुवृत्तिरपि तैर्न शक्यते वक्तुम्; बाधकेनाद्विती-यात्मज्ञानेनात्मव्यतिरिक्तभेद†ज्ञानकारणस्यानादेर्विनष्टत्वात् । द्विचन्द्रज्ञानादौ तु चन्द्रै-कत्वज्ञानेन पारमार्थिकतिमिरादिदोषस्य द्विचन्द्रज्ञानहेतोरविनष्टत्वात् बाधितानुवृत्ति-र्युक्ता; अनुवर्तमानमपि प्रबलप्रमाणबाधितत्वेनाकिंचित्करम् ।

ता॥ १अर्जुनादिप्रतिभासमन्तरेण सर्वदोपदेशः स्यात्;न २च तत्रोपदेशस्य किञ्चित्प्रयोजनमस्ति। परस्मै तात्त्विकायेति तु शरीरभेदेऽपि भवान्नाभ्युपगच्छति । अतात्त्विकतयैव प्रतीताय परस्मै चेत्, पूर्वव-देवानिर्वचनीयत्वेनासत्त्वेन वा निश्चितेभ्यः प्रतिबिम्बवन्ध्यासुतादिभ्योऽप्युपदेशप्रसङ्गः । अतात्त्विकस्यैव परस्य तात्त्विकत्वबोधे तु तत्त्ववेदित्वमेव न स्यादिति न तत्त्वोपदेशित्वसिद्धिरितिस्थिते, परमार्थत एक-त्वेऽपि भ्रान्त्या भिन्नतया प्रतीयमानेभ्यो बाधकज्ञानबलेनाभिन्नतया निश्चितेभ्यश्चेति पक्षं शङ्कते—**प्रतिबिम्बवदिति** । दूषयति—**नेति** । अनुपपत्तिं विवृणोति—**न हीति**।**अनुन्मत्त** इति—ईश्वरा-देरुन्माद एव भवता स्वीकृतः स्यादिति भावः । **कोपीति**—किमुतेश्वरइति भावः । **अनन्यत्वं जानन्निति**—३अनन्यत्वमजानन्तो बालादयः काममुपदिशेयुः;अत्रोपदेष्टुरन्यत्वाध्यवसाये भ्रान्तत्वादि-प्रसङ्ग इति भावः। ४**किमपीति**—लौकिकमलौकिकं वा दृष्टार्थमदृष्टार्थं वा, किं पुनर्मोक्षार्थमित्यर्थः । बाधितानुवृत्तिस्वरूपमभ्युपगम्य पूर्वं दूषणान्तरमुक्तम्;इदानीं ५तन्मते तदेव न सिध्यतीत्याह—**बाधि-तेति** । उपपादयति—**बाधकेनेति** । न हि कारणाभावे कार्यं घटेत, न च दोषनिवृत्तौ भ्रान्तिनि-वृत्तिर्न स्यादिति वक्तुं युक्तम् । **अनादेरिति**—स्वरूपतः प्रवाहतो वा अनादेरन्यानिवर्त्यतयैतावन्तं कालमनुवृत्तस्य भेदज्ञानकारणभूतस्य दोषस्य यदि अद्वैतज्ञानेनापि नाशो न स्यात्,नित्यसंसारित्वं ब्रह्म-णः स्यादिति भावः । अत्राज्ञानादेरिति कश्चित्पाठः; तत्रादिशब्देन भेदभ्रमस्तद्विषयश्च गृह्यते । परैरुदाहृते दृष्टान्ते बाधितानुवृत्तेरुपपत्तिमाह—**द्विचन्द्रेति** । **पारमार्थिकेति**—न हि पारमार्थिकं बाध्येत, तथा सति ६बाधाबाधविप्लवप्रसङ्गादिति भावः। **द्विचन्द्रज्ञानहेतोरिति**—न हि बाधकज्ञा-नेन पूर्वज्ञानस्य कारणं बाध्यते, इन्द्रियादेरपि बाधप्रसङ्गात् । अतो विषय एवारोपितस्तदधिष्ठानविष-येण विरुद्धाकारग्राहिणा ज्ञानेन बाध्यः । न चात्र तिमिरादिद्विचन्द्रज्ञानस्य चन्द्रैकत्वज्ञानस्य वा विषयः । भवतस्तु समस्तभेदभ्रमोपादानस्याज्ञानवासनादेः साक्षिचैतन्यविषयत्वात्, बाधकज्ञानस्य चाद्वितीयात्मव्यतिरिक्त७समस्तभावगोचरत्वात्, ८कारणस्याप्यनादेर्बाधएवेति भावः । **युक्तेति**—सामग्र्यनुवृत्तौ कार्यानुवृत्तिरुपपन्नेति भावः । यदि भ्रान्तिरनुवृत्ता कथं तर्हि तत्कार्यविस्मयभयादिनिवृ-त्तिरित्यत्राह—**अनुवर्तमानमपीति**। प्रबलशब्देन परपक्षे भेदभ्रमतद्बाधकयोरविशेषः सूचितः। द्वयो-

प्र-पा॥ *कमप्यर्थमु पा.कथमप्यर्थमु पा. † स्याज्ञानादेर्विनष्टत्वात्.पा. १. अर्जुनादिप्रभास. पा॥
२. चात्रो. क. घ. च. छ. पा॥
३. अन्यत्वं जानन्तो. ख. ग.घ.च.छ.पा॥
४. कमपीति. ख. ग. घ. ङ. छ. पा॥
५. त्वन्मते. क. ग. घ. ङ. पा॥
६.बाधबाधविप्लवप्रसङ्गात् - बाधायाः बाधस्य पारमार्थिकस्य, बाधविप्लवप्रसङ्गात् - बाधरूपदोषप्रसङ्गादित्यर्थः॥ ७. समस्ताभावगोचरत्वात्. पा॥
८. कारणस्याप्यज्ञानादेः. ङ. छ. प॥

आ॥ नत्वेवेति॥ **यथाहं नित्यः सर्ववेदान्तेषु प्रसिद्धः,एवं त्वमेते जनाधिपाश्च नित्याः ॥१२॥**

ज॥ उत्तरार्द्धस्यैकवाक्यत्वात्कथं योजनेत्यत आह—**यथेति** ॥ **वेदान्ता** उपनिषदः । सिद्धस्यार्थस्य

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

रा॥ इह तु भेदज्ञानस्य सविषयस्य सकारणस्यापारमार्थिकत्वेन वस्तुयाथात्म्यज्ञानाविनष्टत्वान्न कथंचिदपि बाधितानुवृत्तिः संभवति। अतः सर्वेश्वरस्येदानीन्तनगुरुपरम्परायाश्च तत्त्वज्ञानमस्ति चेत्, भेददर्शनतत्कार्योपदेशाद्यसंभवः। *नास्ति चेत्, अज्ञानस्य तद्धेतोः स्थितत्वेनाज्ञत्वादेव सुतरामुपदेशो न संभवति। किंच गुरोरद्वितीयात्मविज्ञानादेव ब्रह्माज्ञानस्य सकार्यस्य विनष्टत्वात् शिष्यं प्रत्युपदेशो निष्प्रयोजनः। गुरुस्तज्ज्ञानं च कल्पितमिति चेत्,

ता॥रपि हि अज्ञानकारणत्वं तैराश्रितम्,अन्यथा सत्यद्वयप्रसङ्गात्। तथा च सति किं कस्य बाधकं बाध्यं वा? न च दोषमूलत्वं बाधकज्ञानस्याज्ञातमिति वाच्यम्,प्रथममेव श्रवणवेलायां ब्रह्मव्यतिरिक्तसमस्तमिथ्यात्वप्रत्ययात्। १न चाज्ञातमिति तावता तत्त्वसिद्धिः;सत्यरजतबाधकेन शुक्तिकाज्ञानेनाज्ञातदोषेणापि तत्त्वतो रजतस्वरूपबाधाभावात्। दोषमूलत्वाविशेषेऽपि२पूर्वत्वपरत्वाभ्यां बाध्यबाधकव्यवस्थेतिचेत्—न; दोषमूलत्वे ज्ञाते सति परत्वस्याकिञ्चित्करत्वात्,३भ्रान्ततयावगतेनोक्तसर्वबाधकवाक्यवत्। अन्यथा ४शून्यमेव तत्त्वमिति माध्यमिकवाक्येन दोषमूलतया ज्ञातेनापि परत्वमात्रेण संविन्मात्रस्यापि बाधः स्यात्। अथ कारणस्यापि बाध्यतया विषयत्वापारमार्थिकत्वलक्षणं दृष्टान्तादैषम्यं विवृण्वन् बाधितानुवृत्त्यसम्भवं निगमयति—**इह त्विति**। **न कथञ्चिदपि**—अनाद्यज्ञानेन वा भेदज्ञानवासनादिभिर्वेत्यर्थः।५ज्ञातं वा अज्ञातं वेति विकल्पाभिप्रायेणोपक्रान्तामुपदेश६कारणाद्यनुपपत्तिं विकल्पस्फोरणेनोपसंहरति—**अत इति**। **सुतरामिति**—७जानतस्तु बाधितानुवृत्तौ दृष्टान्तमात्रमपि तावदस्ति; ८अजानत उपदेशे सोऽपि नास्तीति भावः॥

उपदेशस्य कारणाद्यनुपपत्तिरुक्ता; अथानर्थक्यमाह—**किंचेति**। ९प्रतिबिम्बवत्प्रतीयमानेभ्य इत्यादिना पूर्वमेव जीवाज्ञानपक्षस्यापि दूषितत्वाद्ब्रह्माज्ञानपक्षे अधिकदूषणमिदमुच्यते। ते खलु—एकमेव ब्रह्माविद्याशबलमेक एव जीवः; स्वप्नदृश इवैकस्यैव तस्य भ्रमात् स्वप्नदृष्टपुरुषादय इवान्ये जीवादयः प्रतिभान्ति; तस्यैकस्यैवानिश्चित१०देशविशेषस्थितेरनिर्णीतकालेन भविष्यता तत्त्वज्ञानजागरेण समस्तः प्रपञ्चोऽपि स्वप्नप्रपञ्चवद्बाध्यते—इति वर्णयन्ति। तत्रायमुपदेष्टा वासुदेवादिर्गुरुः स एव, तद्दृष्टो वा? शिष्योऽप्यर्जुनादिः स एव, तद्दृष्टो वा? इति विकल्पमभिप्रेत्य, गुरुः स एवेति पक्षे, दूषणमाह—**गुरोरिति**। **सकार्यस्येति**—शिष्याचार्यत्वादेरपीति भावः; तेनोपदेष्टृभावः प्रष्टृभाव उपदेशपरिकराभावश्चोक्तो भवति। गुरोस्तद्दृष्टत्वपक्षमनुवदति—**गुरुरिति**। न हि स्वप्नदृशा कल्पितपुरुषविज्ञानेन स्वप्नो बाध्येत; तद्वदत्रापि गुरोर्ज्ञानेन प्रपञ्चबाधाभावात्तद्बाधायोपदेशः सप्रयोजन इति भावः।

प्र-पा॥ *भेददर्शनमस्तिचेत्. पा॥

*१.अज्ञातामिति तावता तत्त्वसिद्धिः दोषमूलत्वमज्ञातमिति दोषमूलत्वाभावसिद्धिरित्यत्र: न ह्यन्धः स्थाणुं न पश्यतीति स्थाणुत्वमपगच्छेदिति भाव:॥

२. पूर्वपरत्वादिभ्याम्. ख, ग, ङ. च. छ, पा॥

*३.भ्रान्ततयावगतेन अयं भ्रान्त इति निश्चितेन पुरुषेण॥

४.शून्यत्वमेव.पा॥ ५.ज्ञातमज्ञातं वेति. ग.घ.ङ.छ.पा॥

६.करणाद्यनु. पा॥ ७.ज्ञानवतस्तु, ग. घ. छ. पा॥

८. अज्ञस्योप. क. ग, घ. ङ. च. छ. पा॥

९, तत्रप्रति. क. ख. ग. ङ. च. छ. पा॥

१०. देहवि. ग, घ. ङ. छ. पा॥

शं॥भविष्यामः किन्तु भविष्याम एव,सर्वे वयमतोऽस्माद्देहविनाशात्परम् उत्तरकालेऽपि।

ज॥ साध्यत्वेन निर्देशो दोषायेति सामर्थ्याद्यथैवंशब्दाध्याहारेण वाक्यभेदेन च योज्यमिति भावः। ननु वेदान्तैरीश्वरनित्यत्वं जानन्तस्तत्रैवोक्तं जीवनित्यत्वं कथं न जानन्ति। उच्यते—'नित्योनित्यानाम्'

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

Krishna kumara

काव्यमाला ।

CHECKED 1973
Initial

श्रीदुर्वाससा विरचितं
श्रीललितास्तवरत्नम् ।

वन्दे गजेन्द्रवदनं वामाङ्कारूढवल्लभाश्लिष्टम् ।
कुङ्कुमपरागशोणं कुवलयिनीजारकोरकापीडम् ॥ १ ॥
स जयति सुवर्णशैलः सकलजगच्चक्रसंघटितमूर्तिः ।
काञ्चननिकुञ्जवाटीकन्दलदमरीप्रपञ्चसंगीतः ॥ २ ॥
हरिहयनैर्ऋतमारुतहरितामन्तेष्ववस्थितं तस्य ।
विनुमः सानुत्रितयं विधिहरिगौरीशविष्टपाधारम् ॥ ३ ॥
मध्ये पुनर्मनोहररत्नरुचिस्तबकरञ्जितदिगन्तम् ।
उपरि चतुःशतयोजनमुत्तुङ्गं शृङ्गपुङ्गवमुपासे ॥ ४
तत्र चतुःशतयोजनपरिणाहं देवशिल्पिना रचित
नानासालमनोज्ञं नमाम्यहं नगरमादिविद्याया
प्रथमं सहस्रपूर्वकषट्शतसंख्याकयोजनं प
वलयीकृतस्वगात्रं वरणं शरणं व्रजाम्य
तस्योत्तरे समीरणयोजनदूरे तरङ्गि
घटयतु मुदं द्वितीयो घण्टास्व
उभयोरन्तरसीमन्युद्दामभ्रम
उपवनमुपास्महे वयमूरी

---

१. अस्य श्रीललितास्तवरत्नस्य
ट्श्रीनारायणपर्वणीकराणा
रायणशर्मणाम्.

kul Kangri University Ha

आलिङ्ग्य भद्रकालीमासीनस्तत्र हरिशिलाश्यामाम् ।
मनसि महाकालो मे विहरतु मधुपानविभ्रमन्नेत्रः ॥ ९ ॥
तार्तीयीको वरणस्तस्योत्तरसीम्नि वातयोजनतः ।
ताम्रेण रचितमूर्तिस्तनुतामाचन्द्रतारकं भद्रम् ॥ १० ॥
मध्ये तयोश्च मणिमयपल्लवशाखाप्रसूनपक्ष्मलिताम् ।
कल्पानोकहवाटीं कलये मकरन्दपङ्किलाबालाम् ॥ ११ ॥
तत्र मधुमाधवश्रीतरुणीभ्यां तरलदृक्चकोराभ्याम् ।
आलिङ्गितोऽवतान्मामनिशं प्रथमर्तुरात्तपुष्पास्त्रः ॥ १२ ॥
नमत तदुत्तरभागे नाकिपथोल्लङ्घिशृङ्गसंघातम् ।
सीसाकृतिं तुरीयं सितकिरणालोकनिर्मलं सालम् ॥ १३ ॥
सालद्वयान्तराले सरलालिकपोतचाटुसुभगायाम् ।
संतानवाटिकायां सक्तं चेतोऽस्तु सततमस्माकम् ॥ १४ ॥
तत्र तपनातिरूक्षः साम्राज्ञीचरणसान्द्रितस्वान्तः ।
चिश्रीसहितो ग्रीष्मर्तुर्दिशतु कीर्तिमाकल्पम् ॥ १५ ॥
मनि तस्योन्नतशिखरोत्कम्पिहाटकपताकः ।
पञ्चमो नः प्राकारः कुशलमारकूटमयः ॥ १६ ॥
मध्ये पल्लवितान्यभृतपञ्चमोन्मेषा ।
टी हरतादामूलमस्मदनुतापम् ॥ १७ ॥
स्तरुणीवर्गैः समन्वितः परितः ।
ञ्छापूर्तिं तनोतु वर्षर्तुः ॥ १८ ॥
स्य चोत्तरे भागे ।
ञ्चलोहधातुमयः ॥ १९ ॥
मगन्धायाम् ।
मे विहृतिम् ॥ २० ॥
सदा सहितः ।
कुसुमैः ॥ २१ ॥

. Digitized by S3 Founda

ुल में

ञ्चनाटक को नातिचिरा-
इति राजानमवादीत् ।

ारम्भेण—अलीकम्=असत्यम्, कलहा-
=निषेधेऽव्यम् । भवान् अपि=त्वमपि । एवम्=
ाटकनायकः—प्रेमप्रपञ्चस्य=रतिविषयकस्य, नाटकस्य=दृश्यस्य,
भिनेता । न अतिचिरादेव=शीघ्रादेव । यथा=येन प्रकारेण ।
तथैव । कमपि उपकारम्=उपकारात्मकं कमपि प्रयत्नम् । करि-
। इति=एवम् । राजानम्=नृपम् । अवादीत्=अकथयत् ।

झूठझूठ प्रलाप करना व्यर्थ है । आप भी इस प्रकार प्रेमप्रपञ्च-
ीघ्र ही जिस प्रकार हो सकें वैसा ही मैं कोई भी उपकारात्मक
हंस) राजा से कहने लगा ।

ण्डलादतिस्पष्टवर्णव्यक्तिमनोहारिणी वागश्रूयत ।

त्रान्तरे=एतस्मिन्नन्तरे । अन्तरिक्षमण्डलात्=आकाशमध्यात् ।
ारिणी=सुस्पष्टाक्षरप्रकटनमनोरमा । वाक्=वाणी । अश्रूयत=

ीच में आकाशमण्डल से अत्यन्त स्पष्ट अक्षर प्रकट करने वाली
ाई पड़ी ।

न्राजीवपत्राक्ष क्षिप्रं हंसो विमुच्यताम् ।
ाष्यत्येष ते दूतो दमयन्त्याः प्रलोभने ॥ २३ ॥

राजन् ! राजीवपत्राक्ष ! हंसः क्षिप्रं विमुच्यताम् । एषः दमयन्त्याः
भविष्यति ।

े राजीवपत्राक्ष ! राजीवपत्रे इव अक्षिणी यस्य तत्सम्बुद्धौ=

Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

यूयं
कुरुथ =
स्थितिम् । कु
नास्ति । वयम् चरणचर्यायाम् =
महे; इति न = नास्ति । तत् = अत
कूलः । मा भूः = नैव भूयात् । वयमपि स
अहम् मा भूम् = मा स्याम् ।

हिन्दी—वह हंस भी—"हे चतुरश्रेष्ठ ! हे धूर्त के समान
कुशल ! हे बुद्धि के विशिष्ट भार में गम्भीर ! हे चतुरता के आच
क्रुद्ध मत करो । आप और हम एक से ही राजहंस (राजाओं
हैं । आप सरसराजलक्ष्मी का अनुभव करते हैं तो हम तड़ागों
धर्मपात्रादि में दीन स्थिति नहीं करते हैं तो हम नदियों के तट
करते हैं और रणचर्या (युद्ध के बारे में) आप प्रशंसित नहीं
है तो विलासिता से चरणों से भ्रमण में हम प्रशंसित नहीं हो
अतः आप आत्मीयजनों में प्रतिकूल मत होवें या हम पंखों
मत होवें ।" इस प्रकार कहने लगा ।

एषा मे हृदयं जीव उच्छ्वासः प्राण एव च ।
संसारसुखसर्वस्वं प्राणिनां हि प्रियो जनः ॥

अन्वयः—एषा मे हृदयं, जीवः, उच्छ्वासः, प्राणः च एव (अ
संसारसुखसर्वस्वं प्रियः जनः (भवति) ।

सुधा—एषेति । एषा = इयं हंसिनी, मे = मम, हंसस्य । हृदयम्
= आत्मा, उच्छ्वासः = श्वसनम्, प्राणः = प्रधानभूतः वायुः । चैवास्ति
हि = यतः, प्राणिनाम् = जीवानाम् । संसारसुखसर्वस्वम्—संसारस्य
सर्वस्वम् = आनन्दमूलम् । प्रियः जनः = प्रियतमः भवतीति ।

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Fou

यिशाखा चिरप्रवृत्तशाखान्तराणामिव वेद इति वेदावेदविभागत-त्वज्ञाः ॥

अत एव तु छन्दोब्राह्मणानि च तद्विषयाणि ॥ ४ । २ । ६६ । इति सूत्रे अन्यत्राभिधेयस्यानित्यत्वाच्छन्दोब्राह्मणानां तद्विषयवचनमिति वार्त्तिककारः, व्याकरणभाष्यकारोऽपि च तत्र तत्र वेदावेदविभागं तथैवातस्थे। अत एव। पुराणप्रोक्तेषु ब्राह्मणकल्पेषु ॥ ४ । ३ । १०५ । इति सूत्रे "पुराणप्रोक्तेषु ब्राह्मणकल्पेषु याज्ञवल्क्यादिभ्यः प्रतिषेधस्तुल्यकालत्वादिति वार्त्तिकं, पुराणप्रोक्तेषु ब्राह्मणकल्पेष्वित्यत्र याज्ञवल्क्यादिभ्यः प्रतिप्रतिषेधो वक्तव्यः । याज्ञवल्कानि ब्राह्मणानि । सौलभानीति । किं कारणम् । तुल्यकालत्वात् ।

[illegible]

यथा [illegible]

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

हि सर्वज्ञकल्पास्तथागतप्रभृतयः केनापि कारणेन वेदनित्यतापक्षं समूलमुन्मूलयितुमिच्छन्तोऽपि अहमहमिकया तदुपक्रम्य अनेकनिबन्धान्निबध्नन्तोऽपि च न पारयाम्बभूवुस्तेषामिदम्प्रथमताबोधने वा पुरुषविशेषाभिप्रायप्रभवत्वबोधने वा, न चाद्यत्वेऽपि यत्नसहस्रमवलम्ब्यापि शेकुः केचन कालविशेषं पुरुषविशेषं वा निर्देष्टुं येनामुना पुरुषेणायं वेदोऽमुष्मिन् काले प्रणीत इति प्रामाणिकानां श्रद्धेयं स्यात् ।

प्रादुर्भावस्त्वस्माकमप्यनुमतो न हन्तुमीष्टे लेशतोऽपि विवक्षितां वेदनित्यतां, तथा हि स्मरन्ति—"युगान्तेऽन्तर्हितान् वेदान् सेतिहासान् महर्षयः । ले[illegible] तपसा पूर्वमनुज्ञाताः स्वयम्भुवेति",

[illegible]

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

तत्र द्वादशाध्यायी बहुभिर्बहुधा च व्याख्यातेति द्वादशाध्यायीपदव्यपदेशमुपयाता पूर्वमीमांसा । वस्तुतस्तु अस्त्येषा षोडशाध्यायी तत्रोत्तरां चतुरध्यायीं संकर्षकाण्डपदेन व्यवहरन्ति । इयं च सङ्कीर्णार्थनिरूपणपरेति संकर्षण-पदेन संकर्ष-पदेन चोच्यते इति द्वादशाध्यायीभूमिकायां समगरिष्महि । अस्याश्च पूर्वमीमांसाया आर्षं व्याख्यानमुपवर्षमहर्षिप्रणीता वृत्तिर्यामसकृदेव भाष्यकाराः शबरस्वामिन उट्टङ्कितवन्तः । आधुनिकेष्वपि च शास्त्रदीपिकादिग्रन्थेषु अस्ति तदुल्लेखः । सा च वृत्तिर्मूले प्रचुरप्रचारे अनेकविकल्पास्पदतां चोपगते प्रणीतेति तु लोकव्यवहारसिद्धं कालमहिम्ना वृत्तावप्यनानुकूल्यमुपयातायां तामुत्साद्य नानाविधानि व्याख्यानानि प्रव- [illegible] स्वरूपा स्व- लतिरे । आरे[illegible]

यया [illegible]

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

च्यते । परमिदं द्वादशाध्यायीपर्यन्तमेव मिलति अग्रे संकर्षकाण्डस्य वार्त्तिकं वर्त्तते न वेति नावधारयितुं पार्यते परं तु शाबरभाष्यं संकर्षकाण्डपर्यन्तं साकल्येन जैमिनीयसूत्रार्थनिरूपणपरं प्रणायि- शबरस्वामिभिरिति भाट्टचन्द्रिकाद्वारा सम्यगवगन्तुं शक्यं यतस्त- त्रतत्रसंकर्षसूत्राणि व्याचक्षाणेन ग्रन्थकृता शाबरं सांकर्षभाष्यं ग्रन्थतः संवाद्यानेकस्थलेषूद्धृतम् ॥

तदेवं संकर्षव्याख्यानमुपलभ्यमानं भाट्टचन्द्रिकैव श्रुतं च शाबरम् । अपरे तु शास्त्रदीपिकातन्त्ररत्नभाट्टकुतूहलप्रभृतयो ग्रन्था न संकर्षान्तामुपलभ्यन्ते किन्तु द्वादशाध्यायान्तमेव ।

[illegible] शास्त्रमिव न युक्तिर्न्य-

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

केचित्पुनर्निरर्गलसंगरणनिपुणाः कुमारिलमेव तुतातभट्टं मन्यन्ते । तद्यथा

प्रबोधचन्द्रोदयनाटकेऽपि द्वि॰ २ अङ्के श्लोके २ ।

नैवाश्रावि गुरोः*मतं न विदितं तौ†तातित‡कं दर्शनं तत्त्वं ज्ञातमहो न शालिक§गिरां वाचस्पतेः का कथा । सूक्तं नापि महोदधेरधिगतं माहा‖व्रती नेक्षिता सूक्ष्मा वस्तुविचारणा नृपशुभिः स्वस्थैः कथं स्थीयते ॥ इत्युक्तम् ।

एतेन टीकोक्तव्याख्यानेन तुतातः कुमारिलभट्ट इति गुरुश्च प्रभाकर इति, शालिकपञ्जिका च प्रभाकरमतावलम्बिनां परेषां ग्रन्थ इति स्फुटं सिध्यति । एवं च तातः पितरि पुत्रे चेति

...स्वरूपा स्व॰

प्रकारेण तः—व्याख्या...

यथा ...

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

धते, ततश्च तौतातिकं दर्शनं कौमारिलं दर्शनमिति प्रबोधचन्द्रोदयटीकायै तौतातिकं दर्शनं कौमारिलमिति ब्रुवते न बहु मन्ये । कथयन्ति च पुरातनमितिहासं—कदाचित्कुमारिलोऽभवदधीयानो मीमांसां गुरुगृहे तत्र च कस्यांचित्तदानीमध्याप्यत्वेन प्रचलितायां जैमिनीयसूत्रव्याख्यायामासीत्पाठः—अत्रापिनोक्तं तत्र तुनोक्तमिति द्विरुक्तम्—इति, तं च पाठं निरीक्ष्य कुमारिलस्य गुरुर्विसिष्मियेऽत्यन्तं किमिदम्—अत्रापिनोक्तं तत्र तुनोक्तमिति कथं द्विरुच्येत, न हि द्विरनुक्त्या द्विरुक्तिसंभवः, ततश्च किंचित्कालं सुविचार्यापि नाप निर्णयं ग्रन्थार्थस्य । सति चैवमुन्मना एव पाठं विसृज्य निर्जगाम गृहाद् गुरुः । शिष्यस्तु कुमारिलः अत्रापिना [illegible] प्रथमर्थ उक्तः, तत्र सेतिहासान [illegible] य. । [illegible] पदविभागं योजनां

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

सरलचित्ततां चावधार्य तेनैतेन तु—शब्दार्थावधारणकौशलेन, गुरुस्तं कुमारिलं तु—तातम*वादीदिति अङ्गीकुर्मस्तावदिदं कुमारिलकौशलं तेन गौरवीं गुर्वनुकम्पां च कुमारिले, परं तु नैष तु—तातभट्टः स तु शबरस्वामिनोऽप्यतिप्राचीन इति पञ्जिकाचिन्तामणिप्रभृतिग्रन्थव्यासङ्गेन सुज्ञानम् ।

यद्यपि भाट्टदीपिकापदेनैव सङ्कर्षचतुरध्यायी व्याख्यानमपि प्रसिध्यति तथाऽपीयं चतुरध्यायीव्याख्या न भाट्टदीपिका नापि खण्डदेवकृतिः परं तु भाट्टचन्द्रिकाख्या भास्करकृतिश्च । भाट्टदीपिकाकारात्खण्डदेवादनन्तरं भाट्टचन्द्रिकाकारो गम्भीरनामकब्राह्मणपुत्रः खण्डदेवकृतिं भाट्टदीपिकां [illegible] यीव्याख्यास्वरूपां स्वीयया [illegible]

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

तस्माद् द्वादशाध्यायीव्याख्या चतुरध्यायीव्याख्या च नैककर्तृका नैकनाम्नी चेति साधु प्रसाधितम् । एतद्व्याख्यानव्यतिरिक्तं सङ्कर्षकाण्डव्याख्यानं नोपलभ्यते केवलं शाबरं सङ्कर्षकाण्डव्याख्यानं ग्रन्थेषूपलभ्यते उद्धाररूपेण, परं तु शाबरं सङ्कर्षव्याख्यानं न केनापि बहुधा ज्ञायते वाऽप्युपलभ्यते वा । मन्ये आधुनिकानां विद्याविवर्द्धनरसिकानां देशान्तरीणानां सम्राड्जातीयानामखण्डोद्यमानामुद्योगेन विलुप्तप्रायप्रचारमपि साङ्कर्षशाबरव्याख्यानम्—अलवर—जयपुर—जम्बूप्रदेशादिस्थितमहापुस्तकालयेभ्योऽन्वेषणेन लभ्यतेति ।

एतत् शाबरसाङ्कर्षव्याख्यानं नातिचिरं विलुप्तप्रचारं भाट्टचन्द्रिकायां तदीयपङ्क्तीनामुद्धारदर्शनात्, अस्ति चायमुद्धारस्तादृशो

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

ठाङ्क।

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collectio

८६ वर्णा

१० व ... ४०४

CC-0. Gur ... aridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

श्रीमते रामानुजाय नमः ।

सङ्कर्षकाण्डस्थसूत्रसूचनिकापत्त्रम् ।

जैमिनीये सङ्कर्षे त्रयोदशाध्यायस्य प्रथमः पादः ।

		पृष्ठाङ्काः ।			पृष्ठाङ्काः ।
१	अनुयजतीति ..	१	९	उल्मुकहरणे ..	५
२	स द्रोणकलशात् ..	२	१०	अभितः ..	५
३	तन्त्रं प्रदानम् ..	२	११	हविष्कृत् ..	६
४	शामित्रं तीर्त्वा ..	२	१२	नयने ..	६
५	क्रत्वङ्गं वा ..	४	१३	मनुष्याः ..	७
६	चयनाङ्गं वा ..	४	१४	शमिताऽन्यः	
७	योऽग्निम् ..	५	१५	संज्ञपने च	
८	गुणचोदना वा ..	५			

अथ त्रयोदशाध्याये द्वितीयः पादः ।

		पृष्ठाङ्काः ।			पृष्ठाङ्काः ।
१६	पत्नीम् ..	८	२५	यत् पितृभ्यः ..	१३
१७	एवं वा ..	९	२६	उत्तरस्मिन् ..	१५
१८	भूयांसि कर्माणि ..	९	२७	दक्षिणाग्नौ ..	१६
१९	भूयांसो मन्त्राः ..	९	२८	अप्यनाहिताग्निना	१७
२०	ऐन्द्रम् ..	९	२९	स लौकिके ..	१७
२१	समानतन्त्रः ..	११	३०	गार्हपत्यस्थानीयम् ..	१७
२२	स नित्यः ..	१२	३१	तत्र गार्हपत्यशब्दः	१८
२३	अयशब्दः ..	१२	३२	यत्पौर्णमास्याम् ..	१८
२४	न द्वे ..	१२	३३	अग्नीषोमीयेण ..	१९

अथ त्रयोदशाध्याये तृतीयः पादः ।

पृष्ठाङ्काः । ...ष्ठाङ्काः ।

३४ ...

३५ ...

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection ...

अथ त्रयोदशाध्याये चतुर्थः पादः ।

अयं च यूपपाद इत्युच्यते ।

		पृष्ठाङ्काः ।
५८	वाजिनेन ..	२८
५९	आमिक्षायाम् ..	२८
६०	तस्य वाजिनम् ..	२९
६१	विशाखत्वम् ..	२९
६२	एतेन यूपकर्म ..	३०
६३	ऊर्ध्वम् ..	३०
६४	अग्रमध्यशब्दौ ..	३०
	..	३०
	..	३०
	...व्ययाः ..	३१
	चतुरः ..	३१
६९	परिवीय ..	३१
७०	तासामेकाम् ..	३१
७१	एतेनैकादशिन्याम्	३१
७२	स्थितादुत्तरम् ..	३२
७३	तन्त्रं यूपमन्त्रः ..	३२
७४	आद्यस्थितादुत्तरम्	३२
७५	ऐकादशिनान् ..	३२
७६	तेषाम् ..	३३
७७	सद्यः संमानम् ..	३३
७८	एतेन सवनीये ..	३४
७९	अग्रेण ..	३४
८०	तेषामन्तराले ..	३४
८१	तथा वेदिसंमिताम्	३४
८२	यथापूर्वम् ..	३५
८३	उपरि संमिताम् ..	३५
८४	व्यत्यस्तपशु ..	३६

अथ चतुर्दशाध्यायस्य प्रथमः पादः ।

अयमिष्टकापादः ।

		पृष्ठाङ्काः ।
८५	इष्टकाभिः ..	३६
८६	अग्निमत्यः ..	३७
८७	समचतुरस्राः ..	३७
८८	अमृन्मयीनाम् ..	३७
८९	वर्ण...	३७
९०	त...	३८
	[illegible]	
९८	सहस्रे ..	४०
९९	सहस्रेष्टकम् ..	४०
१००	इष्टकाविवृद्धौ ..	४०
१०१	चितिशब्दः ..	४१
१०२	तस्या एकस्वाच्च ..	४१
१०३	गणेषु ..	४१
१०४	[illegible]	४१

CC-0. Gu... University Haridwar Colle... USA

...त्ता होती है । जहां अभाग्योदय वहां विप-
...ष्ठा प्र... ...धर्म से विपरीत दुःख के ही काम करते
... ...भाग्योदय वहां परस्पर उपकार, प्रीति, विद्या, सत्य,
... अधर्म से अलग होकर करते रहते हैं । वे सदा आ-
... हैं । जो मनुष्य विद्या कम भी जानता हो परन्तु पूर्वोक्त
दुष्ट व्यवहारों को छोड़ कर धार्मिक होके खाने पीने बोलने सुनने बैठने उठने
लेने देने आदि व्यवहार सत्य से युक्त यथायोग्य करता है वह कहीं कभी दुःख
को नहीं प्राप्त होता और जो सम्पूर्ण विद्या पढ़ के पूर्वोक्त उत्तम व्यवहारों
को छोड़ के दुष्ट कर्मों को करता है वह कहीं कभी सुख को प्राप्त नहीं हो
सकता । इसलिये सब मनुष्यों को उचित है कि आप अपने लड़के लड़की इष्ट
मित्र अड़ोसी पड़ोसी और स्वामी भृत्य आदि को विद्या और सुशिक्षा से युक्त
करके सर्वदा आनन्द करते रहें ।

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

धारयन् [सुमनाः] सुप्रसन्नः [सुमेधा] सुष्ठु धारणा प्रज्ञोपेतः [मनसा] दुःख रहितेन मनसा [मोदमानः] हृष्यन् [वः] युष्मान् [ऐमि] प्रत्यागच्छामि ॥ १ ॥

येषा मध्येति प्रवसन् येषु सौमनसो बहुः, गृहानुप ह्वयामहे ते नो जानन्तु जानतः ॥ २ ॥

अथ [प्रवसन्] देशान्तरं गच्छन् यजमानः [ऐषाम्] यान् गृहान् [अध्येति] स्मरति [ऐषु] ऐषु च गृहेषु यजमानस्य [बहुः] अति शयितः [सौमनसः] प्रेमा तान् [गृहान्] गृहान् वयम् [उपह्वयामहे] आह्वयामः [ते] वास्तु देवाः आहूताः सन्तः [जानतः] उपकाराभिज्ञान् [नः] अस्मान् [जानन्तु] जानन्तु ॥ २ ॥

उपहूता इह गाव, उपहूता अजावयः, अथो अन्नस्य कीलालं उपहूतो गृहेषु नः, क्षेमाय वः शान्त्यै प्रपद्ये, शिवं शग्मं शंयोः शंयोः ॥ ३ ॥

अस्माकं गृहेष्वेतेषु [गावः] धेनवो बलीवर्दाश्च [उपहूता इह] सुखेनाथ स्थानाय संप्रत्यस्माभि रनुज्ञाताः खलु । एवमेव [अजावयः] छागा मेषाश्च [उपहूताः] अत्र अवस्थानाय उपहूताः । [अथ उ] अपिच [अन्नस्य] अन्न सम्बन्धी [कीलालः] रसविशेषोऽपि [नः गृहेषु] अस्मदीय गृहेषु [उपहूतः] समृद्धो भवतु इत्येवमनुज्ञातम । हे गृहाः ! [क्षेमाय] विद्यमान वसु संरक्षणरूप क्षेमाय [शान्त्यै] सर्वारिष्ट शमनाय च [वः] युष्मान् [प्रपद्ये] प्रपद्ये अतः [शिवम्] कल्याणं कामयमानस्य [शंयो] शग्मम् ऐहिकं सुखम् [शयोः शग्मम्]

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

आमुष्मिकं च सुखं भूयात् ॥ ३ ॥

शंयु र्नाम ऋषिः । अभ्याशः संपूर्तिसूचनार्थः मङ्गलातिशयार्थश्च इति शिवम् ॥ इत्युपस्थान मन्त्रा ॥

आधान होमोपस्थानै स्त्रिभिः प्रकरणैरयम् ।
त्रिपञ्चाशन्मितै र्मन्त्रै रग्नि होत्राधिकारकः ॥ ४ ॥
आहवनीयं नवभि स्त्रिभिरथगां गार्हपत्यंतु ।
सप्तभिरथगां द्वाभ्यां नवभिस्तु ब्रह्मणस्पतिकम् ॥ १ ॥
पञ्चभिरग्निं स्त्रिभिरथगृहानुपास्ते ह्यु पस्थाने ।
क्षुल्लकमष्टकमन्त्यं बृहदन्यत त्रिंशता कृ प्तम् । २ ॥
आधान मष्टभि र्होमः सप्तभि त्रिंशता बृहत् ।
उपस्थानं क्षुल्लकं तु मन्त्रै रष्टाभिरिष्यते ॥ ३ ॥

★

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

...इति ।

...स्तु गुरुः शिष्ये नियोजयेत् ।
पृथिव्यां नास्ति तद्द्रव्यं यद्दत्त्वाऽप्यनृणी भवेत् " इति ॥

आहिताग्निश्चेद्गुरुः " यद्यश्वं प्रतिगृह्णीयात्तदा निष्क्रयस्य षष्ठांशं द्वादशांशं वा ब्राह्मणाय दत्त्वा यावतोऽश्वान्प्रतिगृह्णीयात्तावतो वारुणान् चतुष्कपालान्निर्वपेत् " इतिश्रुतिविहितामश्वप्रतिग्रहेष्टिं कुर्यात् । गृह्याग्निमांस्तु तत्स्थाने स्थालीपाकान्कुर्यात्—

" अश्वप्रतिग्रहं कृत्वा चरेच्चान्द्रायणत्रयम् ।
लक्षत्रयं वा गायत्र्या जपेद्विद्वान्समाहितः ॥
त्रिगुणं वाचयेद्वेदं शतं विप्रांश्च भोजयेत् " ।

इत्यरुणस्मृत्युक्तस्य शक्तौ सत्यां समुच्चयः । मीमांसकमतं तु न सत्याषाढसूत्रानुसारिणामिष्टम् । " वारुणी " इति काम्येष्टिप्रकरण ऋत्विज एव तस्या विधान... षष्ठ्येकवचनम् । एकत्वमत्राविवक्षितमुद्देश्यगतत्वात् । ग्रहं...

वेदाध्ययनोत्तरं तदर्थमधिगम्यैव समावर्तनं कर्तव्यम् ।

" वेदान्वेदांस्तथा वेदौ वेदं वाऽपि समाहितः ।
अधीत्य चाधिगम्यार्थं ततः स्नायाद्द्विजोत्तम...

प्रथमं वेदानितिवचनं चतुष्ट्वाभिप्रायं, द्वितीयं त्रि...
...र्थो ज्ञात्वेत्यर्थः ।

१ ख. घ. ङ. °दिलाम° । २ ख...

...war Collection. Digitized by S3 Foundation...

...ह्मचर्य...

अधीत्य वेदं ...

धीत्य वेदामितिव्रच...

तिक्रान्तेऽपि व्रतकाले स...

व्रतमात्रेण स्नातव्यमिति । विद्यास्नान...

गर्हितमिति । ब्रह्मचर्यस्य विद्यार्थत्वाच्छ्रुतिविरोधा...

मातृदत्तः ।

गोभिलगृह्ये—"त्रयः स्नातका भवन्ति विद्यास्नातको व्रतस्नातको विद्याव्रतस्नातक इति तेषामुत्तमः श्रेष्ठः" इति ।

कामं तु याज्ञिकस्येतिसूत्रव्याख्यावसरे कर्कः— यज्ञं वेदेति याज्ञिकस्तस्य
...ति षडङ्गमर्थतोऽनधिगम्यापीति । हरिहरोऽपि—साङ्गं वेदमधी-
...ादित्येकः पक्षः । मन्त्रब्राह्मणात्मकं वेदमधीत्यावबुध्य स्नाया-
...ग्रन्थमधीत्य यज्ञविद्यां चास्यस्य स्नायादिति तृतीयः । यज्ञवि-
...मात्रेऽधीते न स्नायादिति निषेध इति चेति ।

अथ तत्कालः ।

...ह्यम्—"उदगयन आपूर्यमाणपक्षे रोहिण्यां मृगशिरसि
...योः फल्गुन्योर्हस्ते चित्रायां विशाखयोर्वैतेषु स्नायात्" इति ।
...दिषु षट्सु राशिषु श्रविष्ठार्धमारभ्य सार्धचतुर्दशसु नक्ष-
आपूर्यमाणपक्षे यानि रोहिण्यादीनि विशाखान्तान...
...तेषु स्नायात् । वाशब्दः स्नानस्य विकल्पार्थः स्ना...
...स्य कर्मस्वधिकारो नास्ति तस्य नैष्ठिकब्रह्मच...
...व सिद्ध एतोक्तिवचनं रोहिण्यादिष्वसंभवे त...
...ी व्याख्यातमेतन्मातृदत्तेन ।

Gurukul Kangri University Haridwar Col...

REPRINT FROM THE PANDIT.

॥ श्रीः ॥

CHECKED
Initial

संकर्ष—काण्डम् ।

जैमिनीयषोडशाध्याय्याः शेषचतुरध्यायीस्वरूपम् ।

मीमांसापारदृश्वबुधवरश्रीभास्करभट्टप्रणीतभाट्टचन्द्रिकोपेतम् ।

सत्संप्रदायाचार्य पं० स्वामिश्रीराममिश्रशास्त्रि संकलितटिप्पणीसमेतम् ।

SAMKARSHA KÁNDA

OR

...जातीयगुणानां देहान्द्रियमनः...

...JAIMINI,

...च कालान्तरेण देशान्तरे...

Act XXV of 1867.

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

गुरुकुल कांगड़ी—हरिद्वार
93,6

॥ श्रीः ॥

श्रियै नमः ।

श्रीपतये नमः ।

श्रीमते रामानुजाय नमः ।

संकर्ष-काण्डभूमिका ।

अनादिनिधनाविच्छिन्नविविधरचनाप्रपञ्चे सुमेधसामपि परमाश्चर्यकरे अनर्वाग्दृशामप्यवाङ्मनसगोचरे घटीयन्त्रवदनिशमावर्तमाने जगदुदयविभवलयलीले संसारचक्रे बम्भ्रमति कर्मपरवशान् भ्राम्यतोजन्तूनालोक्य करुणावरुणालयो जगदीश्वरस्तान् बन्धादुन्मोचयितुकामो देहेन्द्रियमनःप्राणैरतिपटीयसा ज्ञानेन्द्रियग्रामेण चा- ...तिरेकेण च कालान्तरीणदेशान्तरीणविप्रकृष्टासंनिकृष्टा-

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

एवं सहस्रशाखे सामनि काश्चिदेव शाखा लब्धप्रचारा अपराश्च समूलमुन्मूलिता: कालमहिम्ना । प्रचचार चाचिरादेव कालाद् वाजसनेयि-शाखा सब्राह्मणमन्त्रिका, । भगवन्तं भास्करमाराध्य याज्ञवल्क्यो महर्षिस्तां लेभे इति हि पुराणेतिहासाचार्या: । न च तावता अचिरप्रवृत्ता सा शाखा न वेदो, नापि कृत्रिमेत्यनित्या, तस्या: सुचिरकालप्रवृत्तानामाश्वलायनादिशाखानामिव विधूतकल्मषैर्जातिस्मरैराधिकारिकै: परमर्षिभि:स्मर्यमाणत्वाविशेषादविशेषाच्चानुपूर्वीनित्यताया: । यथोक्तं द्वादशस्कन्धे श्रीमद्भागवते-याज्ञवल्क्यस्ततो ब्रह्मन्। छन्दांस्यधिगवेषयन् । गुरोरविद्यमानानि सूपतस्थेऽर्कमीश्वरम् ॥ याज्ञवल्क्य उवाच-ओं नमो भगवते आदित्यायेत्यारभ्य -यातयाम यजु:काम उपसरामीति, सूत उवाच-एवं स्तुत: स भगवान् वाजिरूपधरो हरि: । यजूंष्ययातयामानि मुनये[illegible]

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 F[illegible] USA

शाखा [illegible]

Executive Committee to get the wrong done to Nabha and the Panth righted by all peaceful and ...te means.

...The Shromani Gurdwara Parbandhak ...ws with disgust the behaviour of ...e, having eaten his salt, have ... towards His Highness the ...abha during the enquiry ...isputes in order to help in ...nce of His Highness from ... Committee also condemns the ...ose who, taking advantage of the ... Highness, are carrying on a ...ropaganda to defame and

...resses its heartfelt sympathy ...ng persecuted in Nabha on ...y to their master,

...assing of these resolutions, ...unity had observed the 29th ...yer for Nabha, and then the ...9th of September was fixed for marking the ...aggrieved feelings of the Panth by leading ...hymn-singing processions barefooted through the

TRUTH A...
पं० ...
19
PUBLIS...
IN 954.5 ShIT
CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

Executive Committee to get the wrong done to Nabha and the Panth righted by all peaceful and legitimate means.

(3). The Shromani Gurdwara Parbandhak Committee views with disgust the behaviour of those persons who, having eaten his salt, have acted teacherously towards His Highness the Maharaja Sahib of Nabha during the enquiry about the inter-state disputes in order to help in the forcible severance of His Highness from the State. The Committee also condemns the activities of those who, taking advantage of the helplessness of His Highness, are carrying on a false and malicious propaganda to defame and discredit him.

The Committee expresses its heartfelt sympathy with those who are being persecuted in Nabha on account of their loyalty to their master,

Previous to the passing of these resolutions, the whole Sikh community had abserved the 29th July as a day of prayer for Nabha, and then the 9th of September was fixed for marking the aggrieved feelings of the Panth by leading hymn-singing processions barefooted through the

कांगड़ी
भेंट

iversity Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

principal streets of all impo... country and by offering prayers for Nabha in the Gurdwaras. Much water has flown under the bridges since the removal of His Highness from Nabha on the 9th July. Repression is on the Sikhs once more. Arests are taking place rapidly in the Nabha State. The historic Gurdwara of Gangsar in the town of Jaiton, Nabha State, has been besieged by the State police. The congregation is shut in; pilgrims, offerings or provisions for the Guru's kitchen are not allowed to go in. Some other native States of the Punjab, and among them, be it said to the shame of Sikhs, some Sikh States, have adopted a sympathetic policy of repression. As yet the Punjab Government is strangely quiet.

So the Sikhs are once more making history in pain and suffering as last year at Guru-ka-Bagh full of faith in the mercy of God and full of determination to make all necessary sacrifices with meekness and with humility.

Sat Sri Akal.

SAMPLE STOCK VERIFICATION
1988
VERIFIED BY D. K. Gupta

पुस्तकालय, गुरुकुल कांगड़ी विश्वविद्यालय, हरिद्वार ।

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

PRINTED BY

Bhai Hari Singh Akali, Printer and Publisher

AT THE

ONKAR PRESS, AMRITSAR.

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

स्कृतम् ॥ ३ ॥ तावत्तिष्ठाम...ये
गंभीरैःशिखरैर्महान् ॥ शोभतेहेग
त्रौसदामेघैर्नमुच्यते ॥ ६ ॥ मेघाग
नाममहादीर्घोमार्गाग्रेतुव्यवस्थितः ॥
धितः ॥ ९ ॥ पर्वतोह्यद्यभोभीमयथ
ध्येसंभूतोविपुलःपथः ॥ गतास्तेपांडव
रिंगैर्दाडिमैश्चैवजंबीरैःकैतकैस्तथा ॥
॥ १३ ॥ रक्तचंदनश्रीखंडैर्मालतीमह
सेव्यंतेदेववदानवैः ॥ तस्योपरिमहाम
गैश्चश्रुतेनचमनोरमैः ॥ १६ ॥ संगी
त्कन्याःसमायाताआरूढामत्तवारणैः
हीतले ॥ वीणावत्युवाच ॥ स्वागतं
स्यास्तुवचनंश्रुत्वाधर्मोवचनमब्रवीत्ः
ताः ॥ २१ ॥ वीणावत्युवाच ॥ ये

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

भारत धिष्ठिरउवाच ॥ तत्रयास्यामिदेवेशि
तेषांगतास्ताःसर्वकन्यकाः ॥ वायुवेग
१५॥ मंदाकिनीपुण्यावहतेस्वर्गगामिनी ॥
॥ २६ ॥ सुवर्णपिंडकासर्वामणिरत्नां
गां.प. पुत्रःशुकोमहान् ॥ तेनतप्तंतपःपूर्वंतस्मि
१८ तैश्चपुंनागैर्नागकेशरैः ॥ २९ ॥ किन्न
पदीपतितातत्रशैलमूलेनदीतटे ॥ नद्य
यस्यार्थेकौरवाःपूर्वंहतादानवराक्षसाः
ले ॥ ३३ ॥ द्रौपदीपतिताभार्यात्रिष्
तुगतोस्मियत्रतत्पुरः ॥ मातुर्वाक्येन
णिशततमोऽध्यायः ॥ १०० ॥ एका
युधिष्ठिरउवाच ॥ तांचैवंमृत्युसंप्राप्तां
तंहितयापापंतन्मेराजन्वदस्वतत
ज्ञीवृकोदर ॥ यमयोर्नैवभ

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S

क्त्वागतास्तुते ॥ ५ ॥ ...यि
ताम्रेणशिखरैर्हेमचर्चितैः ॥ आग
तिवरारूढाकैलासेयत्रशंकरः ॥ ८ ॥
॥ ९ ॥ क्रौंचपादोमुनिश्रेष्ठोवनंतेनैव
गवैडूर्यनिर्मितः ॥ प्रासादोदृश्यतेत
तेतावद्यावत्कन्याःसमागताः ॥ १
जकथंस्वर्गपाथिस्थितः ॥ १३ ॥ अ
॥ १४ ॥ धर्मउवाच ॥ निवृत्तेआर
उवाच ॥ त्वत्समोनास्तिराजेंद्रयोग
कंटकंकृतंराज्यंत्यक्त्वापाथिव्यवस्थि
डुनंदनाः ॥ गंगातीरेमहापुण्येसंप्रा
झरागसमप्रभाः ॥ १९ ॥ पुरादुव
र्चिताहेमपुष्पैश्चभ्राजंतेकमलोद्भवैः
पूजयंतिसदादेवंत्रिकालंभक्तवत्सः

-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

भारत
...११६॥
वर्गा-प.
१८

हस्पती ॥ २३ ॥ उद्दालकोनाचिके
लाश्वकण्वःकात्यायनस्तथा ॥ धूमो
पस्तंबोमहाविज्ञोवासिष्ठस्त्वंगिरामुनि
थंराजन्भ्रातृभिःपरिवारितः ॥ २७
॥ २८ ॥ स्वेदगंधविनिर्मुक्तानित्यं
देवनमस्कृतम् ॥ अत्रांतरेनपश्यामि
पश्येऽहंचजगत्पतिम् ॥ ३१ ॥ घ
संप्राप्तास्तत्रतेसर्वेवायुवेगामहाबलाः
अत्युच्चाःश्रीमतोवृक्षादुर्लभादेवदान
दनाः ॥ ३५ ॥ आस्फोटयंतिबाहुभ
भादेहावर्वराश्वशिरोरुहाः ॥ मणिदि
हींस्वनंतिपादेनभ्रमंतेचप्रदक्षिणम् ॥
॥ ३९ ॥ सिंहनादःकृतस्तेनदुःस
स्मयंपरमंगताः ॥ तुष्टा...पं

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S

ह्रैप्रविष्टौशिवमंदि
॥८॥ यु॰उ॰। मावि
विमर्दनः ॥ पतितः
तीर्णाश्वनदीतटे ।
पिताःपन्नगाःसर्वैकं
। बंधुशोकार्णवेम
॥१६॥ देहिमेव
वालये ॥ कस्मै
बलंमहत् ॥
श्चदैत्यश्चकिम
थंमृत्यवशंप्राप
तितोभ्रातावं
सर्वांस्तृणासम
र्गनिव

Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

... ॥
चतोनित्यंपंक
ावतुस्लोकांत
त् ॥ १६ ॥ १
नस्यरणेयोद्धानै
। भीष्मोद्रोणश्च
: ॥ १९ ॥ भी
उवाच ॥ निमिष
ांगतः ॥ २२ ।
चतुराधिकतमेऽध्य
नुत्वादुःखक्लेशगत
झरागैश्चमूलेबद्धस्तु
: ॥ मध्येभूमिस्तुसं
त्वातुशंकरम् ॥ उ
iversity Haridwar Collection. Digitize

२४४

ः सह ॥ प्र

ाधिपतेनमः

ातितस्तावत्ज

ारोहणपर्वणिस

डवानांचवर्ण्यते

ावन्निरीक्षयत्

मायातोषितःकेश

र्वैविदितंप्राज्ञक

॥ ६ ॥ मिथ्याप्र

श्रुत्वाराजापापंनि

ःप्रज्वलितस्तत्र

ersity Haridwar Collection. Digitiz

॥ १० ॥ एभिःऽ

। ॥ १४ ॥ चद्रक
य्यांचतुर्मुखैः ॥ च
गिरिंरम्यंपश्यंतिभि
ाः ॥ १८ ॥
। शंकरेणसमंतत्र
। १०२ ॥ व्यधि
प्रतिज्ञातःकेशव
वर्तीर्यतल्लेयाव
। ४ ॥ बहुसुव
हृत ॥ भीतेन
ः ॥ ७ ॥ अ
॥ ८ ॥ बुधि

ersity Haridwar Collection. Digiti

तःपिप्पलादर
नाममुनिश्रेष्ठ
नैः ॥ २६ ॥
॥ पथिदुर्गे
तिष्ठारिभिर्वि
माधवोयत्रा
सियवचनंश्रु
॥ वृतैरने
वैः ॥ ३४
यांगर्जतिघ
यांबरधर
३८ ॥ व
वदानवैः
ty Haridwar Collection. Di
कैरात

त्रणावि
ंतिसदात
। पृथिव्य
पालितमू
स्यभानुरा
२ ॥ दृष्ट्वा
स्मिंश्चपर्व
तेयुद्धेप्रविष्टे
शैलश्चविब्र
त॰ ॥ क्रौंच
प्राबद्रिकाश्र
सिसाश्रेष्ठाज
॥ हेमरत्नैर्म
ष्म् ॥ २२ ॥

y Haridwar Collection. Di

जाताःप्रस्थिताश्चोत्त

niversity Haridwar Collection. Digitized

iversity Haridwar Collection. Digitize

शतयोजनविस्तीर्ण

नाक
णाभ्यां प्रमातृप्रमेयाभ्यां
प्रसङ्गः । यदि तर्हि प्र
मातृप्रमेये अथ तर्हि इन्द्रि
niversity Haridwar Collection. Digitized
स्मिन्नपीन्द्रियनिवेसमनि
र्वस्यविनमप्रे

थेप्रक
या गन्धादिषु सङ्करः प्र
गुणत्वे च सार्वेन्द्रियं
ति चेत्। न। अन्यथा त
...विकेन प्रमाणे...
...चार्थ...
...niversity Haridwar Collection. Digitize...

11045 ६६७

पुस्तकालय

गुरुकुल कांगड़ी विश्वविद्यालय, हरिद्वार

वर्ग संख्या........ आगत संख्या........

पुस्तक वितरण की तिथि नीचे अंकित है। इस तिथि सहित 30 वें दिन यह पुस्तक पुस्तकालय में वापस आ जानी चाहिए अन्यथा 50 पैसे प्रति दिन के हिसाब से विलम्ब दण्ड लगेगा।

. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

स्य... ...न्तरेणासिद्धौ घटोत्पादकसामग्रीत एव तद्ध्वंसोऽ-पी... सिद्धं क्षणिकत्वव्यापकत्वं सत्त्वस्येति भावः। निरुपाख्यत्व-मिति। उपाख्या धर्मस्तच्छून्यत्वमलीकत्वमिति यावत्। अली-कस्य च कारणापेक्षित्वेऽलीकत्वव्याघातात् सिद्धमहेतुकत्वमिति भावः। तत्कार्यत्वमिति। प्रतियोगिजन्यत्वमित्यर्थः। तेन प्रति-योगीतरहेत्वनपेक्षत्वं साध्यमिति भावः। व्यापकत्वमिति। प्रति-योगिव्यापकत्वमित्यर्थः। यद्यस्य व्यापकं तच्च तस्य हेत्वन्तरापेक्षायां व्यापकत्वानुपपत्तेरिति भावः। अभावत्वमिति। प्रागभावदृष्टान्तेन ध्वंसस्याप्यहेतुकत्वादहेतुकत्वमिति भावः। निषेध्येति। विरुद्ध-योर्भावाभावयोरेकत्वे भावोत्पत्तिक्षणेऽपि तदभावापत्तेः(१) सर्व-शून्यताप्रसङ्गादित्यर्थः। उपपत्तौ इति। विरोधिरूपवतोरप्येक-त्वाश्वादीनामप्यैक्यप्रसङ्गात् ॥

CHECKED 1973
Initial

...टी०। यदि चैवमुत्पत्तिमतां क्षणिकत्वे सिद्धेऽपि ...रैरभ्युपगतानां परमाणूनां तन्न सिद्धमिति विभाव्यते ...षु सिद्धव्याप्तिकेन सत्त्वेन तेषां विनाशित्वं क्षणिकत्वं वा ...ध्यते इत्याशयवानाशङ्कते। अस्तु तर्हीति। अहेतुकत्वं च ...त्युत्तरभाविहेत्वनपेक्षत्वम्। अत्र च यो यस्य ध्रुवभावी स ...युत्तरभाविहेत्वनपेक्षो यथा पूर्वस्य बीजक्षणस्योत्तरः यथा वा ... विभागः, ध्रुवभावी च प्रतियोगिनो विनाश इति वस्तुतस्ते-...भिमतः प्रयोगः। उदक्षरमपि परकीयसिद्धान्तभेदानुसारेण

(१) तदभावोत्पत्तेः पु० पा०

पुस्तक सं०......
आगत सं०
गुरुकुल कांगड़ी विश्वविद्यालय
CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

विकल्प्य दूषयति। तद्धीत्यादि। तत् ध्रुवभावित्वम्। तादात्म्यं प्रतियोगितादात्म्यम्। न च तदात्मनस्तदुत्तरभाविसापेक्षत्वसम्भव इति भावः। निरुपाख्यत्वं निःस्वभावत्वमलीकत्वमिति यावत्। अलीकस्य च न कारणापेक्षित्वं विलक्षणमेव च तदलीकं प्रतिनियतदेशकालमिति नातिप्रसङ्ग इति भावः। निषेध्येति। मिथोविरुद्धस्वभावत्वादिति भावः। वैश्वरूप्येति। निषेध्यनिषेधयोरैक्ये क्वचिदपि विरोधासिद्धा विरुद्धधर्मसंसर्गोच्छेदे भेदसिद्धावद्वैतमेव स्यात् स्याच्च जगदेवाभावशेषं स्वदेशकालयोरपि तस्यासत्त्वादित्यर्थः॥

ननु कालान्तरेऽर्थक्रियां प्रत्यशक्तिरेवास्य नास्तिता सा च कालान्तरे समर्थेतरस्वभावत्वमेवेति चेत्? नन्वयमेव क्षणभङ्गस्तथा चासिद्धमसिद्धेन साध[illegible] कस्ते प्रतिनन्दः[१]॥

शङ्क० टी०। यद्वा विरोधिनोरपि तादात्म्ये ग[illegible] मपि तादात्म्यापत्तेरित्यर्थः। प्रकारान्तरेण विनाशस्य [illegible] तादात्म्यं शङ्कते। नन्विति। स्वोत्पत्त्यव्यवहितोत्तरक्षणे भावोऽ[illegible] प्रत्यसमर्थ इत्यशक्तिरेव तदातनी नास्तिता। तथा च सम[illegible] स्वभावो भाव एव नास्तिता सैव च नाश इत्यर्थः। प्र[illegible] सामर्थ्यमग्रिमक्षणे चासामर्थ्यमिति विरुद्धधर्माध्यासेन भेद[illegible] तव विवक्षितः। तथा च क्षणभङ्ग एवानया वचनभङ्ग्या त्वयो[illegible]

---

(१) प्रतिसमल्लः– पा० १। ३ पु०।

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

कर्पूरो भीमसेनाख्यः बृहदेला द्विभागिका ।
त्रिफला सैन्धवश्चात्र लवणं पञ्चभागकम् ॥ २८ ॥
व्योषं माईद्वयं मांसा तेजोह्वायाः प्रसूनकम् ।
लवंगतगरे स्फुटिका मूलं पुष्करसम्भवम् ॥ २९ ॥
माजूफलञ्च बब्बूलः पुष्पं बकुलनिम्बयोः ।
शाखाणि त्रित्रिभागानि कर्षं तुत्थस्य भर्जितम् ॥ ३० ॥
पृथग् द्विपलिके चात्र पूगव्रातादभस्मनी ।
सर्वचूर्णस्य चार्द्धांशां खटिनीं योजयेद् बुधः ॥ ३१ ॥
ततः संमर्दयेदेतत् द्विजपंक्तिषु बुद्धिमान् ।
मर्दयित्वा च गण्डूषैः स्वकीयं शोधयेन्मुखम् ॥ ३२ ॥
दुर्बोधदन्तविद्रधिसौषिरशीतादरोगा...

नागार्जुनवटी

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

...र्थं रसांजनम् ।

नेत्ररोगे

❀ नेत्राञ्जनम् ❀

लघ्वी हरीतकी फेनो लवंगं स्फुटिका तथा ।
कर्पूरो यशदं मूलं प्रवालानां च नूतनम् ॥ ३४ ॥
तार्क्ष्यजं काचखर्पं पृष्ठं टंकं टंकं समाहरेत् ।
चतुष्टंकं घृतं धेनोः मरिचं दशसंख्यकम् ॥ ३५ ॥
सम्मार्जिन्यास्तृणञ्चैकं सम्यग् यद् भस्मसात् कृतम् ।
कांसस्थाल्यां विनिक्षिप्य पर्णैः षट्सप्तताम्रजैः ॥ ३६ ॥
सप्ताहं स्वरसैर्वैद्यो घर्षयेत्तान्यधस्तनैः ।
जम्बाम्रनिम्बतककाणां भकूमररसैस्तथा ॥ ३७ ॥
...
वर्तिश्चन्द्रप्रभा नाम जातान्ध्यमपि नाश...

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S...

रसोत, सफेदमिर्च, पीपल, मुलहठी, ...
... मैनशिल, इन ...

कालीमिर्च १०, अच्छी प्रकार भस्म की हुई बुहारी की सींक १, इन सब वस्तुओंको कांसीकी थालीमें डालकर तांबेके ६, ७ पैसोंसे निम्नस्थ द्रव्योंके स्वरसोंसे ७ दिन तक घोटो । जामन, आम, कागजीनींबू, चूका और भकूमर इनके स्वरसोंसे घोटनेसे यह परमोत्तम नेत्रांजन बनजाता है। वैद्य इसको शीशे या लोहेके पात्रमें रखले। यह अंजन आँखमें पानी आना, खुजली, गदलापन, लाली, और बार २ आँख दुखनेको दूर करता है। आँखके दुखनेमें चौथे दिन लगानेसे बालकोंको नेत्ररोग नहीं होता, इसमें सन्देह नहीं। यह अञ्जन बालरोग हरने वाला नेत्ररोगों के लिये बहुमूल्य तथा अत्यन्त चमत्कार करने वाला है । यह योग मैंने बड़े परिश्रम से काशीपुरमें रहने वाली हीरादेवीसे प्राप्त किया है जो गर्गगोत्र सारस्वत कुलल वृन्दावनकी पुत्रवधू है। इस योगकी रक्षा करनी चाहिये और हरएकको नहीं बताना चाहिये ॥३४-३४॥

❀ नागार्जुनवर्ती ❀

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

...र्थं रसांजनम् ।

लिखी है। यह वर्त्ती स्त्रीके दूधसे लगानेसे तिमिररोग और पटलगत दोषोंको, ढाकके फूलके स्वरससे अञ्जन करनेसे आसन्नतिमिर को, बकरेके मूत्रसे अञ्जन करनेसे बहुत कालसे ढके हुए नेत्र और जलन को दूर करती है ॥ ४५-४६ ॥

❀ चन्द्रप्रभावर्त्ती ❀

अञ्जनं श्वेतमरिचं पिप्पली मधुयष्टिका ।
विभीतकस्य मध्यन्तु शंखनाभिर्मनःशिला ॥ ५० ॥
एतानि समभागानि छागीक्षीरेण पेषयेत् ।
छायाशुष्कां कृतां वर्तिं नेत्रेषु च प्रयोजयेत् ॥ ५१ ॥
अर्बुदं पटलं काचं तिमिरं रक्तराजिकाम् ।
अधिमांसार्म्मणी चैव यच्च रात्रौ न पश्यति ॥ ५२ ॥
वर्तिश्चन्द्रप्रभा नाम जातान्ध्यमपि नाशयेत् ॥ ५३ ॥

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

रसौत, सफेदमिर्च, पीपल, मुलहठी, ...
... मैनशिल, इन स...

I. COMPREHENSIVE ZOOLOGY

ARRANGED BY

W. L. SCLATER, M.A.

This section includes works that deal with more than one branch of Zoology, or that are of general interest to Zoologists. It is, therefore, not complete in itself as regards any one subject included in it. The special records complete each subject. A fe[illegible] included in the special records are repeated in this divisi[illegible] as [illegible] as the literature on the Genetics of Drosophila and some [illegible] other insects used as a vehicle for these special researches.

CONTENTS

	PAGE
I. Titles	2
II. Subject-Index	23

...ul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

I.—TITLES.

1.—**Abel,** O. Otto Jaekel (21 Februar 1863–6 Marz 1929). Ein Gedenkblatt. Päläeobiol. **2** 1929 pp. 143–186 portr. [with bibliography].

2.—**Abel,** O. Die paläobiologischen Sammlungen des Paläontologischen and Palaobiologischen Institutes der Universität Wien. Päläeobiol. Wien **2** 1929 pp. 270–282.

3.—**Abel,** O. Das biologische Tragheitgesetz. Palaont. Z. Berlin **11** 1929 pp. 7–17.

4.—**Abonyi,** A. Ueber Mechanomorphose der Knochengewebe. Int. Cong. Zool. Budapest **10** 1 1929 pp. 705–709 2 figs.

5.—**A[illegible]worth,** B. This bondage. A study [illegible] the migration of Birds, Insects [illegible]t, with some reflexions on [illegible]l relativity. Pp. xxiv + 229 [illegible] Murray) 1929 8vo.

6.—**Alberto[illegible],** P. Sulle sedi di transformazione degli idrati di carbonio nell'organismo animale. Rend. Acc. Bologna **32** 1928 pp. 148–150.

7.—**Alexander,** J. and **Bridges,** C. B. Some physicochemical aspects of life, mutation and evolution. Science N. Y. **70** 1929 pp. 508–510 2 figs.

8.—**Allen,** E. J. Science of the Sea. An elementary handbook of practical oceanography for travellers, sailors and yachtsmen prepared by the Challenger Society, originally edited by G. H. Fowler. Second edition by E. J. A. Pp. xxiii + 502 220 illustr. 11 charts and portr. Oxford (Clarendon Press) 1928 8vo.

9.—**Allen,** E. J. The origin of adaptations. Nature London **123** 1929 pp. 841–843. Also E. W. **MacBride** pp. 980–981.

10.—**Almásy,** G. Instinkt und Intellekt als Anpassungen und als Wachstumsbahnen. Int. Cong. Zool. Budapest **10** 1929 pp. 510–529.

11.—**Amar,** J. Sexe et nutrition. C.R. Acad. Sci. Paris **188** 1929 pp. 935–937.

12.—**Anderson,** E. G. Studies on a case of high non-disjunction in *Drosophila melanogaster.* Z. indukt. Abstamm.- u. VererbLehre **51** 1929 pp. 397–441 2 figs.

13.—**Ankel,** W. E. Gerichtete und willkürliche Geschlechtsbestimmung. Natur u. Museum **59** 1929 pp. 273–285, 354–374 19 figs.

14.—**Anon.** International rules of zoological nomenclature. Int. Cong. Zool. Budapest **10** 1929 pp. 1583–1609.

15.—**Anon.** Thomas Whitelegge 1850–1927. Rec. Aust. Mus. Sydney **17** pp. 265–277 portr. bibliogr.

16.—**Anson,** B. J. The comparative anatomy of the lips and labial villi of Vertebrates. J. Morph. Philadelphia **47** 1929 pp. 335–413 9 pls. 5 text-figs.

17.—**Arévalo,** C. Una nueva teoria de la variación. Mem. Soc. esp. Hist. nat. Madrid **15** 1929 pp. 461–464.

Arndt, W. *vide* Pax.

18.—**Aron,** M. Vie et reproduction : notions actuelles sur les problèmes generaux de la biologie animale. Pp. xi + 366 Paris (Masson) 1929. [N.V.]

19.—**Aron,** M. L'hérédité. I. Le mécanisme de transmission des caractères héréditaires etc., etc. Nature Paris **1929** pp. 439–447 5 figs. pp. 484–488 5 figs.

20.—**Astauroff,** B. L. Studien über die erbliche Veränderung der Halteren bei *Drosophila melanogaster* Schin. Arch. EntwMech. Berlin **115** 1929 pp. 424–447 16 figs.

21.—**d'Avellino,** F. C. Le teorie dell'evoluzione : critica filosofica del transformormismo. Pp. iii + 237 Roma (Maglione) 1929 8vo. [N.V.]

22.—**Babcock,** E. B. and **Collins,** J. L. Does natural ionizing radiation control rate of mutation. Proc. Nat. Acad. Sci. Washington **15** 1929 pp. 623–633.

23.—**Baginski,** S. Contribution à l'histochimie du tissu cartilagineux. Bull. histol. appl. path. tech. Lyon **6** 1929 pp. 225–233 1 fig.

Baile[illegible] E. W. *vide* Ritter.

24.—[illegible]r, J. R. Man and animals in t[illegible] Hebrides. Pp. xiv + 200 43 [illegible]str. London (Routledge) 192[illegible]

[illegible]rger, A. La faune et la[illegible]iques des lacs des [illegible]ull. So[illegible] Hist. nat. [illegible] 89 2 pls.

26.—**Balkaschina,** E. I. Ein Fall der Erbhomöosis (die Genovariation "Aristopedia") bei *Drosophila melanogaster.* Arch. EntwMech. Berlin **115** 1929 pp. 448–463 18 figs.

27.—**Barth,** L. G. The effects of acids and alkalies on the viscosity of protoplasm. Protoplasma Leipzig **7** 1929 pp. 505–534 7 figs.

28.—**Bather,** F. A. Quo vadis ? a question from a Palaeontologist to a Systematist. Int. Cong. Zool. Budapest **10** 1929 pp. 95–101.

29.—**Bather,** F. A. Evolution through adaptation. Nature London **123** 1929 pp. 497–499. Also H. J. **Fleure** p. 602 and F. A. **Bather** pp. 602–603, J. S. **Dunkerley** p. 641, F. A. **Bather** pp. 641–642.

30.—**Baudrimont,** A. Dispositifs musculaire et élastique du poumon des Vertébrés. Etude histologique et histophysiologique. Bull. Soc. Sci. Arcachon **26** 1929 pp. 1–232 19 pls. 69 text-figs.

31.—**Beaufort,** L. F. de. Zöologisch onderzoek van het Naardermeer. Jaarb. Vereen. Natuurmonumenten Nederland **1923–1928** pp. 129–312.

32.—**Behning,** A. L. Materialien zur Hydrofaune des Kamaflusses. Arb. biol. Wolga-Stat. Saratov **9** 1929 pp. 177–208 5 pls. 9 text-figs.

33.—**Behning,** A. L. Ueber das plankton des Tschalkar-Sees. Russ. hydrobiol. Z. Saratow **7** 1928 pp. 219–228 6 figs. [Russian with German rés.]

34.—**Beklemischer,** W. N. Structure and oecology of terrestrial communities. Proc. Congr. Zool. Anat. Histol. U.S.S.R. **3** 1928 pp. 26–27. [Russian only.]

35.—**Bemmelen,** J. F. van. Organismenbegriff und Zellenlehre. Int. Congr. Zool. Budapest **10** 1929 pp. 358–365.

36.—**Benazzi,** M. Osservazioni sulla istofisiologia della ghiandola tiroide. Arch. zool. Torino **13** 1929 pp. 475–478.

Bensley, R. R. *vide* Owens.

37.—**Bertalanffy,** L. v. Die Teleologie des Lebens. Eine kritische Erorterung. Biol. Generalis Wien **5** 1929 pp. 379–394[illegible]

38.—**Bertalanffy,** L. v. Vorschlag zweier sehr allgemeinerbiologischer Gesetze. I. Der Pimat des Gestaltbegriffes in der Biologie. II. Das erste Gesetz der organischen Gestalt. Biol. Zbl. Jena **49** 1929 pp. 83–111.

39.—**Bertalanffy,** L. von. Der heutiger Stand des Entwicklungsproblems. Zte. Tl. Neuere Anschauungen und die Zukunft der Entwicklungslehre. Scientia Bologna **46** 1929 pp. 171–182.

40.—**Bernstein,** F. Variations- und Erblichkeitsstatistik. [Handb. der Vererbungswiss. E. Baur u. M. Hartmann, vol. I.] Pp. iv + 96 Berlin (Borntraeger) 1929 8vo.

41.—**Bertelli,** D. Contributi alla Bibliographica ed alla Critica dei termini della Anatomia sistematica. Arch. ital. Anat. Embriol. Firenze **27** 1929 pp. 1–75.

42.—**Bertrand,** G. et **Spirt,** V. Le titane dans les animaux. C.R. Acad. Sci. Paris **189** 1929 pp. 221–223.

43.—**Bhattacharya,** D. R. The Golgi apparatus and vacuome theory. Allahabad Univ. Studies **4** 1928 pp. 1–18

44.—**Bhattacharya,** D. R. and **Das,** R. S. Golgi body and vacuome. Nature London **124** 1929 pp. 692–693 fig.

45.—**Bhattacharya,** D. R., **Das,** R. S. and **Dutta,** S. K. On the infiltration of Golgi bodies from the follicular epithelium to the egg. Z. Zellf. mikr. Anat. Berlin **8** 1929 pp. 566–577 7 figs.

46.—**Bialaszewicz,** K. Recherches sur la répartition des électrolytes dans le protoplasme des cellules ovulaires. Protoplasma Leipzig **6** 1929 pp. 1–50 3 figs.

47.—**Bialaszewicz,** K. Contributions à l'étude de la composition minérale des cellules-oeufs. Pubb. Staz. zool. Napoli **8** 1927 p. 355.

48.—**Bierens de Haan,** J. A. Animal Psychology for Biologists. Pp. 80 2 London (Univ. London Press) 1929 8vo.

49.—**Bierens de Haan,** J. A. Animal language in its relation to that of man. Biol. Rev. Cambridge **4** 1929 pp. 249–268.

by S3 Foundation USA

50.—**Blanc**, H. Vie latente en milieu botanique. Mém. Soc. vaudoise Sci. nat. Lausanne 3 1929 pp. 185–205.

51.—**Blegvad**, H. Quantitative investigations of bottom invertebrates in the Limfjord 1910–1927 with special reference to the Plaice-food. Rep. Danish Biol. Sta. 34 1928 pp. 33–52 map, tables.

52.—**Boerner-Patzelt**, D. Vergleichend-histologische Studien über quergestreifte Muskulatur. Z. mikr. anat. Forsch. Leipzig 18 1929 pp. 93–142 2 pls. 1 text-fig.

Boerner-Patzelt, D. *vide* Pischinger.

53.—**Boettger**, C. R. Eingeschleppte Tiere in Berliner Gewächshäusern. Z. Morph. Ökol. Tiere Berlin 15 1929 pp. 674–704.

54.—**Bonnet**, A. et **Jullien**, A. Sur un procédé simple d'aération des bacs et aquariums. Bull. Soc. zool. Fr. 54 1929 pp. 91–94.

55.—**Bonnet**, R. Lehrbuch der Entwicklungsgeschichte. Fünfte volls. neubeart. Auflage herausg. von K. Peter. Pp. x + 542 Berlin (P. Parey) 1929 8vo. [N.V.]

56.—**Bonnier**, G. The quantitative theory of sex. Amer. Nat. New York 63 1929 pp. 186–187.

57.—**Borcea**, J. Faune des limans roumains en relation avec le problème de l'adaptation des êtres marins à l'eau douce et données sommaires sur la faune de la Mer Noire (littoral de Roumanie). Int. Cong. Zool. Budapest 10 2 1929 pp. 1447–1451.

58.—**Bowen**, R. H. The cytology of glandular secretion. Quart. Rev. Biol. Baltimore 4 1929 pp. 299–324 6 figs. 484–519 16 figs.

59.—**Boycott**, A. E. The transition of live to dead: the nature of filtrable viruses. Nature London 123 1929 pp. 91–98.

60.—**Brachet**, J. Recherches sur le comportement de l'acide thymonucléinique au cours de l'oogenèse chez diverses espèces animales. Arch. Biol. Liège 39 1929 pp. 677–697 1 pl.

61.—**Bridges**, C. B. Chromosome aberrations and the improvement of animal forms. J. Hered. Washington 19 1928 pp. 349–354.

Bridges, C. B. *vide* Alexander.

62.—**Brighenti**, D. Ricerche biologische sulle valli salse delle Mesola. Boll. Pesca Piscicol. Idrob. Roma 5 fasc 3 1929 pp. 1–48 [sep. pag. ?].

63.—**Broch**, H. Die Variationen als Objekt marin-biogeographischer Forschung. Naturwissenschaften Berlin 17 1929 pp. 125–130.

64.—**Broek**, A. J. P. v. d. Einige Betrachtungen über das Daumenproblem. Int. Cong. Zool. Budapest 10 1929 pp. 748–754.

65.—**Brouwer**, G. Erfelijkheid in het Y chromosoom. Vakbl. Biol. Helder 9 1927 pp. 41–54.

Brown, H. W. *vide* Jewell.

66.—**Brumpt**, E. et **Neven-Lemaire**, M. Travaux pratiques de parasitologie. Pp. vi + 302 Paris (Masson) 1929 8vo.

67.—**Buchner**, E. Zellen- und Befruchtungslehre in Einzeldarstellungen. I. Die Geschlechtschromosomen v. F. Schrader. Pp. 1–194 43 figs. [N.V.]

68.—**Buchner**, P. Holznahrung und Symbiose. Pp. 1–64 22 figs. Berlin (Springer) 1928 8vo.

69.—**Buddenbrock**, W. v. Einige Bemerkungen zum augenblicklichen Stand der Frage nach dem Farbensinn der Tiere. Zool. Anz. Leipzig 84 1929 pp. 189–201.

70.—**Bulsiewiczówna**, H. Developpement des sinus sanguins dans les poils tactiles. C.R. Mens. Acad. Cracovie 1929 no. 7 p. 5.

Burallet, F. A. *vide* Gauthier.

71.—**Buresch**, I. Die Höhlenfauna Bulgariens. Eine kurze Uebersicht der Erforschungen und Zusammensetzung der Höhlenfauna Bulgariens und der darauf bezughabenden Literatur. Int. Cong. Zool. Budapest 10 1929 pp. 1427–1437.

72.—**Burfield**, S. T. Shakespeare and animal life. Proc. Lpool. Biol. Soc. 42 1928 pp. 1–23.

73.—**Burlet**, H. M. de. Zur vergleichenden Anatomie der Labyrinthinnervation. J. Comp. Neurol. 47 1929 pp. 155–169 7 figs.

74.—**Bussi**, E. Il connettivo della tiroide dei Tetrapodi inferiori. Monit. Zool. ital. Firenze [illegible] pp. 172–178.

75.—**Campbell**, M. H. A preliminary quantitative study of the Zooplankton in the Strait of Georgia. Trans. Roy. Soc. Can. Sect. V (3) 23 pt. 1 1929 pp. 1–27.

76.—**Canti**, R. G. and **Spear**, F. G. Studies on cell division in tissue culture. J. R. Micr. Soc. London (3) 49 1929 pp. 120–122.

77.—**Cardini**, M. I primordi della biologia moderna: Lazzaro Spallanzini. Scientia Bologna 45 1929 pp. 378–386, 142–150. [2nd pag.].

78.—**Carpenter**, G. D. H. Mimicry. Nature London 123 1929 pp. 661–663; also E. B. **Pulton** p. 874, E. W. **MacBride** pp. 712–713 and G. S. **Carter** p. 713.

Carter, G. S. *vide* Carpenter.

79.—**Caterini**, F. Anomalie teratologische e dottrina delle mutazioni. Natura Milano 20 1929 pp. 103–106.

80.—**Cattaneo**, G. Gli ormoni e l'eredita dei caratteri acquisiti. Boll Mus. Zool. Anat. Comp. Genova (2) 6 1926 pp. 2–6.

81.—**Caullery**, M. M. Effets des grands froids sur les organismes de la zône intercotidale dans le Boulonnais. Bull. Soc. zool. Fr. 54 1929 pp. 267–269.

82.—**Champy**, C. La croissance dysharmonique des caractères sexuels accessoires. Son importance biologique. Applications pratiques de ses lois. Ann. Sci. nat. Paris (10) 12 1929 pp. 193–244 31 figs.

83.—**Chappellier**, A. La stabilisation de la nomenclature par le numérotage des espèces, pp. 1575–1577. Le code des couleurs, pp. 1578–1581. Int. Cong. Zool. Budapest 10 1929.

84.—**Chatterjee**, B. N. and **Cruickshank**, E. W. H. A comparative histological study of the spleen of various Vertebrates with reference to the bone marrow and the blood. Ind. J. Med. Res. Calcutta 16 1929 pp. 870–886.

85.—**Chiarugi**, G. Alfonso Borelli e il problema della generazione. Monit. zool. ital. Firenze 40 1929 pp. 146–148.

86.—**Child**, C. M. Physiological dominance [illegible] physiological isolation in development and reconstitution. Arch. EntwMech. Berlin 117 1929 pp. 21–66 30 figs.

87.—**Clark**, A. H. Zoogenesis. J. Wash. Acad. Sci. 19 1929 pp. 217–281.

88.—**Clark**, A. H. Evolution. Science N.Y. 69 1929 p. 271.

89.—**Coates**, A. E. and **Tiegs**, O. W. The influence of the sympathetic nerves on skeletal muscle. Aust. J. Exper. Biol. Med. Sci. Adelaide 5 1928 pp. 9–46 6 figs.

90.—**Cockerell**, T. D. A. The Freshwater fauna of New Caledonia. Science N.Y. 70 1929 pp. 378–379.

91.—**Coghill**, G. E. Anatomy and the problem of behaviour. Pp. xii + 114 52 figs. Cambridge (Univ. Press) 1929.

92.—**Cognetti de Martiis**, L. Lorenzo Camerano. Il Maestro. Boll. Mus. Zool. Anat. Comp. Genova (2) 7 no. 19 pp. 1–15 portr.

Collins, J. L. *vide* Babcock.

93.—**Conger**, G. P. New views on Evolution. Pp. x + 235 New York (Macmillan Coy.) 1929 16mo.

94.—**Conklin**, E. G. Problems of Development. Amer. Nat. New York 63 1929 pp. 5–36.

95.—**Courrier**, R. Nouvelles recherches sur les hormones ovariennes. Unicisme ou dualisme. Bull. histol. appl. path. techn. Lyon 5 1928 pp. 393–404 12 figs.

Cramer, W. *vide* Huxley.

96.—**Crew**, F. A. E. Biology and education. Nature London 123 1929 pp. 54–57.

97.—**Croix**, P. M. de la. Filogenia de las locomociones cuadrupedal y bipedal en los Vertebrados y evolución de la forma consecutiva de la evolución de la locomoción. An. Soc. cient. argent. Buenos Aires 108 1929 pp. 383–406 12 figs.

98.—**Crow**, W. B. Contributions to the Principles of Morphology. Pp. viii + 94 London (Kegan Paul) 1929 8vo. [Notice Nature 124 p. 720.]

Cruickshank, E. W. H. *vide* Chatterjee.

99.—**Csik**, L. Ein neuer Erbfaktor bei *Drosophila melanogaster*. Biol. Zbl. 49 1929 pp. 419–421.

CC-0. Gurukul [illegible] Foundation USA

100.—**Cuénot**, L. L'origine des espèces et le mutationnisme. C.R. Soc. Biol. Paris **101** no. 23 1929 pp. 73–87 [second pagination.].

101.—**Cuénot**, L. L'origine des espèces et le mutationnisme. Rev. suisse Zool. Genève **36** 1929 pp. 161–167.

102.—**Cunningham**, J. T. Heterogonic growth in the appendages of Crustacea. Nature London **124** 1929 p. 14.

103.—**Dammerman**, K. W. Agricultural Zoology of the Malay Archipelago. The Animals injurious and beneficial to agriculture, horticulture and forestry in the Malay Peninsula, the Dutch East Indies and the Philippines. Pp. xi + 473 many illusts. Amsterdam (Bussy) 1929 4to.

104.—**Dammerman**, K. W. Krakatau's new fauna. Pp. 83–118 maps photos [reprint from "Krakatau" published for the Fourth Pacific Sci. Congr. Java 1929].

105.—**Dammerman**, K. W. The fauna of the Nature Reserve Tjibodes-Gunung Gedeh [Java]. Pp. 1–30 illustr. Batavia (printed for the fourth Pacific Science Congress 1929).

106.—**Dammerman**, K. W. On the zoogeography of Java. Treubia Buitenzorg **11** 1929 pp. 1–88 map.

107.—**Dantschakoff**, W. Experimentelle Beweise der Keimbahn. Verh. Anat. Ges. Jena **38** 1929 pp. 85–90.

108.—**Darlington**, C. D. Polyploids and Polyploidy. Nature London **124** 1929 pp. 62–64 4 figs.

108a.—**Das**, R. S. *vide* Bhattacharya.

109.—**Davenport**, H. A. Silver impregnation of nerve fibres in celloidin sections. Anat. Rec. Philad. **44** 1929 pp. 79–83.

110.—**Davis**, W. M. The Coral Reef problem. Pp. v + 596 maps and photos 226 text-figs. Special Publ. Amer. Geogr. Soc. no. **9** 1928.

111.—**Decksbach**, N. K. Die Bodenbevölkerung der Seen der Meschtschera-Niederung Gouv. Rjasan Zentralrussland. Zugleich ein Beitrag zur Typologiefrage. Arb. biol. Sta. Kossino nos. **7–8** 1928 pp. 87–135 photos maps. [Russian with German rés.]

112.—**Decksbach**, N. K. Ueber verschiedene Typenfolgen der Seen. Arch. Hydrobiol. Plankt. Stuttgart **20** 1929 pp. 65–80.

113.—**Décombe**, L. Les pellicules sphériques electrisées et la biologie. Bull. Soc. philom. Paris (10) **18** 1929 pp. 27–28.

114.—**Dehnel**, G. et **Tur**, J. De embryonum evolutionis progressu inaequali. Kosmos Lwów **53** 1929 pp. 770–778. [Polish with Latin rés.]

115.—**Demel**, K. Les associations animales benthiques de la Baltique polonaise. Spraw. Kom. fizyogr Krakow **61** 1927 pp. 113–146 map. [Polish only.]

116.—**Demerec**, M. Genetic factors stimulating mutability of the miniature-gamma wing character of *Drosophila virilis*. Proc. Nat. Acad. Sci. Washington **15** 1929 pp. 834–838.

117.—**Demerec**, M. Changes in the rate of mutability of the mutable miniature gene of *Drosophila virilis*. Proc. Nat. Acad. Sci. Washington **15** 1929 pp. 870–876.

118.—**Dobzhansky**, T. A homozygous translocation in *Drosophila melanogaster*. Proc. Nat. Acad. Sci. Washington **15** 1929 pp. 633–638.

119.—**Dollo**, L. Carpus und tarsus. Arch. Entw. Mech. Org. Berlin **120** 1929 pp. 272–298 3 pls. 6 text-figs.

Dolschansky, L. *vide* Fischer.

120.—**Driesch**, H. Zur Vitalistischen Begriffsbildung. Arch. EntwMech. Berlin **116** 1929 pp. 1–6.

121.—**Dubinin**, N. P. Allelomorphentreppen bei *Drosophila melanogaster*. (Vorläufige Mitteilung.) Biol. Zbl. Leipzig **49** 1929 pp. 328–339 8 figs.

122.—**Duncker**, H. Kurzgefasste Vererbungslehre für Kleinvogelzüchter unter besonderer Berucksichtigung der Kanarienvögel und Wellensittliche. Pp. 1–125 Leipzig (Poppe) 1929 8vo. [N.V.]

123.—**Dunkerly**, J. S. A note on parasites and the natural selection theory. Proc. Zool. Soc. London **1929** pp. 267–270.

Dunkerley, J. S. v... ...er.

124.—**Dürken**, B. Lehrbuch der Experimentalzoologie: Experimentelle Entwicklungslehre der Tiere. 2te Aufl. Pp. xii + 782 Berlin (Borntraeger). [N.V.] [Review Nature **123** p. 710.]

125.—**Dürken**, B. Grundriss der Entwicklungsmechanik. Pp. vii + 208. Berlin (Borntraeger) 1929 8vo. [N.V.]

125a.—**Dutta**, S. K. *vide* Bhattacharya.

126.—**Edinger**, T. Scleralring Probleme. Paläont. Z. Berlin **11** 1929 pp. 197–199.

127.—**Edinger**, T. Ueber knöcherne Scleralringe. Zool. Jahrb. Jena Anat. **51** 1929 pp. 164–226 61 figs.

128.—**Edwards**, E. E. A survey of the Insect and other Invertebrate fauna of permanent pasture and arable land of certain soil types at Aberystwyth. Ann. Appl. Biol. Cambridge **16** 1929 pp. 229–323 4 figs.

129.—**Efisio**, O. Osservazioni con una colorazione speciale delle fibre nervose mieliniche. Monit. zool. ital. Firenze **40** 1929 pp. 148–151.

130.—**Eker**, R. The recessive mutant engrailed in *Drosophila melanogaster*. Hereditas Lund **12** 1929 pp. 217–222 1 fig.

131.—**Ehrenberg**, K. J. Weigelt's Untersuchungen an rezenten und fossilen Wirbeltierleichen und die Biostratonomie. Palaeobiol. Wien **1** 1928 pp. 377–380.

132.—**Elmhirst**, R. Preservation of colour in marine organisms. Mus. J. London **29** 1929 pp. 6–8.

133.—**Erhard**, H. Probleme der Tiergeographie und Tierbiologie in den Alpen. Int. Cong. Zool. Budapest **10** 2 1929 pp. 1356–1371.

134.—**Ewing**, H. E. A manual of external Parasites. Pp. xiv + 225 London (Baillière) 1929 8vo.

135.—**Fadejew**, N. N. Sur la connaissance de la faune des lacs du Transcaucasie. Trav. Sta. biol. Caucase Nord Vladicaucase **1** fasc. 1 1925 pp. 17–26 2 pls. [Russian, with French rés.]

136.—**Fadejew**, N. N. Le lac Abraou et ses ha... Trav. Sta. biol. Caucase Nord Vladicaucase **1** fasc. 2 1926 pp. 1–18 1 pl. [Russian, with French rés.]

137.—**Fauré-Fremiet**, E. Caractères physico-chimiques des choanoleucocytes de quelques invertebrés. Protoplasma Leipzig **6** 1929 pp. 521–609 5 pls. 28 text-figs.

138.—**Federley**, H. Ueber subletale und disharmonische Chromosomenkombinationen. Hereditas Lund **12** 1929 pp. 271–293.

139.—**Federley**, H. Weshalb lehnt die Genetik die Annahme einer Vererbung erworbener Eigenschaften ab? Palaont. Z. Berlin **11** 1929 pp. 289–317.

140.—**Feige**, E. Die Typenbildung in der Tierzucht. Z. indukt. Abstamm.- u. Vererb. Lehre **50** 1929 pp. 344–355 4 figs.

141.—**Fejerváry**, Baron G. J. de. Tri-Evolution-Darwinism, Lamarckism. (Remarks upon Sir A. Keith's Brit. Assoc. Presidential Address.) Biol. Generalis Vienna **5** 1929 pp. 501–540.

142.—**Fejérvary**, G. J. de. On some biological, especially bionomical terms. Int. Cong. Zool. Budapest **10** 1 1929 pp. 466–483.

143.—**Fényes**, D. Pedegree inheritance. Int. Cong. Zool. Budapest **10** 1 1929 pp. 390–454 6 figs.

144.—**Ferreira**, J. B. Le laboratoire maritime de Foz et le littoral portugais au point de vue des études biologiques. Int. Cong. Zool. Budapest **10** 1 1929 pp. 463–465.

145.—**Ferris**, G. F. Systematic biology and the mutation theory. Quart. Rev. Biol. Baltimore **4** 1929 pp. 389–400.

Ferry, L. *vide* Serebrowsky.

146.—**Fischel**, W. Die tierischen Gedächtnis-leistungen. Biol. Zbl. Leipzig **49** 1929 pp. 291–301.

147.—**Fischer**, A. und **Dolschansky**, L. Ueber das Wachstum von Milz-stromazellen in vitro. Arch. Entw-Mech. Berlin **116** 1929 pp. 123–135 13 figs.

148.—**Fischer**, E. Recherches de bionomie et d'océanographie littorales sur la Rance et le littoral de la Manche. Ann. Inst. Océanogr. Paris **5** 1929 pp. 203–429 charts maps.

CC-0. Gurukul Kangri ... ndation USA

149.—Fish, C. J. and others. Preliminary report on the co-operative survey of Lake Erie. Bull. Buffalo Soc. Nat. Sci. **14** no. 3 1929 pp. 7–220 many figs. and maps.

150.—Fisher, R. A. Statistical methods for Research Workers. 2nd ed. revised and enlarged. Pp. xii + 269 6 tables. Edinburgh (Oliver & Boyd) 1928 8vo.

151.—Fleroff, N. Die amitotische Teilung der Knorpelzellen und deren Beziehung zur Histogenese und Strukturfunktion des Knorpel. Anat. Anz. Jena **68** 1929 pp. 259–297 56 figs.

Fleure, H. J. *vide* Bather.

152.—Foley, J. O. Studies in stain technique. 1. Flemming's safranin gentian violet, orange G. method, with a suggested modification. Anat. Rec. Philadelphia **43** 1929 pp. 171–185.

153.—Forconi, A. Il metodo Patragnani per le ciglia batteriche e le sue applicazioni alle colorazione dei tessuti animali. Bull. histol. appl. pathol. tech. Lyon **6** 1929 pp. 306–314 3 pls.

Fowler, G. H. *vide* Allen.

154.—Fox, H. Report of the Laboratory and Museum of Comparative Pathology of the Zoological Society of Philadelphia. Pp. 1–65 2 pls. Philadelphia 1929 8vo.

155.—Fox, H. M. Summary of results in: Zoological results of the Cambridge expedition to the Suez Canal 1924. Trans. Zool. Soc. London **22** 1929 pp. 843–863.

156.—Frankenberg, G. von. Kann "fremddienliche Zweckmässigkeit" nicht durch Selektion entstehen? Biol. Zbl. Leipzig **49** 1929 pp. 16–24.

157.—Fred, E. B. and **Waksman, S. A.** Laboratory manual of general microbiology with special reference to micro-organisms of the soil. Pp. viii + 145 19 figs. New York (McGraw-Hill) 1928 8vo.

158.—Frentzen, K. und **Schelenz, M.** Zwei Abformverfahren für paläontologische und prähistorische Objekte. Cbl. Min. Geol. Paläont. Stuttgart **1929B** pp. 89–94 3 figs.

159.—Fries, C. Morphologie und Zoologie. Zool. Anz. Leipzig **86** 1929 pp. 157–159.

160.—Fyg, W. Ueber einige Karminfärbungen. Z. wiss. Mikr. Leipzig **45** 1928 pp. 442–454.

Gábor, D. *vide* Reiter.

161.—Garstang, W. Natural Selection. Nature London **124** 1929 p. 410; also E. W. **MacBride** pp. 689–690.

162.—Garstang, W. The origin and evolution of larval forms. Rep. Brit. Assoc. Advanc. Sci. **96** 1929 pp. 77–98 7 text-figs.

163.—Gaskell, A. What is Life? With an introduction by K. T. Compton & Raymond Pearl. Pp. 324. London (Baillière) 1928 8vo.

164.—Gauthier, H. Recherches sur la Faune des eaux continentales de l'Algérie et de la Tunisie. Pp. 1–419 3 pls. 1 map 60 text-figs. 5 maps in text Alger (Imp. Minerva) 1928 4to.

165.—Gauthier, H. Contribution à l'étude des populations animales: la notion de bicoenose en limnologie. C.R. Soc. Biogéographie Paris **49** 1929 pp. 65–72. See also P. A. **Burallet** pp. 94–96.

166.—Gavrilenko, M. [Vertebrate animals of the Poltava province.] (In Russian.) Zbirnik. Poltava **2** 1927 pp. 135–148 6 figs.

167.—Ge, G. Il connectivo reticolare della fibra muscolare. Atti Soc. ital. Milano **68** 1929 pp. 193–206 4 figs.

168.—Gerhardt, U. Ueber Aufgaben, Wege und Ergebnisse vergleichend-sexualbiologischer Forschung. Arch. EntwMech. Berlin **118** 1929 pp. 11–39.

169.—Germain, M. L. Faune des îles de la mer mediterranée occidentale. Rapp. Comm. Explor. Méditerranée Paris **4** 1929 pp. 127–141.

170.—Gerschenson, S. Aequations—Nichttrennen der X-Chromosomen bei einem Männchen von *Drosophila melanogaster*. Biol. Zbl. Leipzig **49** 1929 pp. 509–510.

171.—Gessner, F. Die Biologie der Moorseen. Untersucht an den Moortalsperren des Isergebirges. Arch. Hydrobiol. Plankt. Stuttgart **20** 1929 pp. 1–64 4 pls. 9 text-figs.

172.—Ghigi, A. Risultati generali e conclusioni in: Ricerche faunistiche nelle isola italiane dell' Egeo. Arch. zool. Torino **13** 1929 [illegible]354 5 figs.

173.—Giacomini, E. Sulla presenza distributione e vie di eliminazione dell hormone tiroideo (tiroxina) nell' ipertiroidismo sperimentale ed osservazioni analoghe sul comportamento dell' adrenalina e di altri ormoni. Rend. Acc. Bologna **32** 1928 pp. 22–52.

174.—Giaja, J. Sur l'importance de la dépense énergetique des homéothermes à la température de la neutralité thermique. Glas Srpsk. Kralj. Akad. Belgrade **135** 1929 pp. 1–20; also pp. 23–31. [Serbian with French rés.]

175.—Giroud, A. Recherches sur la nature chimique du chondriome. Protoplasma Leipzig **7** 1929 pp. 72–98 1 pl. 2 text-figs.

176.—Glücksmann, A. Zur Entwicklung der vorderen Augenkammer, des Glaskorpers und der Hornhaut beim Menschen, bei einigen Säugern und Sauropsiden. Z. Anat. EntwGesch. Berlin **88** 1929 pp. 529–610 29 figs.

177.—Goddard, E. J. Virus diseases and their bearing on the cell theory and other biological concepts. Proc. Roy. Soc. Queensl. **40** 1929 pp. 3–12.

178.—Goetsch, W. Das Regenerationsmaterial und seine experimentelle Beeinflussung. (Versuch zur einheitlichen Beurteilung der regenerativen Erscheinungen.) Arch. EntwMech. Berlin **117** 1929 pp. 211–311 30 figs.

179.—Goffart, H. Beitrag zur Kenntnis der Fauna westfälischer Hochmoore. Beitr. Naturdenk. Berlin **12** 1928 pp. 237–285.

180.—Goldring, W. Handbook of Paleontology for beginners and amateurs. Pt. 1. The Fossils. N. Y. State Mus. Handbook Albany no. **9**, 1929 pp. 1–356.

181.—Goldschmidt, R. Experimentelle Mutation und das Problem der sogenannten Parellelinduktion. Versuche an *Drosophila*. Biol. Zbl. Leipzig **49** 1929 pp. 437–448.

182.—Goldschmidt, R. Geschlechtsbestimmung im Tier. und Pflanzenreich. Biol. Zbl. Leipzig **49** 1929 pp. 641–648.

183.—Gostimirović, D. Experimentelle Hyperfeminierung und ihr Einfluss auf das Geschlecht der Nachkommenschaft. Biol. Zbl. Leipzig **49** 1929 pp. 24–28.

Gothan, W. *vide* Seitz.

184.—Gowan, J. W. On the nature of gene action. Science N. Y. **70** 1929 pp. 358–360.

185.—Gowan, J. W. The cell-division in which crossing-over takes place. Proc. Nat. Acad. Sci. Washington **15** 1929 pp. 266–268.

186.—Graham, S. A. The need for standardized quantitative methods in forest biology. Ecology Brooklyn N. Y. **10** 1929 pp. 245–250.

187.—Gran, H. H. Quantitative plankton investigations carried out during the expedition with the "Michael Sars," July-Sept. 1924 no. 5 pp. 1–50. Investigation of the production of plankton outside the Romsdals-fjord 1926–1927 no. 6 pp. 1–112 5 figs. Rapp. Cons. Explor. Mer Copenh. **56** 192[illegible] Tri-[illegible]

188.—Gran, H. H. The production of plankton in the coastal waters off Bergen, March-April 1922. Rep. Norweg. Fish. Invest. Bergen **3** no. 8 1927 pp. 1–74 8 figs.

189.—Grassé, P. P. Les méthodes de la phytosociologie sont-elles applicables à l'étude des groupements animaux? C.R. Soc. Biogéographie Paris **6** no. 48 1929 pp. 57–60.

190.—Grassé, P. P. et **Tuzet, O.** Origine et nature du prétendu squelette céphalique des spermes. C.R. Acad. Sci. Paris **188** 1929 pp. 883–885 4 figs.

191.—Gray, J. The mechanism of ciliary movement. Amer. Nat. N. Y. **63** 1929 pp. 68–81.

192.—Gray, J. The rôle of water in the evolution of terrestrial Vertebrates. Brit. Journ. Exper. Biol. London **6** 1928 pp. 26–31 3 figs.

193.—Gray, J. The kinetics of growth. Brit. Journ. Exper. Biol. London **6** 1929 pp. 248–274.

194.—Grese, B. S. Zur Biologie periodischer Kleingewässer. Russ. hydrobiol. Z. Saratow **8** 1929 pp. 38–49. [Russian with German rés.]

195.—Grigorieff, I. M. und **Lawrentjew, B. I.** Wachstum und Differenzierung des Nervengewebes und seine Beziehung zu anderen Geweben unter Bedingungen der Kultur in vitro. Anat. Anz. Jena **68** 1929 pp. 129–137 5 figs.

CC-0. Gurukul Kangri [illegible] Foundation USA

196.—**Gruvel**, —. De l'influence du percement du canal de Suez sur la faune marine des côtes de Syrie. C.R. Acad. Sci. Paris **188** 1929 pp. 1697–1699.

197.—**Gurjanowa**, E., and others. Das Litoral des Kola-Fjords. Trav. Soc. Nat. Leningrad (Sec. Zool.) **58** no. 2 1928 pp. 89–143 maps. [Russian and German rés.]

198.—**Gurwitsch**, A. Der Begriff der Aequipotentialität in seiner Anwendung auf physiologische Probleme. Arch. EntwMech. Berlin **116** 1929 pp. 20–35.

199.—**Guyénot**, E. and **Naville**, A. Les chromosomes et la réduction chromatique chez *Drosophila melanogaster*. Verh. schweiz. naturf. Ges., Aarau **109** 1928 pp. 199–200.

200.—**Haberlandt**, L. Ueber den Herzerregungsstoff (Herzhormon). Biol. Zbl. Leipzig **49** 1929 pp. 648–657.

201.—**Haecker**, V. Goethes morphologische Arbeiten und die neuere Forschung. Pp. vi + 98 28 figs. Jena (Fischer) 1927 8vo.

202.—**Haldane**, J. B. S. The species problem in the light of Genetics. Nature London **124** 1929 pp. 514–516.

Hall, F. G. *vide* Pearse.

203.—**Haller**, G. Die Gliederung des Zwischen- und Mittelhirns der Wirbeltiere. Gegenbaurs morph. Jahrb. Leipzig **63** 1929 pp. 359–407 37 figs.

204.—**Hsmerton**, A. E. Report on the deaths occurring in the Society's Gardens during the year 1928. Proc. Zool. Soc. London **1929** pp. 49–59.

205.—**Hämmerling**, Jo. Dauermodifikationen. (Handbuch der Vererbungswissenschaft herausgegeben von E. Baur und M. Hartmann, Lieferung 11, Band 1.) Sup. Roy. 8vo. Pp. ii + 69 Berlin (Gebrüder Borntraeger) 1929. [N.V.]

206.—**Hammett**, F. S. The chemical stimulus essential for growth by increase in cell number. Proc. Amer. Phil. Soc. Philad. **68** 1929 pp. 151–161.

207.—**Hammett**, F. S. Cell division and cell growth in size. Protoplasma Leipzig **7** 1929 pp. 535–540.

208.—**Hammett**, F. S. Thyroid and growth. Quart. Rev. Biol. Baltimore **4** 1929 pp. 353–372 9 figs.

209.—**Handlirsch**, A. Gegen die übermassige Zersplitterung der systematischen Gruppen. Zool. Anz. Leipzig **84** 1929 pp. 85–90.

210.—**Hanson**, F. B. and **Heys**, F. An analysis of the effects of the different rays of radium in producing lethal mutations in *Drosophila*. Amer. Nat. New York **63** 1929 pp. 201–213 3 figs.

211.—**Hanson**, F. B. and **Heys**, F. Duration of the effects of X-rays on male germ cells in *Drosophila melanogaster*. Amer. Nat. N. Y. **63** 1929 pp. 511–516.

212.—**Harms**, J. W. Die realisation von Genen und die consecutive Adaption. 1. Phasen in der Differenzierung der Anlagenkomplexe und die Frage der Landtierwerdung. Z. wiss. Zool. Leipzig **133** 1929 pp. 211–397 5 pls. 63 text-figs.

213.—**Harnisch**, O. Die Biologie der Moore in: Die Binnengewässer A. Thienemann **7** pp. 1–146 30 figs. Stuttgart (Schweizerbart) 1929 8vo.

214.—**Harrison**, R. G. On the status and significance of tissue culture. Int. Cong. Zool. Budapest **10** 1929 pp. 112–135.

215.—**Harsányi**, F. La zoologie des anciens Aryas et Touraniens d'après les noms d'animaux chez les peuples primatifs. Int. Cong. Zool. Budapest **10** 1929 pp. 530–538.

216.—**Hartmann**, M. Fortpflanzung und Befruchtung als Grundlage der Vererbung. Pp. 1–103 90 figs. Berlin (Borntraeger) 1929. [Handb. der Vererbungswissenschaft Bd. 1 Lief. 6.]

217.—**Harvey**, E. N and E. B., and **Loomis**, A. L. Further observations on the effect of high frequency sound waves on living matter. Biol. Bull. Woods Hole **55** 1928 pp. 459–469 4 figs.

218.—**Hasskó**, A. Ueber die Differentierung der Gewebe in vitro. Allat. Kozlem. Budapest **25** 1928 pp. 126–132, 199–200 6 figs. [Magyar with German rés.]

219.—**Hausmann**, W. Ueber tierische Lichtempfindlichkeit. Biol. Generalis Wien **5** 1929 p. 211. [illegible] 1929 1 [illegible]

220.—**Hay**, O. P. Second bibliography and catalogue of the fossil Vertebrata of North America. Carnegie Inst. Wash. Publ. no. 390 vol. 1 1929 pp. viii + 916.

221.—**Hayek**, H. v. Ueber Teilung des Foramen jugulare. Anat. Anz. Jena **68** 1929 pp. 65–70 3 figs.

222.—**Hazama**, —. Die absondernden Zellelemente des Wirbeltierlabyrinths. Z. Anat. EntwGesch. Berlin **88** 1928 pp. 223–261 29 figs.

223.—**Heesen**, W. Planktonkunde: eine Einführung in die Ökologie der im Wasser schwebenden Kleinwelt. Pp. x + 90 Berlin (O. Salle) 1928 8vo. [N.V.]

Heider, K. *vide* Schulze.

224.—**Heidermanns**, C. Die chemisch-anatomische Betrachtungsweise in der Zoologie. Naturwissenschaften Berlin **17** 1929 pp. 437–442.

225.—**Heikertinger**, F. Die Frage der Schutzanpassungen im Tierreich mit besonderer Berücksichtigung der Färbungs anpassungen. Pp. 99 Karlsruhe (Braun) 1929 8vo. [N.V.]

226.—**Heilbrunn**, L. V. The colloid chemistry of protoplasm. Pp. viii + 356. Berlin (Borntraeger) 1928. [N.V.] [Notice Nature **124** p. 173.]

227.—**Hentschel**, E. Das Leben im Atlantischen Ozean in: Geographie des Atlantischen Ozeans. G. Schott. 2nd ed. Hamburg (Boysen) 1926 pp. 275–299 2 pls. many text-figs.

228.—**l'Heritier**, P. et **Teissier**, G. Le courbes de croissance des Métazoaires. C.R. Soc. Biol. Paris **100** 1929 pp. 235–237.

229.—**Heron-Allen**, E. Obituary. Sir Ray Lankester. J. R. Micr. Soc. London (3) **49** 1929 pp. 359–365 portr.

230.—**Hersh**, A. H. The effect of different sections of the X chromosome upon bar eye in *Drosophila melanogaster*. Amer. Nat. New York **63** 1929 pp. 378–382.

231.—**Hertz**, M. Das optische Gestaltproblem und der Tierversuch. Verh. deuts. zool. Ges. **33** 1929 pp. 23–49 10 figs.

232.—**Hesse**, R. Die Oekologie der Tiere ihre Wege und Ziele. Int. Cong. Zool. Bu[illegible] 1929 pp. 85–94.

233.—**Hesse**, —. Bericht über das "Tierreich." SitzBer. preuss. Akad. Wiss. **1929** pp. xl–xliv.

234.—**Hesse**, R. Die Stufenleiter der Organisationshöhe der Tiere. SitzBer. preuss. Akad. Wiss. **1929** no. III pp. 27–36, also Naturwissenschaften Berlin **17** 1929 pp. 570–575.

Heys, F. *vide* Hanson.

235.—**Hill**, A. V. The maintenance of life and irratability in isolated animal tissues. Nature London **123** 1929 pp. 723–730.

236.—**Hirsch**, G. C. Dynamik organischer Structuren. Gedanken zur Methodik ihrer Untersuchung. Arch. EntwMech. Berlin **117** 1929 pp. 511–561 20 figs.

237.—**Hoppe-Seyler**, F. A. Ueber Vorkommen und Herkunft des Trimethylamins im tierischen Stoffwechsel. Verh. phys.-med. Ges. Würzburg **53** 1928 pp. 24–36.

238.—**Horst**, C. J. van der. Die Individualität der Nervenwurzeln. Int. Cong. Zool. Budapest **10** 1929 pp. 636–641.

239.—**H**[illegible], A. Réserve zoologique et b[illegible]ique de Camargue. Bull. Soc. Acc[illegible] Paris **1929** pp. 82–88, 126.

240.—**Hull**, A. F. B. Our native fauna—a wasted asset. Aust. Zool. Sydney **6** 1929 pp. 6–13.

241.—**Hutchinson**, E. G. and others. The Inland Waters of South Africa. Nature London **123** 1929 pp. 832–833.

242.—**Huxley**, J. S. Growth-gradients and the development of animal form. Nature London **123** 1929 pp. 563–564.

243.—**Huxley**, J. S. Thyroid and temperature in cold-blooded Vertebrates. Nature London **123** 1929 p. 712 1 fig. See also W. **Cramer** pp. 872–873.

244.—**Huzella**, T. Der Entstehungsmechanismus und die organisatorische Bedeutung des Gitterfasersystems. Arch. EntwMech. Berlin **116** 1929 pp. 430–437 7 figs.

245.—**Huzella**, T. Ueber histologische Gerüstbildung in Vergleich der Organisation der Gewebekultur mit der des Tierkörpers. Verh. Anat. Ges. Jena **38** 1929 pp. 36–48 8 figs.

Ikaria, J. *vide* Komai.

CC-0. Gurukul Kangri Un[illegible] Foundation USA

246.—**Ingles,** L. G. The seasonal and associational distribution of the fauna of the Upper Santa Ana river wash. J. Ent. Zool. Claremont Cal. **21** 1929 pp. 1–96.

247.—**Ischreyt,** G. Eine modellmässige Darstellung morphologischer Aehnlichkeitsbeziehungen. Korrespondenzbl. Naturf. Ver. Riga **58** 1924 pp. 108–110 fig.

248.—**Issel,** R. Cenni sui risultati ottenuti dalla Missione Zoologica nel Dodecaneso (1926) per quanto concerne le fauna e la flora marine, con alcune osservazioni generali. Arch. Zool. Torino **12** 1928 pp. 259–271.

249.—**Issel,** R. A proposito di organismi eurialini e di narcosi osmotica. Boll. Mus. Zool. Anat. Comp. Genova (2) **7** no. 15 1927 pp. 1–7.

250.—**Issel,** R. Ricerche sulle variazioni del Plancton nelle acque di Rovigno e di Quarto (1922–23). Mem. Com. talassogr. ital. **115** 1925 pp. 1–41 9 tables.

Ivanova, O. A. *vide* Serebrowsky.

251.—**Jacobj,** W. [illegible]ometrische Prinzip der "Moebiusn[illegible] im Chromosomenmechanismus [illegible] Th[illegible] heterotypichen Mitose und seine [illegible] (deutung für Vererbung und Gesch[illegible]ulstentstehung. Arch. EntwMech. Org. Berlin **120** 1929 pp. 56–191 64 figs.

252.—**Jeannel,** R. et **Racovitza,** G. Biospeologica. LIV. Énumération [illegible]bles grottes visitées 1918–1927. Arch. Zool. exp. gén. Paris **68** 1929 pp. 293–608 1 pl. 67 figs.

253.—**Jeffrey,** E. C. Recent discussions of the reduction division in *Drosophila melanogaster.* Science N. Y. **70** 1929 pp. 579–580.

254.—**Jenkin,** P. M. Biology of lakes in Kenya. Nature London **124** 1929 p. 574 2 photos.

255.—**Jewell,** M. E. and **Brown,** H. W. Studies on northern Michigan Bog Lakes. Ecology Brooklyn **10** 1929 pp. 427–475 4 pls. 2 maps.

256.—**Jordan,** H. J. Allgemeine vergleichende Physiologie der Tiere. Pp. xxviii + 761 279 illustr. Berlin (de Gruyter) 1929 8vo.

257.—**Jordan,** H. J. Die Probleme der vergleichenden Physiologie. Int. Cong. Zool. Budapest **10** 1 1929 pp. 570–577.

258.—**Jordan,** H. J. "Biologie" in Forschung und Unterricht. Tijdschr. ned. dierk. Ver. Leiden (3) **1** 1929 pp. 157–166.

259.—**Jordan,** H. Die Bedeutung des "Tätigkeitszustandes" nervöser Zentren für die Regulierung der Reflexe. Verh. deuts. zool. Ges. **33** 1929 pp. 49–56.

260.—**Joyet-Lavergne,** P. Glutathion et Chondriome. Protoplasma Leipzig **6** 1929 pp. 84–112 7 figs.

Jullien, A. *vide* Bonnet.

261.—**Kalmus,** H. Untersuchung dreier Tatraseen in bezug auf ihre Fauna und auf einige für das Leben wichtige physikalische Faktoren im Oktober und November 1928. Int. Rev. Hydrobiol. Leipzig **22** 1929 pp. 91–94.

262.—**Kampmeier,** O. F. Victor Emanuel Emmel 1878–1928. Anat. Rec. Philadelphia **42** 1929 pp. 75–90 portr. and bibligr.

263.—**Kappers,** C. U. A. The evolution of the nervous system in Invertebrates, Vertebrates and Man. Pp. vii + 335 Haarlem (De Erven) 1929 8vo. [N.V.]

264.—**Kashkarov,** D. N. The quantitative method in the field study of Vertebrate Fauna and analysis of the data obtained. Acta Univ. Asiae Mediae Tachkent (8a) no. 1 1927 pp. 1–24. [Russian with English rés.]

265.—**Katsunuma,** S. and R. On the bone-marrow-cells of Man and Animal in the Stone Age of Japan. Proc. Imp. Acad. Tokyo **5** 1929 pp. 388–389.

266.—**Kaufmann,** C. and **Lehmann** E. [illegible]r Technik der Sudanfärbung. Z. mikr[illegible]anat. Forsch. Leipzig **16** 1929 pp. 586–[illegible]97.

267.—**K[illegible]vorostukhine,** V. K. On the classifi[illegible]tion of glands of Vertebrates. [In Russian.] Proc. Congr. Russ. Zool. [illegible]at. Histol. U.S.S.R. **3** 1928 pp. 245–2[illegible].

268.—**Klingste[illegible],** H. Der Begriff der Art an dem Zeitkörper erläutet. Mem. Soc. Fauna [illegible]enn. Helsingfors **4** 1928 pp. 153–170 2 [illegible]

269.—**Kloss,** C. B. The zoo-geographical boundaries between Asia and Australia and some Oriental Subregions. Bull. Raffles Mus. Singapore **2** 1929 pp. 1–10 4 maps.

270.—**Kögel,** G. Ueber die neuesten Verbesserungen des Lumineszenzmikroskopes. Biol. Generalis Wien **5** 1929 pp. 665–674 6 figs.

271.—**Koller,** G. Die innere Sekretion bei Wirbellosen. Biol. Rev. Cambridge **4** 1929 pp. 269–306 19 figs.

272.—**Koltsov,** N. K. Physico-chemical foundations of morphology. [In Russian.] Proc. Congr. Russ. Zool. Anat. Histol. **3** 1928 pp. 39–41.

273.—**Komai,** T. and **Ikari,** J. The Seto Marine Biological Laboratory of the Kyoto Imperial University. Its equipment and activities, with remarks on the fauna and flora of the environs. Rec. Oceanogr. Works Tokyo **1** 1929 pp. 113–129 plans and maps.

274.—**Korschelt,** E. Zur Frage der morphogenetischen Induktion nach Transplantation. Arch. EntwMech. Berlin **117** 1929 pp. 1–20 3 figs.

275.—**Kříženeckij,** J. Zur Frage der Ausnützungsfähigkeit der Wassertiere für im Wasser gelöste Nährsubstanzen. Int. Cong. Zool. Budapest **10** 1929 pp. 617–636 3 figs.

276.—**Kropp,** B. The melanophore activitor of the eye. Proc. Nat. Acad. Sci. Washington **15** 1929 pp. 693–694.

277.—**Krüger,** P. Ueber die Bedeutung der ultraroten Strahlen für den Wärmehaushalt der Poikilothermen. Biol. Zbl. Jena **49** 1929 pp. 65–82 2 figs.

278.—**Krüger,** P. Ueber eine[illegible] möglichen Zusammenhang zwisch[illegible] Struktur, Funktion und chemis[illegible] Beschaffenheit der Muskeln. Biol[illegible] Leipzig **49** 1929 pp. 616–622 1 fig[illegible]

279.—**Krüger,** F. v. und **Schu[illegible]** H. Ueber die katalatische [illegible] des Blutes verschiedener W[illegible] Z. vergl. Physiol. Berlin **8** 19[illegible] 657.

280.—**Krumbiegel,** I. [illegible] Altern und Tod in ihre[illegible] zur Fortpflansung. [illegible] naturf. Fr. Berl. 1928[illegible]

281.—**Kuhlenbeck[illegible]** bestandteile des [illegible] der [illegible]anlehre[illegible]

Kuhlgatz, T. *vide* Schulze.

Kükenthal, W. *vide* Schulze.

282.—**Kuznetzov-Ugamskij,** N. N. On the factors of eutrophy of the mountain lakes of Middle Asia. Russ. hydrobiol. Z. Saratov **8** 1929 pp. 166–171. [Russian with English rés.]

283.—**Laird,** D. A. A small animal eye with sanitary features. Science N. Y. **70** 1929 p. 241 1 fig.

284.—**Lambertini,** G. Studio comparativo embrionale sulla secrezione vescicolare del cristallino e sulle fibre della lente. Arch. ital. Anat. Embriol. Firenze **26** 1929 pp. 261–272 1 pl.

285.—**Lamberti[illegible]** Studio comparativo sulla [illegible] dei villi Arch. ital. Ana[illegible]irenze 1929 pp. 401–4[illegible]

286.—**Lame[illegible]** Tome i pp. [illegible] Protozoa-Coe[illegible] Zool. Torley[illegible]

287.—**L[illegible]** study of [illegible] logical sp[illegible] Z. induk[illegible] **52** 1929[illegible]

288[illegible] l'influ[illegible] Pari[illegible]

CC-0. Gurukul Kangri U[illegible]

294.—Lison, L. La tension superficielle joue-t-elle un rôle dans la genèse et le maintien des lames hyaloplasmiques chez les amibocytes? Protoplasma Leipzig **7** 1929 pp. 489–504 5 figs.

Lista, M. P. *vide* Picón.

295.—Locatelli, P. Sulla struttura del nervo e della mucosa olfattiva. Arch. ital. Anat. Embriol. Firenze **26** 1929 pp. 331–355 8 pls.

296.—Lodge, Sir O. The origin of variations. Nature London **123** 1929 pp. 982–985.

297.—Lonley, W. H. A note on the probable mode of evolution. Science N. Y. **69** 1929 pp. 462–465.

298.—Lönn[illegible] A The development and[illegible]ialini e di[illegible] of the African tica[illegible]na in [illegible]. Mus. Zool. h and depending Genov[illegible]) **7** no. 15 1927 [illegible] Ark. Zool. 1929 pp. 1–33

250[illegible]sel, R. Ric[illegible] variazioni del Plancton nel Rovigno e di Quarto (1922–[illegible] Com. talassogr. ital. **115** 1925 9 tables. tonoplasma [illegible]os en los Soc. esp.

Ivanova, O. A. *vide* Serebrow.

251.—Jacobj, W. [illegible] 5 figs. Prinzip der "Moebiusri[illegible] ome im Hydromosomenmechanismus [illegible] Th het Arch. typichen Mitose und seine (deut[illegible]. 531– für Vererbung und Gesch[illegible] 5ulste[illegible] stehung. Arch. EntwMech. Or[illegible] die Berlin **120** 1929 pp. 56–191 64 figs. in

252.—Jeannel, R. et Racovitza, G. Biospeologica. LIV. Énumération des grottes visitées 1918–1927. Arch. Zool. exp. gén. Paris **68** 1929 pp. 293–608 1 pl. 67 figs.

253.—Jeffrey, E. C. Recent discussions of the reduction division in *Drosophila melanogaster*. Science N. Y. **70** 1929 pp. 579–580.

254.—Jenkin, P. M. Biology of lakes in Kenya. Nature London **124** 1929 p. 574 2 photos.

255.—Jewell, M. E. and Brown, H. W. Studies on northern Michigan Bog Lakes. Ecology Brooklyn **10** 1929 pp. 427–475 4 pls. 2 maps.

256.—Jordan, H. J. Allgemeine vergleichende Physiologie der Tiere. Pp. xxviii + 761 279 illustr. Berlin (de Gruyter) 1929 8vo.

257.—Jordan, H. J. Die Probleme der vergleichenden Physiologie. Int.

306.—MacKenzie, W. C. The importance of zoology to medical science. Rep. Aust. Ass. Adv. Sci. **19** 1929 pp. 235–242.

307.—Maigon, F. Influence des saisons sur le nutrition. Bull. Soc. philom. Paris (10) **18** 1929 pp. 13–17.

308.—Mangold, O. Das Determinations problem. 2[te] Teil. Die paarigen Extremitäten der Wirbeltiere in der Entwicklung. Ergebnisse der Biologie Berlin **5** 1929 pp. 290–404 45 figs.

309.—Manoilov, E. O. Chemical reaction of blood for definition of sex in Man, Animals and dioecious Plants. Amer. J. Phys. Anthrop. Philadelphia **13** 1929 pp. 29–68.

310.—Marchi, C. Verifica practica delle leggi teoriche di Vito Volterra sulle fluttuazioni del numero di individui in specie animali conviventi. Mem. Com. talassogr. Ital. **154** 1929 pp. 1–16.

311.—Marinelli, W. Ueber die Bedeutung des Flugvermögens der Tiere. Biol. Generalis Wien **5** 1929 pp. 119–156.

312.—Martens, P. Les structures nucléaires et chromosomiques dans la cellule vivante et dans la cellule fixée. Bull. histol. appl. path. techn. Lyon **5** 1928 pp. 229–252 figs.

313.—Martini, E. Die Stellung der praktischen, kausalen, geschichtlichen u. mathematischen Forschungsrichtung in der Zoologie. Int. Cong. Zool. Budapest **10** 1929 pp. 484–494.

314.—Masing, R. Die Vererbung der quantitiven Merkmale bei *Drosophila melanogaster*. [illegible] Die Vererbung [illegible] Costalindex des Flügels. Trav. [illegible] Nat. Leningrad (Sect. Zool.) **58** [illegible] 1928 pp. 27–43. [Russian with rés.]

266.—Ka[illegible] E. [illegible] Te[illegible] Z. mikr. anat. pp. 586–[illegible]97.

[illegible] Mauvais, G. La faune littorale [illegible] Neuchâtel. Bull. Soc. Neu[illegible] nat. **51** 1927 pp. 77–208.

267.—K[illegible]voroster, J. W. The effect on the classifi[illegible] brates. [In[illegible]] Russ. Zool. [illegible] 1928 pp. 245–2[illegible] tion and non-disjunction of Russi[illegible] anterior and posterior [illegible]at. [illegible]hila pupae. Genetics [illegible] pp. 129–159.

268.—Klingste[illegible] der Art an dem[illegible] Mem. Soc. Fauna [illegible] 1928 pp. 153–170 2 [illegible] H. W. X-rays and Zeitk[illegible] [illegible]äutet. pp. [illegible]enn. Helsingfors 4

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation

के अतिरिक्त श्री रामन...

कि श्रीकृष्ण महाराज के युग में दही को वही
स्थान था जो आजकल गरम चाय और बिस्कुट को
उस युग में भोजन सामिग्री के साथ यह
रूप में प्रस्तुत होता था, मेहमानों का सत्कार इसी
था, यही कारण था कि उस युग की स्त्रियाँ व
...ी, शक्तिशाली और वीर हुआ करते थे, किन्तु
...से दही के बजाय अन्य वस्तुओं का प्रयोगारम्भ
... समय से वीरता और साहस विलुप्त हो गया।

Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation

... ... छूट छाछ क

जाते हैं। हम... ...न्त के अधिकाँश किसान प्रा

रोटी छाछ से ही खाते हैं, और छाछ प्रातःका

तरकारी के रूप में प्रयुक्त होती है।

पंजाब के दक्षिणी पूर्वी प्रान्त राजपूताने

छाछ एक विशेष रूप में, जिसे वहां के लोग 'र

नाम से पुकारते हैं, अच्छी प्रकार प्रयोग की

और यह उस उष्ण प्रदेश की परम शीतलप्रद वस्

0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation

जाती है। आगरा व अवध प्रान्त के पूर्वी भ

n
ner
Zbl.

knecht,
Wirkung
rbeltiere.
28 pp. 635–

Lebensdauer,
n Beziehungen
SitzBer. Ges.
pp. 94–105.

H. Die Grund-
Endhirus in Lichte
Anat. Anz. Jena 67
figs.

) 1929 8vo.

D. E. A gen
sses of two races or physio-
ecies of *Drosophila obscura*.
. Abstam.- u. Vererb.-Lehre
pp. 287–317 3 figs.

—**Lapicque**, L. La nature de
x nerveux. Bull. Soc. philom.
(10) 18 1929 pp. 28–30.

Lawrentjew, B. I. *vide* Grigorieff.

289.—**Lebedinsky**, N. G. Phylogenese
und Vitalismus. Bull. Soc. Biol.
Lettonie Riga 1 1929 pp. 1–7. [Latvian
and German.]

290.—**Leblanc**, L. Recherches sur la systematisation des voies cortico-thalamiques. Cellule Louvain **38** 1929 pp. 333–386 1? pls.

Lehmann, E. *vide* Kaufmann.

291.—**Lillie**, F. R. Embryonic segregation and its rôle in the life-history. Arch. EntwMech. Berlin **118** 1929 pp. 499–533 2 figs.

292.—**Lindsey**, A. W. Text-book of Evolution and Genetics. Pp. xii + 459 209 figs. New York (Macmillan Co.) 1929 8vo.

293.—**Linneweh**, W. Zur Biologie der Betaine. Verh. phys.-med. Ges. Würzburg. **54** 1929 pp. 104–109.

rukul Kangri University Harid

9.—**López, E.** ... los epitelios ... vertebrados superiores. ... Hist. nat. **29** 1929 pp. 81–88 ...

300.—Lotz, H. Beiträge zur biologie des oberen Allgäu: ... Hydrobiol. Stuttgart **20** 1929 pp. ... 635 5 pls. 29 text-figs.

301.—Ludwig, W. Ueber Bevorzugung von Rechts und Links der Tierreihe. Verh. deuts. zool. G... **33** 1929 pp. 203–214 1 fig.

302.—Lull, R. S. Organic Evolution. Pp. xix + 743 31 pls. 265 text-figs. Revised Ed. New York (Macmillan Coy.) 1929 8vo.

303.—Luntz, A. Weitere Untersuchungen über die Linkgeschwindigkeit von Süsswasserorganismen. Zool. Jahrb. Abt. Allgem. Zool. Jena **46** 1929 pp. 465–482.

304.—MacBride, E. W. Natural selection. Nature London **124** 1929 p. 225.

305.—McBride, E. W. The conditions for progressive evolution. S.-East. Nat. London for 1928 1928 pp. 15–31.

MacBride, E. W. *vide* Allen.

MacBride, E. W. *vide* Carpenter.

MacBride, E. W. *vide* Garstang.

p...
de...
Soc. ...
livr. ...
Germa...

315.— ... du lac de ... châtel. Sci. ...

316.—Mavo... crossing over ... X-ray on the ... halves of *Drosop*... Menasha **14** 1929 ...

317.—Mavor, J. ... Mutations. Science ... 500–501.

...ction. Digitized by S3 Founda...

सञ्जय उवाच—

तं तथा कृपयाविष्टमश्रुपूर्णाकुलेक्षणम् ।
विषीदन्तमिदं वाक्यमुवाच मधुसूदनः ॥ १

श्रीभगवानुवाच—

कुतस्त्वा कश्मलमिदं विषमे समुपस्थितम् ।
अनार्यजुष्टमस्वर्ग्यमकीर्तिकरमर्जुन ॥ २
* क्लैब्यं मास्म गमः पार्थ नैतत्त्वय्युपपद्यते ।
क्षुद्रं हृदयदौर्बल्यं त्यक्त्वोत्तिष्ठ परन्तप ॥ ३

रा॥ एवमुपविष्टे पार्थे †कुतोऽयमस्थाने समुपस्थितः शोक इत्याक्षिप्य तमिमं विषमस्थं

ता॥अथ शोकापनोदनविषयो द्वितीयोऽध्याय आरभ्यते । संजयवाक्याविच्छेदेऽपि 'संजय उवाच' इति निर्देशोऽध्यायान्तरारम्भरूपतयान्योक्तिशङ्कापरिहाराय । 'तं तथा' इत्यादिश्लोकत्रयं व्याख्याति—**एवमिति ।** १'विषीदन्तम्' इत्यन्तस्य पूर्वाध्यायोक्तानुवादत्वं सूचयितुम् **एवमुपविष्टे पार्थे** इत्युक्तम् । 'तथा' इति अस्थान इत्यर्थः । २कृपा च आन्तरो विषादः । ततः अश्रुपूर्णाकुलेक्षणं बाह्यशोकेनाप्याविष्टमित्यर्थः । विषीदन्तं पूर्वाध्यायोक्तरीत्या विषादं प्राप्योपविष्टम् । मधुसूदनशब्देन शोकमूलरजस्तमोनिबर्हणत्वं सूचितम् । **अस्थान इति** विषमशब्दोपचरितार्थः । कश्मलमिह मूर्च्छाकल्पः शोकः ; ३'शोकसंविग्नमानसः' इति प्रकृतत्वात् । प्रख्यातवंशवीर्यश्रुतादिसूचकाः 'अर्जुन' 'कौन्तेय' 'त्वा' 'त्वयि' 'परन्तप' इति शब्दा ४आक्षेपकाकुगर्भा इत्यभिप्रायेण **आक्षिप्य** इत्युक्तम् । कुतःशब्दश्च हेत्वाभासस्य हेतुतां प्रक्षिपन् धिक्कारगर्भः । परान् तापयतीति परन्तपः । क्लैब्यमिह कातर्यम् ; तत् हृदयदौर्बल्यशब्देन विवृतम् । पूर्वश्लोकस्थविशेषणाना५मपि कातर्यत्याज्यताहेतुत्वादर्थतस्तान्यप्यत्र संगमयति—**तमिमं विषमस्थमित्यादिना** । अतत्त्वेभ्यः आरात् दूरात् याता बुद्धिर्येषां ६ते आर्याः विद्वांसः ; तदन्ये तु अनार्याः । 'अस्वर्ग्यम्' इत्यत्राविशेषात् स्वर्गशब्दः परलोकमात्रोपलक्षकः ; नञश्चात्र विरोधिपरतया स्वर्ग्यशब्दनिर्दिष्टस्वर्गहेतुविरोधित्वेऽर्थतस्तत्फलविरोधात् परलोकविरोधिनमित्युक्तम् । क्षुद्रशब्दस्यात्र संकोचकाभावेनापेक्षिकक्षुद्रविषयत्वायोगान्महत्तरस्यार्जुनस्य

प्र-पा॥ *मा क्लैब्यं गच्छ कौन्तेय पा. †कुतोऽसमये. पा. १. विषीदन्तमित्यस्य. पा. २. कृपाया अनन्तरो विषा. क. ख. ङ. च. छ. पा. ३. गी. १-४७. ४. आक्षेपगर्भाः पा. आक्षेपोपपादककाकुगर्भा. क. ख. ग. च. पा. ५. मप्यत्र कातर्य. पा. ६. ते ह्या. क. ख. ग. घ. ङ. च. पा.

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

गुरूनहत्वा ... वान् ... लोके ।
हत्वार्थकामांस्तु गुरूनिहैव भुञ्जीय भोगान्रुधिरप्रदिग्धान् ॥ ५

रा॥पुनरपि पार्थः स्नेहकारुण्यधर्माधर्मभयाकुलो भगवदुक्तं हिततममजानन्निदमुवाच—भीष्मद्रोणादिकान् गुरून्बहुमन्तव्यान्कथमहं हनिष्यामि ? कथन्तरां

ता॥ तथाविधावस्थापर्यालोचनाच्च काष्ठाप्राप्तं क्षुद्रत्वं विवक्षितमिति दर्शयितुम् **अतिक्षुद्रम्** इत्युक्तम्, कार्ये कारणोपचार इति वा, कारणत्यागस्य कार्यत्यागार्थतया पूर्वोत्तरश्लोकफलितार्थविवक्षया वा **हृदयदौर्बल्यकृतम्** इत्युक्तम् ; १अदृढहृदयत्वकृतमित्यर्थः। 'परन्तप' इत्यनेन ज्ञापितं प्राकरणिकमर्थमध्याहृत्योक्तं **युद्धायोत्तिष्ठेति** ॥ १ ॥ २ ॥ ३ ॥

अथ भगवदुक्तयुद्धारम्भस्य परम्परया परमनिःश्रेयसहेतुत्वरूपहिततमत्वाज्ञानात् तत्प्रतिक्षेपरूपस्यार्जुनवाक्यस्योत्थानम् । तथाविधाज्ञानस्य चास्थानस्नेहाद्याकुलतामूलत्वं वदन्नुत्तरमवतारयति—**पुनरपीति** । उक्तार्थविषयतया पुनरपीदमुवाचेत्युक्तम् । 'कथम्' इत्यादिश्लोके चकारस्यानुक्तसमुच्चयार्थत्वप्रदर्शनाय आदिशब्दः ; उपात्तस्यानुपात्तोपलक्षणतया वा । पूजार्हशब्दविवक्षितबहुमन्तव्यत्वहेतुतयोत्तरश्लोकस्थमलाकृष्योक्तं२ **गुरूनिति** । **बहुमन्तव्यानिति**—'महानुभावान्' इत्युत्तरश्लोकस्थानु३संधानाद्वा; ४ते स्वत एव बहुमन्तव्याः, पितामहत्वधनुर्वेदाचार्यत्वादिभिरत्यन्तबहुमन्तव्या५इति भावः । पुष्पादिभिः पूजार्हाणां पूजानिवृत्तिरेव साहसम् ; हननं त्वतिसाहसम् । गुरुभक्त्या च तद्विरोधिभिः सह योद्धव्यम्, न पुनर्गुरुभिरिति—'कथं गुरूनिषुभिः प्रतियोत्स्यामि' इत्यस्य भावः । अर्हशब्देन प्रख्यातवंशत्वादिकमभिप्रेतम् । 'इषुभिः प्रतियोत्स्यामि' इत्यस्य हननपर्यन्तप्रतियुद्धाभिप्रायत्वमुत्तरश्लोकेन विवृतमिति **हनिष्यामीत्युक्तम्** । मधुसूदनारिसूदनशब्दाभ्यां 'नहि त्वमपि सान्दीपिन्यादिसूदनः' इति सूचितम् । ६'चर्तुम्' इत्यत्र भावमात्रार्थस्तुमुन्, न तु क्रियार्थोपपदकः । यद्यपि या काचिज्जीविकाश्रयणीया ; तथापि गुरुवधलब्धभोगेभ्य इह लोके परधर्मरूपभैक्षाचरणमपि श्रेयः प्रशस्यतरम् ; महाप्रभावगुरुवधसाध्यपारलौकिकदुःखस्यातिमहत्त्वादिति भावः । प्रकृतविरुद्धार्थत्वभ्रमव्युदासाय पूर्वश्लोकस्थकथंशब्दानुषङ्गादतिनृशंसत्वसामर्थ्यात् तुशब्दद्योतितवैषम्याच्च **कथन्तराम्** इत्युक्तम् । ७'गर्हायां लडपिजात्वोः', ८'विभाषा कथमि लिङ् च' इति गर्हार्थ इह लिङ्प्रत्ययः ;

प्र-पा ॥ * श्रेयो भोक्तुं पा.

१. अध्रुवहृ. पा. २.गुरूनिति। महानुभा. पा.

३.सन्धानात्; स्वत एव. क. ख.ग.घ.ङ.च.छ.पा.

४.तएव. ध. पा. ५. इति वा भावः.क.ग.घ.पा.

६. भोक्तुम. पा.

७. अष्टाध्याय्याम्. अ. ३. पा. ३. सू. १४२. गर्हायामिति ॥ अपि, जातु इत्याभ्यां योगे लट् स्यात् कालत्रये गर्हायाम्। लुङादीन् परत्वादयं बाधते । अपि जायां त्यजसि । जातु गणिकामाधत्से । गर्हितमेतत् ॥

८. अष्टाध्याय्याम्. अ. ३. पा. ३-सू. १४३. विभाषेति ॥ गर्हायामित्येव ।कालत्रये लिङ् । चाल्लट्। कथं धर्मं त्यजेः,त्यजसि वा । पक्षे कालत्रये लकाराः॥

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

श्रीमद्भगवद्गीता

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

द्वितीयोऽध्यायः

रा ॥ शोकमविद्वत्सेवितं परलोकविरोधिनमकीर्तिकरमतिक्षुद्रं हृदयदौर्बल्यकृतं परित्यज्य युद्धायोत्तिष्ठेति श्रीभगवानुवाच ॥

अर्जुन उवाच—

कथं भीष्ममहं संख्ये द्रोणं च मधुसूदन ।
इषुभिः प्रतियोत्स्यामि पूजार्हावरिसूदन ॥ ४

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

पुस्तकालय विभाग
गुरुकुल कांगड़ी विश्वविद्यालय, हरिद्वार

वर्ग संख्या 213 / 91 (प) आगत सं० 96653

पुस्तक वितरण की तिथि सहित 15 वें दिन तक यह पुस्तक पुस्तकालय में वापिस आ जानी चाहिए। अन्यथा 10 पैसे के हिसाब से विलम्ब दण्ड देय होगा।

9 FEB 1994

19653

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

COMPILED

CC-0. Gurukul Kangri Universit[illegible]aridwar Collect[illegible]ed by S3 Foundation USA

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

لادو

سب نے ایک

l Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Fo

y Haridwar Collection. D

र्थेतर-

मच्चणे

एव

च्यते ।

Haridwar Collection.

तद्त्य

कार्मण

षार्म

Haridwar Collection.

रा

कृतमन्द

पुस्तकद्वयमास

म, अपरं च द्व-

Haridwar Collection.

कुसु
ङ्गीकरोतु
यां शरद्दतुः
ामोदमेदुरैः कु

Haridwar Collection.

1897

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA

CC-0. Gurukul Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation USA.

M...
*Mī...
Nyāy...
*Nirukt...
Nityacarap...
Nityacarapradī...
Nyāyabinduṭikā, ...
Nyāya Kusumāñjali ...
Nyāya ... each
1-3 @ /6/ each

Kangri University Haridwar Collection. Digitized by S3 Foundation

इत्यास्मन्सू
...नं
यनप्रधानं
संभवेऽधीत्यै
sity Haridwar Collection. Dig

sity Haridwar Collection. Dig
णार्थं न कल्पते ,